58

بانی صوفی غلام محمد

سرینگر ٹائمز

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 198 | صفحات : 08 | ۲۱ جولائی ۲۰۲۶ بروز منگلوار بمطابق ۶ صفر ۱۴۴۸ | Tuesday 21st July 2026 | جلد نمبر 58

قسمت نے اسپین کا ساتھ دیا: ٹوریس

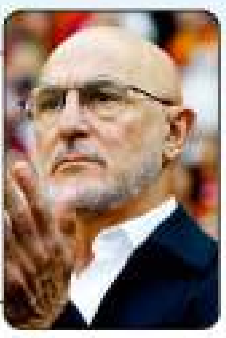

لافوینتے نے اسپین کی تعریف کی

23 جولائی تک انتہائی شدید بارش کا سلسلہ جاری رہ سکتا ہے/ ماہرین موسم

جموں خطے کے پیرپنجال علاقوں میں سب سے زیادہ بارش متوقع ہے

سرینگر/ یو پی آئی/ محکمہ موسمیات نے جموں و کشمیر کے مختلف اضلاع کے لیے ریڈ الرٹ جاری کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ 23 جولائی تک شدید سے انتہائی شدید بارش کا سلسلہ جاری رہ سکتا ہے، جس کے باعث اچانک سیلاب، لینڈ سلائیڈنگ، مٹی کے تودے گرنے، دریاؤں اور ندی نالوں میں طغیانی اور نشیبی علاقوں میں پانی جمع ہونے کا خطرہ ہے۔ محکمہ موسمیات کے ڈائریکٹر مختار احمد نے یو پی آئی کو بتایا کہ موسم کی شدت میں اضافے کے پیش نظر پہلے ہی ایڈوائزری جاری کی جا چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں خطے کے پیر پنجال علاقوں میں سب سے زیادہ بارش متوقع ہے، جہاں بعض مقامات پر انتہائی موسلا دھار بارش ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیر کی صبح وادی کشمیر میں بھی کئی علاقوں میں شدید بارش ریکارڈ کی گئی، جبکہ آئندہ چند روز کے دوران مزید بارش کا امکان برقرار ہے۔ مختار احمد کے مطابق منگل کی صبح وادی کشمیر میں درمیانی/ 1

راجوری اور پونچھ میں تباہ کن اور خونین واقعات پر سرکار کا اہم اجلاس

وزیر اعلیٰ کا لواحقین کو فوری طور پر 6 لاکھ روپے دینے کا اعلان

جموں/ یو این آئی/ جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے راجوری اور پونچھ اضلاع میں بارش سے متعلقہ واقعات میں ہلاک ہونے والوں کے لواحقین کو فوری طور پر 6 لاکھ روپے دینے کا اعلان کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے سیلاب، لینڈ سلائیڈنگ اور بارش سے متعلقہ دیگر واقعات میں ہونے والی ہلاکتوں پر گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ متاثرہ خاندانوں کے جانی نقصان کا ازالہ کبھی بھی کوئی مالی امداد نہیں کر سکتی، اس کے باوجود حکومت مشکل کی اس گھڑی میں ان کے ساتھ کھڑی ہے۔ انہوں نے کہا، "اگرچہ پونچھ اور راجوری میں کل سیلاب، لینڈ سلائیڈنگ اور بارش سے متعلق دیگر واقعات کے نتیجے میں ہونے والے جانی نقصان کی تلافی کوئی مالی مدد نہیں کر سکتی، تاہم متاثرہ خاندانوں کی اعانت کے لیے مرنے والوں کے خاندانوں کو 6 لاکھ روپے کی ایکس گریشیا فراہم کی جائے گی۔ "اس امدادی پیکج میں اسٹیٹ ڈزاسٹر ریسپانس فنڈ (ایس ڈی آر ایف) سے چار لاکھ روپے اور وزیر اعلیٰ ریلیف فنڈ (سی ایم آر ایف) سے مزید دو لاکھ روپے شامل ہیں۔ یہ اعلان وزیر اعلیٰ کی صدارت میں اتوار کی شام منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی جائزہ اجلاس کے بعد سامنے آیا ہے۔ یہ اجلاس راجوری اور پونچھ اضلاع میں اچانک آنے والے تباہ کن سیلاب/ 4

خراب موسم سے پیدا شدہ صورت حال پر لیفٹیننٹ گورنر کا جائزہ

متاثرہ علاقوں میں امدادی اور بحالی کے کاموں میں مزید تیزی لانے کی ہدایت، ڈوڈہ واقعہ پر اظہار افسوس

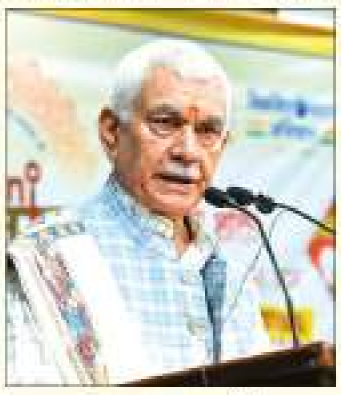

بس بجلی کے کھمبے سے ٹکرا گئی

چار اہلکار معمولی زخمی

جنتر منتر پر آئیسا لیڈروں کی

23 دن کی بھوک ہڑتال ختم

اندرونی اور سول علاقوں میں بارش کے پانی سے روزمرہ کام متاثر

نشیبی علاقوں میں پانی جمع ہو گیا صبح کے وقت مسافروں کو مشکلات کا سامنا

تصویر/ سید مظفر

سرینگر/ یو این آئی/ کشمیر میں رات بھر ہونے والی موسلا دھار بارش نے پیر کو سری نگر کے کئی حصے پانی میں ڈوب گئے جبکہ محکمہ موسمیات نے 23 جولائی تک جموں و کشمیر میں بڑے پیمانے پر بارش اور گرج چمک کے ساتھ بارش کی پیش گوئی کی ہے۔ بارش کے اعداد و شمار کے مطابق کاندی میں 46.0 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی، جب کہ سری نگر میں 45.6 ملی میٹر بارش ہوئی، جس سے شہر کے کئی نشیبی علاقوں میں پانی جمع ہو گیا اور صبح کے وقت مسافروں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ دیگر بڑے مراکز میں سوپور میں 55.4 ملی میٹر، گلمرگ میں 8.2 ملی میٹر، پہلگام میں 3.2 ملی میٹر، کپواڑہ میں 0.8 ملی میٹر، اننت ناگ میں 1.0 ملی میٹر، پلوامہ میں 2.0 ملی میٹر، بانڈی پورہ میں 10.5 ملی میٹر، بڈگام میں 15.0 ملی میٹر اور قاضی گنڈ میں 0.1 بارش ریکارڈ کی گئی۔

عمر عبداللہ نے بیٹوں ظہیر اور ضمیر کے ساتھ آٹو میں سفر کیا

ریاستی درجہ کی بحالی کیلئے وزیر اعلیٰ کا اپنی نوعیت کا پہلا مظاہرہ

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ اور نیشنل کانفرنس کے نائب صدر عمر عبداللہ نے پیر کو دہلی میں ریاستی درجے کی بحالی کے مطالبے پر منعقدہ احتجاج میں شرکت کے لیے آٹو رکشہ کا سفر کیا۔ عمر عبداللہ جنتر منتر سے احتجاج کے تبدیل شدہ مقام پرتھوی راج روڈ پہنچنے کے لیے اپنے دونوں بیٹوں ظہیر عبداللہ اور ضمیر عبداللہ کے ہمراہ آٹو رکشہ میں سوار ہوئے۔ اس دوران ان کے ہاتھ میں ریاستی درجے کی بحالی کے مطالبے پر مبنی ایک پلے کارڈ بھی تھا۔ وزیر اعلیٰ نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر ایک/ 8

پہاڑی سے گرتا ہوا پتھر گاڑیوں سے ٹکرایا، ایک مسافر ہلاک، تین گھائل

بٹوٹ ڈوڈا کشتواڑ قومی شاہراہ 244 پر راگی نالہ کے قریب حادثہ

جموں/ یو این آئی/ جموں و کشمیر کے ڈوڈہ ضلع میں راگی نالہ کے قریب ایک مسافر بس اور کئی دیگر گاڑیوں پر پہاڑی پتھر گرنے سے ایک شخص کی موت ہو گئی اور تین دیگر زخمی ہو گئے۔ حکام نے پیر کو بتایا کہ آج صبح راگی نالہ کے قریب پہاڑی سے پتھر گرے اور ایک مسافر گاڑی سے ٹکرا گئے، جس سے ایک شخص ہلاک اور تین دیگر زخمی ہو گئے۔ بچاؤ ٹیمیں فوری طور پر حرکت میں آ گئیں اور زخمیوں کو طبی امداد کے لیے قریبی اسپتال منتقل کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے ہائی وے کو ٹریفک کے لیے بند کر دیا گیا ہے، جب کہ راستے کو بحال کرنے اور سڑک کو صاف کرنے کا کام جاری ہے۔ مرکزی وزیر ڈاکٹر جیتندر سنگھ نے ایکس پر ایک پوسٹ میں/ 9

سرینگر پولیس کی منشیات فروشوں کے خلاف کارروائی جاری

تقریباً 8 کروڑ روپے مالیت کی 10 جائیدادیں ضبط کرنے کا دعویٰ

سرینگر/ یو پی آئی/ نشہ مکت جموں و کشمیر مہم کے تحت منشیات فروشوں کے خلاف اپنی کارروائیوں کو مزید تیز کرتے ہوئے سرینگر پولیس نے این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت بدنام زمانہ منشیات فروشوں کی تقریباً 8 کروڑ روپے مالیت کی 10 غیر منقولہ جائیدادیں ضبط کر لی ہیں۔ پولیس کے مطابق یہ کارروائی این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 68-ایف کے تحت عمل میں لائی گئی۔ نوہٹہ پولیس نے تحقیقات کے دوران ان جائیدادوں کو منشیات کی غیر قانونی تجارت سے حاصل ہونے والی آمدنی سے خریدی گئی املاک قرار دیتے ہوئے انہیں قرق کیا۔ ضبط کی گئی جائیدادوں میں نوہٹہ، حول، شیخ کالونی، نوچگاری محلہ، اندرونی کٹھی دروازہ، ریچواری اور قمرواری علاقوں میں واقع رہائشی مکانات شامل ہیں۔ ان میں دو منزلہ، تین منزلہ اور چار منزلہ رہائشی عمارتیں شامل ہیں، جن کی مجموعی مالیت تقریباً 8 کروڑ روپے بتائی گئی ہے۔ پولیس کے مطابق ضبط شدہ جائیدادیں سجاد احمد شیخ، حاجرہ بیگم، تصور احمد شیخ عرف گلو، فہمیدہ عرف فہما، عبدالاحد شیخ، غلام نبی شیخ، الطاف احمد شیخ، حیدر علی وانی، شکیل احمد شیخ اور منظور احمد شیخ سے منسلک ہیں۔

پارلیمنٹ کی کارروائیوں کو خوش اسلوبی سے چلانے کیلئے وزیر اعظم کی اپوزیشن سے اپیل

جہاں حقائق اور مضبوط دلائل موجود ہوں وہاں ہنگامہ آرائی کی کوئی گنجائش نہیں ہوتی

سرینگر/ یو پی آئی/ پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس کے آغاز سے قبل وزیر اعظم نریندر مودی نے پیر کو اپوزیشن جماعتوں سے ایوان کی کارروائی خوش اسلوبی سے چلانے میں تعاون کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ جہاں حقائق اور مضبوط دلائل موجود ہوں وہاں ہنگامہ آرائی کی کوئی گنجائش نہیں ہوتی۔ انہوں نے زور دیا کہ پارلیمنٹ میں ہر رائے کا احترام کیا جانا چاہیے تا کہ قومی مفاد میں بامعنی مباحث اور قانون سازی کو فروغ مل سکے۔ پارلیمنٹ ہاؤس کے باہر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ مانسون اجلاس ملک کے لیے نہایت اہم ہے اور حکومت اس دوران متعدد اہم قانون سازی کے اقدامات پیش کرنے کی تیاری کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جیسے اچھی بارش ملک کے لیے فائدہ مند ثابت ہوتی ہے، اسی طرح پارلیمنٹ کا مثبت اور نتیجہ خیز اجلاس بھی قومی ترقی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ملک کے مقاصد کے حصول کے لیے مثبت سوچ، تعمیری مباحث اور اجتماعی عزم ناگزیر ہیں۔ ان کے مطابق پارلیمنٹ/ 6

سٹیٹ ہڈ کی خاطر ڈاکٹر فاروق عبداللہ کی قیادت میں نئی دہلی میں نیشنل کانفرنس کا مظاہرہ

جنتر منتر پر اجازت نہ ملنے پر پرتھوی راج روڈ سے مارچ نکالنے کی کوشش

سرینگر/ یو این آئی/ جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس (این سی) نے پیر کو قومی دارالحکومت میں جموں و کشمیر کو فوری ریاست کا درجہ دینے کا مطالبہ کرتے ہوئے احتجاج شروع کیا۔ پارٹی کے صدر فاروق عبداللہ نے سینئر لیڈروں، ایم ایل ایز اور کارکنوں کے ساتھ احتجاج کی قیادت کی۔ پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس کے پہلے دن منعقدہ احتجاج پرتھوی راج روڈ پر شروع ہوا جب پارٹی کو جنتر منتر پر احتجاج کرنے کی اجازت نہیں دی گئی۔ این سی نے کہا کہ اس کے لیڈران، ایم ایل اے اور قانون ساز پرتھوی راج روڈ پر اکٹھے ہوئے اور ایک ساتھ مارچ کرنے سے پہلے مکمل ریاست کا درجہ دینے اور یونین ٹیریٹری کو آئینی ضمانتوں کی بحالی کا مطالبہ کیا۔ جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ ریاست کی بحالی کا مطالبہ کرنے والے احتجاج میں شامل ہونے کے لیے نئی دہلی روانہ ہو گئے۔ ان کے اس اقدام کو ریاست کا درجہ دینے کے مطالبے کو مزید مضبوط کرنے کے لیے ایک اہم سیاسی اقدام کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ پارٹی کو کشمیر میں کانگریسی رہنماؤں کی حمایت بھی حاصل ہوئی/ 7

ممبر اسمبلی چنانی بلونت سنگھ منکوٹیہ

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات

سرینگر/ ان ان/ قانون ساز اسمبلی چنانی بلونت سنگھ منکوٹیہ نے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی اور چنانی، گھوڑی حلقے کے مختلف ترقیاتی امور پر تبادلہ خیال کیا۔

سابق چیف سکریٹری مظفر آغا انتقال کر گئے

جنوبی کوریا میں ہندوستان کے پہلے سفیر

سرینگر/ جموں و کشمیر کے سابق چیف سکریٹری سید مظفر آغا لاہور کے گلبرگ میں اپنی بیٹی کی رہائش گاہ پر پرامن طور پر انتقال کر گئے۔ ان کی عمر 108 سال تھی۔ 1919 میں سری نگر میں پیدا ہوئے، سید مظفر آغا صاحبزادہ آغا سید محمود رضوی کے بڑے بیٹے، مہاراجہ ہری سنگھ کے کونسل سیکرٹری اور معروف سماجی مصلح بیگم ظفر علی کے بھتیجے تھے۔ انہوں نے اپنی ابتدائی تعلیم ٹنڈیل بسکو مشن اسکول، فتح کدل میں حاصل کی، اس سے پہلے ایس پی کالج سے گریجویشن کیا اور بعد میں علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے انگریزی ادب میں ایم اے کیا۔ اپنے طالب علمی کے دور میں، اس نے ایک ماہر مباحثہ کے طور پر پہچان حاصل کی۔ مظفر آغا نے 1943 میں کشمیر سول سروس میں شمولیت اختیار کی، مہاراجہ ہری سنگھ کی انتظامیہ کے دوران تحصیلدار اور وزیر وزارت کے طور پر خدمات انجام دیں۔ جموں و کشمیر کے ہندوستان سے الحاق کے بعد، انہیں انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس/ 5

سرینگر اور گاندربل اضلاع میں متعدد مقامات پر چھاپے

بھتہ خوروں پر ایک بزرگ شخص سے 30 لاکھ روپے سے زائد کی ٹھگی کا الزام

سرینگر/ یو این آئی/ جموں و کشمیر پولیس کی کرائم برانچ کے خصوصی دستے نے پیر کے روز ایک مبینہ بھتہ خور گروہ کے سلسلے میں سری نگر اور گاندربل اضلاع میں متعدد مقامات پر چھاپے مارے۔ اس گروہ نے ایک بزرگ شہری کو اپنا نشانہ بنا کر ان سے 30 لاکھ روپے سے زائد کی ٹھگی کی تھی۔ حکام نے بتایا کہ یہ چھاپے بھارتیہ نیائے سنہتا (بی این ایس) کی مختلف دفعات کے تحت درج کی گئی ایف آئی آر کے سلسلے میں مارے گئے ہیں۔ کرائم برانچ کے مطابق پکڑے گئے ملزمان ایک منظم گروہ کا حصہ تھے، جو مبینہ طور پر کرائم برانچ اور اینٹی کرپشن بیورو کے اعلیٰ افسران بن کر لوگوں کو ڈراتے دھمکاتے تھے۔ الزام ہے کہ ان دھوکے بازوں نے خود کو ان محکموں کا افسر بتا کر سری نگر کے ایک بزرگ شہری کو جھوٹی شکایتوں اور گرفتاری کا خوف دکھایا اور ان سے 30 لاکھ روپے سے زائد کی رقم اینٹھ لی۔ معاملے کی باریک بینی سے تفتیش کرتے/ 10

پیپر لیک ہونے کے معاملے پر اپوزیشن ارکان کے ہنگامے اور نعرے

ایوان کی کارروائی چوتھی بار دو بجے تک کے لیے ملتوی کر دی گئی

نئی دہلی/ یو این آئی/ پارلیمنٹ کے مانسون سیشن کے پہلے دن پیر کو راجیہ سبھا میں نیٹ یو جی امتحانات کے پیپر لیک ہونے کے معاملے پر اپوزیشن ارکان کے ہنگامے اور نعرے بازی کی وجہ سے ایوان کی کارروائی چوتھی بار دو بجے تک کے لیے ملتوی کر دی گئی۔ اپوزیشن نے صبح سے ہی ان مسائل کو اٹھانا شروع کر دیا تھا۔ انہوں نے پیپر لیک معاملے میں جنتر منتر پر احتجاج کرنے والے طلباء اور دیگر کارکنوں پر مبینہ لاٹھی چارج کا معاملہ اٹھانے کی کوشش کی۔ چیئرمین سی پی رادھا کرشنن نے انہیں اس کی اجازت نہ دیتے ہوئے نظم و ضبط برقرار رکھنے کی اپیل کی۔ اپوزیشن ارکان کی نعرے بازی اور ہنگامے کے درمیان چیئرمین نے پہلی بار ایوان کی کارروائی 12 بجے تک ملتوی کر دی۔ کارروائی دوبارہ شروع ہونے پر بھی اپوزیشن کا ہنگامہ جاری رہا اور دوسری بار کارروائی 12:30 بجے تک ملتوی کر دی گئی۔ دوسرے التوا کے بعد کارروائی شروع/ 11

چیف سیکرٹری نے شری امرناتھ جی یاترا کی سہولیات کی بہتری کیلئے عمل آوری کا جائزہ لیا

یاتریوں کی حفاظت، سہولیت اور یاترا کے مجموعی انتظامات کو مزید بہتر بنانے کی ہدایت

سری نگر/20 جولائی//چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے آج ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں شری امرناتھ جی یاترا کے بیس کیمپوں اور ٹرانزٹ کیمپوں میں سہولیات کی مزید بہتری اور اپ گریڈیشن کے لئے سینٹرل آرمڈ پولیس فورسز (سی اے پی ایف) کی جانب سے پیش کی گئی سفارشات پر عمل درآمد کا جائزہ لیا گیا۔ یہ سفارشات جاری شری امرناتھ جی یاترا۔2026 کے دوران سی اے پی ایف کی ٹیموں کے ذریعے کئے گئے وسیع زمینی جائزوں پر مبنی تھیں۔ میٹنگ میں سول انتظامیہ، شری امرناتھ جی شرائن بورڈ اور سیکورٹی اداروں کے سینئر افسران بشمول انتظامی سیکریٹریز، پولیس کے سینئر افسران، سینٹرل آرمڈ پولیس فورسز (سی اے پی ایف)، بی آر او اور ایکن، مختلف محکموں کے سربراہان، صوبائی کمشنر کشمیر، متعلقہ اضلاع کے ضلع ترقیاتی کمشنروں اور سینئر سپرانٹنڈنٹس آف پولیس، ڈائریکٹر انفارمیشن سمیت دیگر افسران نے شرکت کی۔ دوران میٹنگ چیف سیکرٹری نے چیف ایگزیکٹیو آفیسر شری امرناتھ جی شرائن بورڈ ڈاکٹر مندیپ کے بھنڈاری کی جانب سے سی اے پی ایف ٹیموں کی رپورٹس میں پیش کی گئی سفارشات اور مشاہدات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس ضمن میں متعلقہ انتظامی سیکریٹریوں اور ضلع ترقیاتی کمشنروں نے ہر سفارش پر عمل درآمد کی صورتحال پیش کی جس میں پہلے ہی کئے گئے اقدامات اور باقی ماندہ کاموں کی تکمیل کے لئے مقررہ وقت کا خاکہ پیش کیا گیا۔ سفارشات میں یاتریوں کی حفاظت، سہولیت اور یاترا کے مجموعی تجربے کو مزید بہتر۔۔۔/101

مختلف وفود اور بی جے پی رہنماؤں کی لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات

وفود نے اپنے اپنے مسائل لیفٹیننٹ گورنر کے سامنے رکھے

سرینگر،20 جولائی////کشمیر یونیورسٹی کے اسکول آف لا کے قانون کے طلبہ کے ایک وفد نے آج لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کر کے طلبہ برادری کی فلاح و بہبود سے متعلق مختلف مسائل کو اجاگر کرتے ہوئے ایک یادداشت پیش کی۔ اسی روز سابق رکن قانون ساز کونسل (ایم ایل سی) اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سینئر رہنما مرتضیٰ احمد خان نے بھی لیفٹیننٹ گورنر سے ملاقات کی۔ اس موقع پر راجوری اور پونچھ اضلاع میں حالیہ اچانک آنے والے سیلاب کے بعد جاری راحت، بازآبادکاری اور بحالی کے کاموں سے متعلق مختلف اہم امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ دریں اثنا، بی جے پی یوتھ کے ضلع سیکریٹری، سرینگر، طواب اعجاز نے بھی لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی۔

عرس میر میرک اندرابیؒ اور خواجہ مسعودی ولیؒ کے سلسلے میں تقاریب

سرینگر//قدیم تاریخی خانقاہ اندرابیہ طرالہ میں آج 516ویں عرس حضرت میر میرک اندرابیؒ کے سلسلے میں ایک پُروقار اور روح پرور تقریب منعقد ہوئی۔ وادی کے اطراف و اکناف سے آئے ہوئے عقیدت مندوں نے شرکت کی۔ نماز فجر کے بعد قرآن خوانی، ختمات المعظمات، ورد و اذکار اور مولود خوانی کی روح پرور مجلس آراستہ ہوئی۔ جس کی پیشوائی خاندان اندرابیہ کے سجادہ نشین درگاہ اندرابیہ حاجی سید وجیہ احمد اندرابی نے کی۔ جبہ عالیہ کے منصب داروں اور سلسلہ اندرابیہ کے سید احمد وجیہ اندرابی نے اس موقع پر حضرت میر میرک اندرابیؒ کی سیرت، تعلیم اور عملی و روحانی کمالات پر بھی روشنی ڈالی۔ جبکہ ریاست کے عالم الدین اور سرپرست اہل خوشیہ کالج قاضی گنڈ الحاج سید محمد شفیع اندرابی نے نماز ظہر کی تقریب پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ حضرت میر میرک اندرابیؒ زمانہ علماء مشائخ کبار مرجع خلائق۔۔۔/102

سرینگر میں خراب موسمی صورتحال کے پیش نظر ڈی سی کی

ڈی ڈی ایم اے اجلاس کی صدارت، تمام محکموں کو ہائی الرٹ رہنے کی ہدایت

سرینگر، 20 جولائی/////مسلسل بارشوں اور خراب موسمی حالات کے پیش نظر ضلع ترقیاتی کمشنر (ڈی سی) سرینگر اور ضلع ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (ڈی ڈی ایم اے) کے چیئرمین اکشے لبرو نے پیر کے روز ڈی سی آفس کمپلیکس میں ایک اعلیٰ سطحی جائزہ اجلاس کی صدارت کی، جس میں ممکنہ ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے تمام متعلقہ محکموں کی تیاریوں اور حفاظتی اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ایڈیشنل ضلع ترقیاتی کمشنر رفعت آفتاب قریشی، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر میر امتیاز العزیز، سی ای او ڈی ڈی ایم اے عادل فرید، علاقائی ٹرانسپورٹ افسر، پولیس، ایس ایم سی، محکمہ موسمیات، این ڈی آر ایف، ایس ڈی آر ایف، محکمہ صحت، فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز، محکمہ آبپاشی، بجلی، جنگلات، خوراک، سول ڈیفنس اور دیگر۔۔۔/105

محکمہ خوراک، شہری رسدات و امورِ صارفین

اگست تا اکتوبر 2026 کیلئے غذائی اجناس کی پیشگی تقسیم کرے گا

سری نگر/20 جولائی//محکمہ خوراک، شہری رسدات و امور صارفین نے آئندہ مون سون سیزن کے دوران مستفیدین کو غذائی اجناس کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنانے کے لئے ایک اہم اقدام کے طور پر قومی غذائی تحفظ ایکٹ (این ایف ایس اے) اور نان پرائرٹی ہاؤس ہولڈ (این پی ایچ ایچ) سکیموں کے تحت اگست، ستمبر اور اکتوبر 2026ء کے لئے مختص غذائی اجناس کی پیشگی وصولی اور تقسیم کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ فیصلہ احتیاطی اقدام کے طور پر کیا گیا ہے تاکہ بارشوں کے موسم میں ٹرانسپورٹیشن اور سپلائی سے متعلق پیش آنے والی ممکنہ مشکلات سے نمٹا جاسکے اور پورے یونین ٹیریٹری میں غذائی تحفظ کو بلاتعطل یقینی بنایا جاسکے۔ اسی مناسبت سے محکمہ نے تین مہینوں کے لئے غذائی اجناس کی پیشگی تقسیم مختص کی ہے جس کے تحت استفادہ کنندگان ایک ای ٹرانزیکشن کے ذریعے اپنے تین ماہ کا راشن حاصل کرسکیں گے۔ پوری تقسیمی عمل کو 31/اگست 2026ء تک مکمل کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ اس اقدام کی موثر عمل آوری کو یقینی بنانے کے لئے نیشنل انفارمیٹکس سینٹر (این آئی سی) جموں و کشمیر سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ اگست، ستمبر اور اکتوبر 2026ء کے مہینوں سے متعلق غذائی اجناس کی تقسیم کے لئے ای۔ پوائنٹ آف سیل (ای۔پی او ایس) ڈیوائسز میں یکجا ٹرانزیکشن کی سہولیت فراہم کرے۔ وزیر برائے خوراک، شہری رسدات و امور صارفین نے کہا کہ غذائی اجناس کی پیشگی وصولی اور تقسیم سے محکمہ کی تیاری مزید مضبوط ہوگی۔۔۔/104

بی جے پی وفد کا پونچھ اور راجوری کے سیلاب زدہ علاقوں کا دورہ

متاثرین کو ہر ممکن تعاون اور فوری بازآبادکاری کی یقین دہانی

پونچھ/راجوری، 20 جولائی//جموں و کشمیر کے اضلاع پونچھ اور راجوری میں حالیہ موسلادھار بارشوں کے نتیجے میں آنے والے تباہ کن اچانک سیلاب کے بعد بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ایک اعلیٰ سطحی وفد نے پیر کے روز متاثرہ علاقوں کا دورہ کر کے زمینی صورتحال کا جائزہ لیا، متاثرہ خاندانوں سے ملاقات کی اور ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ وفد کی قیادت قائد حزب اختلاف سنیل شرما نے کی، جبکہ اس میں سابق بی جے پی ریاستی صدر رویندر رینہ، سابق وزیر اور ایم ایل اے شام لال شرما، ایم ایل اے موہن لال بھگت، بی جے پی نائب صدر شہباز گنائی، جنرل سیکریٹری گوپال مہاجن، ایس ٹی مورچہ صدر عبدالغنی، ترجمان زوراور سنگھ جموال سمیت دیگر سینئر رہنما شامل تھے۔ وفد نے سب سے پہلے پونچھ ضلع کے سرنکوٹ، دھرارا، سنگلا اور دیگر متاثرہ دیہات کا دورہ کیا۔۔۔/103

خراب موسمی حالات کے پیش نظر بڈگام میں ڈیزاسٹر تیاریوں کا جائزہ

ڈی سی کی متعلقہ محکموں کو ہائی الرٹ رہنے کی ہدایت

بڈگام، 20 جولائی/////محکمہ موسمیات کی جانب سے جاری کردہ موسمی انتباہ کے پیش نظر ضلع ترقیاتی کمشنر (ڈی سی) بڈگام، اطہر عامر خان نے پیر کے روز ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے ضلع بھر میں کسی بھی ممکنہ موسمی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے مضبوط تیاریوں اور مربوط حکمت عملی اختیار کرنے کی ہدایت دی۔ اجلاس میں ضلع کی تیاریوں اور امدادی اقدامات کا جائزہ لیتے ہوئے ڈی سی نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ بالائی علاقوں، نشیبی مقامات اور دیگر حساس علاقوں کی مسلسل نگرانی کی جائے تاکہ خراب موسم کی صورت میں بروقت ریسکیو اور امدادی کارروائیاں انجام دی جاسکیں۔ ڈی سی نے ہدایت دی کہ ضلعی کنٹرول روم چوبیس گھنٹے فعال رکھا جائے، جبکہ سب ڈویژن سطح پر بھی کنٹرول رومز پوری طرح کام کریں۔ انہوں نے تمام محکموں کے درمیان مسلسل رابطے اور صورتحال کا باقاعدہ جائزہ لینے کی ضرورت پر زور دیا۔ اطہر عامر خان نے دودھ گنگا، شالی گنگا اور نالہ سکھ ناگ کے کناروں پر واقع انتہائی حساس علاقوں میں رہنے والے خاندانوں کو ضرورت پڑنے پر محفوظ مقامات پر منتقل کرنے کی ہدایت۔۔۔/107

پلوامہ میں غیر قانونی کان کنی کے خلاف پولیس کی کارروائی

پلوامہ، 20 جولائی//جموں و کشمیر پولیس نے ضلع پلوامہ میں غیر قانونی کان کنی کے خلاف اپنی جاری مہم کو مزید تیز کرتے ہوئے ایک کارروائی کے دوران غیر قانونی طور پر نکالی گئی ریت سے بھرے ایک ٹپر کو ضبط کر لیا اور اس سلسلے میں مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ پولیس کے مطابق، نیوہ پولیس پوسٹ کی ایک ٹیم نے طواری میں ناکہ چیکنگ کے دوران ایک ٹپر کو روک کر اس کی تلاشی لی۔ گاڑی میں غیر قانونی طور پر نکالی گئی ریت لدی ہوئی تھی۔ ٹپر کے ڈرائیور، شبیر احمد ڈار ولد غلام محمد ڈار، ساکن لیلہر کاکہ پورہ، سے جب متعلقہ دستاویزات طلب کیے گئے تو وہ ریت کی قانونی نقل و حمل کے حوالے سے کوئی معتبر دستاویز پیش نہ کرسکا۔ پولیس نے موقع پر ہی ٹپر اور اس میں موجود غیر قانونی ریت کو ضبط کر لیا۔ اس ضمن میں پولیس اسٹیشن۔۔۔/106

سپیکر نے دریگام زیارت گاہ کا دورہ کیا، ریسوانی دریگام میں شالی گنگا پر

8.50 کروڑ روپے کی لاگت سے پُل اور زیارت گاہ کی خوبصورتی کیلئے 81 لاکھ روپے کا اعلان کیا

بڈگام/20 جولائی//سپیکر جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی عبدالرحیم راتھر نے آج تاریخی دریگام جبہ عالیہ کا دورہ کیا جو حضرت علمدار شیخ نورالدین نورانیؒ سے منسوب ایک نہایت مقدس اور تاریخی زیارت گاہ ہے۔ اس موقع پر انہوں نے جبہ عالیہ پر جاری تزئین و آرائش کے کاموں کا جائزہ لیا اور علاقے کے لئے اہم ترقیاتی اقدامات کا اعلان کیا۔ دورے کے دوران سپیکر موصوف نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ زیارت گاہ کی ترقی اور خوبصورتی کے لئے 81 لاکھ روپے منظور کئے گئے ہیں تاکہ اس کی تاریخی اور مذہبی اہمیت کو محفوظ رکھتے ہوئے سیاحوں اور عقیدت مندوں کے لئے بہتر سہولیات فراہم کی جاسکیں۔ انہوں نے کنکٹیویٹی کو بہتر بنانے کے مقصد سے ایک اہم اعلان کرتے ہوئے کہا کہ ریسوانی کنونڈگی دریگام میں نالہ شالی گنگا پر پُل کی تعمیر کے لئے 8.50 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ اس منصوبے کی تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ (ڈی پی آر) جلد از جلد تیار کی جائے تاکہ کام کو مقررہ مدت میں شروع کیا جاسکے۔ سپیکر عبدالرحیم راتھر نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے اس قدر عظیم تاریخی و مذہبی اہمیت کے حامل علاقے کی طویل عرصے سے نظر اندازی پر تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ اس بات کو سمجھنے سے قاصر ہیں کہ اتنی اہمیت رکھنے کے باوجود یہ علاقہ اتنے عرصے تک کیوں نظر انداز رہا۔ انہوں نے لوگوں سے اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے یقین دلایا کہ علاقے کی ہمہ جہت ترقی کو تیز کرنے اور عوام کے تمام جائز مطالبات پورے کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔ اس موقعہ۔۔۔/108

کلگام میں جل جیون مشن منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ

ضلع ترقیاتی کمشنر شہزاد عالم کا بروقت تکمیل پر زور

کلگام، 20 جولائی/////ضلع ترقیاتی کمشنر (ڈی ڈی سی) کلگام، شہزاد عالم نے پیر کے روز منی سیکریٹریٹ کلگام میں ایک جائزہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے جل جیون مشن (JJM) کے تحت جاری آبی فراہمی منصوبوں کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ منظور شدہ 221 منصوبوں میں سے 139 مکمل کیے جا چکے ہیں، جبکہ 143 واٹر سپلائی اسکیموں میں سے 109 کو اب تک فعال بنایا جا چکا ہے۔ ڈی ڈی سی نے آبی فراہمی منصوبوں کی مالی اور زمینی پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ محکموں کے درمیان موثر رابطے اور جاری کاموں کی مناسب نگرانی کو یقینی بنانے پر زور دیا۔ انہوں نے تمام متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ منصوبوں کی تکمیل میں مزید تیزی لائی جائے، بالخصوص ریپڈ سینڈ فلٹریشن پلانٹس (RSFPs) کی جلد تکمیل۔۔۔/111

محمد اویس گرکو نے بانڈی پورہ کے ضلعی اطلاعاتی افسر کا عہدہ سنبھال لیا

نئے ڈی آئی او کا حکومتی پالیسیوں اور ترقیاتی اقدامات کی موثر تشہیر پر زور

بانڈی پورہ، 20 جولائی/////محمد اویس گرکو نے پیر کے روز بانڈی پورہ کے ضلعی اطلاعاتی افسر (DIO) کا عہدہ سنبھال لیا۔ انہوں نے عادل منظور وانی کے تبادلے کے بعد یہ ذمہ داری سنبھالی۔ عہدہ سنبھالنے کے فوراً بعد محمد اویس گرکو نے ضلعی اطلاعاتی مرکز (DIC) بانڈی پورہ کے افسران اور ملازمین کے ساتھ تعارفی اجلاس منعقد کیا۔ اجلاس کے دوران انہوں نے دفتر کے کام کاج کا جائزہ لیا اور عملے کے ارکان سے تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے سرکاری پالیسیوں، ترقیاتی اقدامات اور اہم فلاحی پروگراموں سے متعلق معلومات کی موثر ترسیل کے لیے لگن، پیشہ ورانہ طرز عمل اور باہمی تعاون کے ساتھ کام کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ نئے ضلعی اطلاعاتی افسر نے پرنٹ، الیکٹرانک اور ڈیجیٹل میڈیا کے ذریعے بروقت، درست اور عوامی ضروریات پر مبنی معلومات کی فراہمی کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ اطلاعات عوامی رابطہ کاری کو مضبوط بنانے اور حکومت کے اقدامات کے بارے میں عوامی بیداری بڑھانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ ضلعی اطلاعاتی مرکز کے افسران اور ملازمین نے نئے ڈی آئی او کا خیر مقدم کیا اور یقین دلایا کہ وہ محکمہ کی ذمہ داریوں کو موثر انداز میں انجام دینے کے لیے مکمل تعاون۔۔۔/110

مسلسل بارشوں کے پیش نظر ڈی سی بانڈی پورہ کا

حساس علاقوں کا دورہ، تیاریوں کا جائزہ لیا

بانڈی پورہ، 20 جولائی/////مسلسل بارشوں اور موجودہ خراب موسمی صورتحال کے پیش نظر ضلع ترقیاتی کمشنر (ڈی سی) بانڈی پورہ، امدو کنول چب نے پیر کے روز ضلع کے مختلف حساس علاقوں کا تفصیلی دورہ کر کے زمینی صورتحال اور انتظامیہ کی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران ڈی سی نے آجس ریسونگ اسٹیشن، ہنگوائی پل، آرگام پل اور دیگر حساس مقامات کا معائنہ کیا، جہاں خراب موسم کے باعث ممکنہ خطرات کا جائزہ لینے کے ساتھ اہم بنیادی ڈھانچے کی صورتحال کا بھی مشاہدہ کیا۔ ڈی سی نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وہ مکمل طور پر ہائی الرٹ رہیں، تمام حساس علاقوں کی مسلسل نگرانی کریں اور کسی بھی ہنگامی صورتحال کی صورت میں فوری اور موثر کارروائی کو یقینی بنائیں تاکہ عوام کی جان و مال کا تحفظ ممکن بنایا جاسکے۔ انہوں نے مختلف محکموں کے درمیان موثر رابطہ برقرار رکھنے، عملے اور مشینری کو ہر وقت تیار رکھنے اور موجودہ موسمی حالات کے پیش نظر چوبیس گھنٹے نگرانی جاری رکھنے کی بھی ہدایت دی۔ ضلع انتظامیہ نے کہا۔۔۔/109

شوکت حسین گنائی نے کلگام کے ضلعی اطلاعاتی افسر کا عہدہ سنبھال لیا

کلگام،20 جولائی////شوکت حسین گنائی نے پیر کے روز کلگام کے ضلعی اطلاعاتی افسر (DIO) کا عہدہ سنبھال لیا۔ عہدہ سنبھالنے کے بعد ضلعی اطلاعاتی افسر نے محکمہ اطلاعات کے ملازمین کے ساتھ ایک تعارفی و تبادلہ خیال اجلاس کی صدارت کی اور ضلع میں محکمہ کے مجموعی کام کاج کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہیں محکمہ کے مختلف شعبوں کی کارکردگی اور طریقہ کار کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ شوکت حسین گنی نے افسران اور ملازمین پر زور دیا کہ وہ باہمی تعاون اور بہتر تال میل کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں انجام دیں۔ انہوں نے خاص طور پر حکومت کی جانب سے چلائی جا رہی فلاحی اسکیموں اور پروگراموں کی موثر تشہیر پر توجہ دینے کی ہدایت دی تاکہ عوام ان اسکیموں سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھا سکیں۔

کمشنر سرینگر میونسپل کارپوریشن فضل الحسیب کا شہر بھر کا دورہ

سرینگر میں بارش کے بعد پانی جمع ہونے کی صورتحال کا جائزہ لیا

سرینگر، 20 جولائی/////مسلسل بارشوں کے باعث شہر سرینگر کے متعدد علاقوں میں پانی جمع ہونے کی صورتحال کے پیش نظر کمشنر سرینگر میونسپل کارپوریشن (ایس ایم سی) فضل الحسیب نے پیر کے روز شہر کے مختلف حساس علاقوں کا تفصیلی دورہ کر کے زمینی صورتحال کا جائزہ لیا اور پانی کی نکاسی اور ہنگامی اقدامات کا معائنہ کیا۔ کمشنر ایس ایم سی کے ہمراہ جوائنٹ کمشنر (ایڈمنسٹریشن) نزہت قریشی، ڈرینج سرکل کے ایگزیکٹیو انجینئرز اور کارپوریشن کے دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے۔ دورے کے دوران کمشنر نے پانی جمع ہونے والے متعدد علاقوں کا معائنہ کیا، جن میں گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) سرینگر، عیدگاہ، خانیار، ہری سنگھ ہائی اسٹریٹ (HSHS) اور شہر کے دیگر نشیبی علاقے شامل ہیں۔ انہوں نے ڈی واٹرنگ اسٹیشنز، موبائل پمپنگ یونٹس، برساتی پانی کی نکاسی کے نظام اور چوبیس گھنٹے کام کرنے والی فیلڈ ٹیموں کی تعیناتی کا جائزہ لیا۔ کمشنر نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ تمام ڈی واٹرنگ سہولیات کو بلاتعطل فعال رکھا جائے، حساس مقامات کی مسلسل نگرانی کی جائے اور پانی جمع ہونے کی شکایات پر فوری کارروائی عمل میں لائی جائے۔ فضل الحسیب نے اسپتالوں، اہم شاہراہوں، تجارتی مراکز اور دیگر عوامی اہمیت کے مقامات پر خصوصی توجہ دینے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ خراب موسمی حالات۔۔۔/113

پلوامہ میں پی ایم گتی شکتی پورٹل پر ایک روزہ تربیتی پروگرام منعقد

پلوامہ، 20 جولائی/////ضلع پلوامہ میں پی ایم گتی شکتی نیشنل ماسٹر پلان (NMP) پورٹل کے حوالے سے ایک روزہ تربیتی و عملی مظاہرے پر مبنی پروگرام سرکٹ ہاؤس پلوامہ میں منعقد کیا گیا۔ یہ پروگرام جنرل منیجر ڈی آئی سی پلوامہ کی نگرانی میں منعقد ہوا، جس کا مقصد ضلعی افسران اور متعلقہ محکموں کے اہلکاروں کی استعداد کار میں اضافہ کرنا اور مربوط بنیادی ڈھانچے کی منصوبہ بندی و منصوبوں کے موثر نفاذ کے لیے ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے استعمال سے آگاہ کرنا تھا۔ تربیتی پروگرام میں مختلف سرکاری محکموں کے ضلعی اور سیکٹرل افسران و اہلکاروں نے شرکت کی۔ ماہرین نے پریزنٹیشنز، براہ راست مظاہروں اور عملی سیشنز کے ذریعے۔۔۔/112

کرگل میں شدید بارشوں کے پیش نظر انتظامیہ متحرک

کرگل//آئندہ دنوں میں خراب موسمی حالات اور شدید بارشوں کی پیش گوئی کے پیش نظر سب ڈویژنل انتظامیہ کرگل نے حفاظتی اقدامات تیز کرتے ہوئے خاص طور۔۔۔/114

PUBLIC NOTICE

I, Aljaz Ahmad Dar, R/o Village Russu, Budgam, J&K, state that my ward's name is wrongly recorded as Ieman Aljaz in her Aadhaar Card (No : 4456-2114-3867.(Her actual name is Aymen Aijaz. Both names belong to the same person. I have applied for name correction in her Aadhaar Card. Objections, if any, may be conveyed to the authorities within 7days.

Aijaz Ahmad Dar (Father) R/o Village Russu, Budgam

سرینگر ٹائمز

21 جولائی 2026 بروز منگلوار

پونچھ اور راجوری میں بادلوں کا قہر
متاثرین کو بے یارو مددگار نہ چھوڑا جائے

جموں و کشمیر میں موسم میں آئے روز غیر معمولی تبدیلی سے اگر روزمرہ کے کام ہی متاثر ہوتے تو اس صورتحال کو برداشت کیا جاسکتا تھا مگر جب موسم کوئی ایسی انگڑائی لے کر جس کے نتیجہ میں انسانی جانیں تلف اور مال وجائیداد تباہ ہوجائے تو آسمان میں ایک آوارہ بادل بھی لوگوں کے سینوں میں دلوں کو دہلا سکتا ہے۔ پچھلے کئی دنوں سے وادی کشمیر اور جموں میں موسم کے ناخوشگوار رخ سے لوگوں کے بدن خوف سے کانپ رہے ہیں اور دلوں کی دھڑکنیں تیز ہورہی ہیں۔ گزشتہ روز پونچھ اور راجوری میں بادل پھٹ جانے سے پہلی اطلاع کے مطابق 16 افراد کے جاں بحق ہوگئے۔ ان میں ایک ہی گھر کے کم از کم 6 افراد شامل ہیں۔ مرنیوالوں کی تعداد بڑھ سکتی ہے کیونکہ ابھی بھی لاپتہ افراد کی تلاش جاری ہے۔ اس دوران 20 سے زائد افراد کو فوری طور بچانے کی کوششیں کامیاب نہ ہوتیں تو ہلاکتوں کا گراف کافی اونچا ہوتا۔ پونچھ اور راجوری میں جانی نقصان کے ساتھ مالی تباہی سے لوگوں کی زندگی کا رخ ہی بدل گیا اور علاقوں کا نقشہ ہی تبدیل ہوا۔

بادل پھٹ جانے کے بعد زمین پر سیلابی پانی خونخوار بن کر گرجتا اور بہتا رہا۔ اس دوران جو بھی مکان دکانیں، کاریں، ساز وسامان، مال واسباب اس کی زد میں آگئے سب برباد ہوگئے۔ گھر منہدم ہوگئے۔ اہل خانہ بے گھر ہوگئے۔ شدید بارش سے پہلے ہی مکانوں کی چھتیں تو کیا در و دیواریں بھی ملیا میٹ ہوگئے تھے۔ اس وقت متاثرہ علاقے ویرانی کا منظر پیش کر رہے ہیں۔ جو بچ گئے ان پر خوف و ڈر اس قدر طاری ہے کہ نیندیں حرام ہوگئیں اور ان کا چین لٹ گیا ہے۔

جو ہونا تھا ہو چکا۔ آفت سماوی پر ہمارا کوئی کنٹرول نہیں۔ گرج چمک کو ہم روک نہیں سکتے۔ بادلوں کو پھٹنے سے منع نہیں کرسکتے اور نہ ہی بارش کے ساتھ طوفانی ہواؤں کو روک سکتے ہیں۔ لیکن احتیاط کے تحت ہم کچھ نہ کچھ کرسکتے ہیں البتہ کبھی کبھی زبردست احتیاط برتنے کے باوجود سنگین اور خونین نتائج کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ حکام قبل از وقت ایڈوائزری کے ذریعہ گھروں میں ہی رہنے کا مشورہ دیتے ہیں مگر جب گھروں پر ہی آفت ٹوٹ پڑے اور افراد خانہ دیکھتے دیکھتے اس دنیا سے ہی رخصت ہوجائیں تو پھر کیا کیا جاسکتا ہے۔ پونچھ راجوری کے واقعات نے وادی کشمیر، چناب ویلی اور جموں سب کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ وزیر اعظم سے لے کر وزیر اعلیٰ تک سبھی لیڈروں نے اس سانحے پر نہ صرف اظہار غم کیا ہے بلکہ متاثرین کی ہر ممکن مدد کرنے کا فوری طور اعلان بھی کیا ہے۔ یقیناً اس ٹریجڈی میں مرنیوالوں کے لواحقین پر غم کا پہاڑ ٹوٹ گیا ہوگا۔ گھروں کے گھر افراد اور مال واسباب سے محروم ہوگئے۔ متاثرہ علاقوں کے بسنے والوں کو ابھی تک سنبھلنے کا موقع نہیں مل سکا۔ واردات کی ساعتیں اور لوگوں کی چیخیں ابھی تک صدائے بازگشت بن کر ان کو بے قرار کر رہی ہوں گی۔

بادل جب پھٹ جاتے ہیں تو دل کی دھڑکنیں رکنے کا احساس عروج پر جاتا ہے۔ کمزور دل والوں کیلئے بادل پھٹ جانے کے دھماکہ کی گونج بھی جان لیوا ثابت ہوسکتی ہے۔ پھر جب طوفانی آبی ریلوں سے مکان، مکین اور ساز و سامان سب بہہ کر گم ہوجائیں تو مناظر کتنے ڈراؤنے، لرزہ خیز اور دل و جگر کو چاک کرنے والے ہوں گے۔ اب متاثرین کے تئیں اظہار ہمدردی سے زیادہ ان کی جنگی سطح پر ہر ممکن مدد کرنے کی ضرورت ہے۔

کتب خانوں کیلئے ایک خطرہ

فیضان بشیر

سلورفش ایک ایسا چھوٹا سا کیڑا ہے جو بظاہر بے ضرر دکھائی دیتا ہے، لیکن اگر اسے نظرانداز کیا جائے تو یہ گھر کے قیمتی سامان، کتابوں، کپڑوں اور دیگر اشیاء کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔ اس کا نام اس کے چاندی جیسے رنگ اور مچھلی کی مانند حرکت کی وجہ سے رکھا گیا ہے۔ یہ کیڑا عموماً رات کے وقت متحرک ہوتا ہے، اسی لیے اکثر لوگوں کو اس کی موجودگی کا اندازہ کافی دیر بعد ہوتا ہے۔ اگرچہ سلورفش انسانوں کو نہ کاٹتی اور نہ ہی کسی خطرناک بیماری کو پھیلانے کے لیے مشہور ہے، لیکن اس کی موجودگی صفائی کے نظام میں کمی اور نمی کے زیادہ ہونے کی علامت ضرور سمجھی جاتی ہے۔

سلورفش کا جسم باریک، چپٹا اور لمبوترا ہوتا ہے۔ اس کی لمبائی عموماً ایک سے ڈیڑھ سینٹی میٹر تک ہوتی ہے۔ اس کے جسم پر باریک چمکدار چھلکے ہوتے ہیں جن کی وجہ سے یہ چاندی کی طرح چمکتا دکھائی دیتا ہے۔ اس کے سر پر لمبی مونچھیں اور جسم کے آخری حصے میں تین باریک دھاگے نما ابھار ہوتے ہیں جو اس کی شناخت کو آسان بناتے ہیں۔

یہ کیڑا زیادہ تر ایسے مقامات کو پسند کرتا ہے جہاں نمی زیادہ ہو، روشنی کم پہنچتی ہو اور سکون کا ماحول ہو۔ غسل خانے، باورچی خانے، اسٹور روم، تہہ خانے، کتابوں کی الماریاں، پرانے کاغذات کے ڈھیر اور لکڑی کی دراڑیں اس کی پسندیدہ پناہ گاہیں ہوتی ہیں۔ اگر گھر میں ہوا کی مناسب آمدورفت نہ ہو یا دیواروں میں سیلن موجود ہو تو سلورفش کی افزائش کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔

سلورفش کی خوراک میں نشاستہ، گوند، کاغذ، کتابوں کی جلد، وال پیپر، کپاس، ریشم، لینن، پرانے کپڑے اور بعض اوقات خشک خوراک بھی شامل ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ لائبریریاں، ریکارڈ روم اور پرانی کتابوں کے ذخیرے اس کے لیے بہترین پناہ گاہ ثابت ہوتے ہیں۔ یہ کیڑا خاموشی سے کتابوں کے صفحات کو کترتا رہتا ہے، جس سے قیمتی کتابیں اور اہم دستاویزات ناقابل تلافی نقصان کا شکار ہوسکتی ہیں۔

گھر میں سلورفش کی موجودگی کی کئی نشانیاں ہوتی ہیں۔ اگر کتابوں یا کاغذات پر بے ترتیب سوراخ نظر آئیں، کپڑوں پر باریک کٹے نشان دکھائی دیں یا رات کے وقت روشنی جلانے پر تیزی سے بھاگتے ہوئے چاندی رنگ کے چھوٹے کیڑے دکھائی دیں تو یہ سلورفش کی موجودگی کا اشارہ ہوسکتا ہے۔ اس کے علاوہ اس کے باریک فضلے اور اتری ہوئی جلد بھی اس کی موجودگی کی علامت ہوتی ہے۔

اگرچہ سلورفش انسانوں کے لیے براہ راست خطرناک نہیں، لیکن اس کی موجودگی کئی طرح کے مسائل پیدا کرسکتی ہے۔ گھروں میں موجود قیمتی کتابیں، تعلیمی اسناد، اہم فائلیں، تصاویر، کپڑے اور دیگر سامان آہستہ آہستہ خراب ہونے لگتا ہے۔ عجائب گھروں، آرکائیوز اور کتب خانوں میں سلورفش کو ایک اہم نقصان دہ کیڑا تصور کیا جاتا ہے کیونکہ یہ تاریخی دستاویزات کو بھی نقصان پہنچا سکتا ہے۔

سلورفش کی افزائش نسبتاً سست رفتار ہوتی ہے، لیکن اگر اسے سازگار ماحول مل جائے تو اس کی تعداد مسلسل بڑھتی رہتی ہے۔ مادہ سلورفش چھوٹے چھوٹے انڈے محفوظ اور پوشیدہ جگہوں پر دیتی ہے۔ مناسب درجہ حرارت اور نمی کی موجودگی میں یہ انڈے چند ہفتوں میں بچے پیدا کرتے ہیں، جو وقت کے ساتھ بالغ ہوجاتے ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ سلورفش کئی سال تک زندہ رہ سکتی ہے، اس لیے اگر بروقت اس کا خاتمہ نہ کیا جائے تو یہ مسئلہ طویل عرصے تک برقرار رہ سکتا ہے۔ سلورفش سے بچاؤ کے لیے سب سے اہم قدم گھر کو خشک اور صاف رکھنا ہے۔ نمی کم کرنے کے لیے کمروں میں مناسب ہوا کی آمدورفت ہونی چاہیے۔ غسل خانوں اور باورچی خانوں میں پانی کھڑا نہ رہنے دیا جائے۔ اگر دیواروں یا فرش میں سیلن ہو تو اسے جلد از جلد درست کروانا چاہیے۔ جہاں نمی کم ہوگی، وہاں سلورفش کے زندہ رہنے کے امکانات بھی کم ہوں گے۔

کتابوں، کاغذات اور کپڑوں کو صاف، خشک اور بند الماریوں میں محفوظ رکھنا بھی بہت ضروری ہے۔ پرانے اخبارات، رسائل اور غیر ضروری کاغذات کو طویل عرصے تک جمع نہ ہونے دیا جائے کیونکہ یہ سلورفش کے لیے بہترین خوراک ثابت ہوتے ہیں۔ وقتاً فوقتاً الماریوں، اسٹور روم اور کتابوں کی صفائی بھی ضروری ہے۔

گھر کی دیواروں، فرش اور دروازوں کی دراڑوں کو بند کرنا بھی ایک مؤثر حفاظتی اقدام ہے کیونکہ سلورفش انہی چھوٹی جگہوں میں چھپ کر رہتی ہے۔ اگر گھر میں بار بار سلورفش نظر آئے تو چپکنے والے ٹریپ استعمال کیے جا سکتے ہیں، جن کی مدد سے ان کی تعداد کا اندازہ بھی لگایا جاسکتا ہے اور انہیں قابو بھی کیا جاسکتا ہے۔ بعض لوگ قدرتی طریقے بھی اختیار کرتے ہیں، جیسے دیودار کی لکڑی، لونگ یا دارچینی کی خوشبو بعض اوقات سلورفش کو دور رکھنے میں مددگار بھی جاتی ہے۔ تاہم اگر انفیکشن زیادہ ہو تو صرف گھریلو تدابیر کافی نہیں ہوتیں۔ ایسی صورت میں ماہر پیسٹ کنٹرول خدمات حاصل کرنا بہتر رہتا ہے تاکہ کیڑوں کا مکمل خاتمہ کیا جاسکے۔

یہ بھی ضروری ہے کہ گھروں کی باقاعدہ صفائی کو معمول بنایا جائے۔ الماریوں کے پیچھے، فرنیچر کے نیچے، اسٹور روم اور دیگر نظرانداز ہونے والی جگہوں کی صفائی سے نہ صرف سلورفش بلکہ دیگر نقصان دہ کیڑوں کی افزائش بھی روکی جا سکتی ہے۔ صاف ستھرا اور خشک ماحول ہر قسم کے گھریلو کیڑوں کے خلاف پہلی دفاعی لائن ہوتا ہے۔

ماہرین کے مطابق سلورفش کی موجودگی اکثر کسی بڑے مسئلے کی علامت بھی ہوسکتی ہے، جیسے زیادہ نمی، ناقص وینٹی لیشن یا پانی کے رساؤ کا مسئلہ۔ اس لیے صرف کیڑوں کو ختم کرنا کافی نہیں بلکہ ان بنیادی وجوہات کو بھی دور کرنا ضروری ہے تاکہ یہ دوبارہ واپس نہ آ سکیں۔

سلورفش ایک چھوٹا مگر نقصان دہ کیڑا ہے جسے معمولی سمجھ کر نظرانداز نہیں کرنا چاہیے۔ اگرچہ یہ انسانوں کو نقصان نہیں پہنچاتی، لیکن گھریلو سامان، کتابوں، دستاویزات اور کپڑوں کو خاموشی سے تباہ کرسکتی ہے۔ باقاعدہ صفائی، نمی پر قابو، مناسب ہوا کی آمدورفت، دراڑوں کی مرمت اور بروقت احتیاطی تدابیر اختیار کرکے اس کیڑے سے مؤثر حفاظت کی جاسکتی ہے۔ ایک صاف، خشک اور منظم گھر نہ صرف سلورفش بلکہ دیگر کئی نقصان دہ کیڑوں سے بھی محفوظ رہتا ہے، جس سے گھر کا ماحول صحت مند، آرام دہ اور خوشگوار رہتا ہے۔

بینگن: غذائیت اور صحت بخش خصوصیات

شکیل احمد وانی

بینگن ہماری روزمرہ غذا کا ایک اہم حصہ ہے، مگر اکثر لوگ اسے صرف ذائقے کی وجہ سے کھاتے ہیں اور اس کی غذائی اہمیت سے پوری طرح واقف نہیں ہوتے۔ جامنی، سفید یا ہلکے سبز رنگ میں دستیاب یہ سبزی نہ صرف مختلف پکوانوں کی رونق بڑھاتی ہے بلکہ صحت کے لیے بھی بے شمار فوائد رکھتی ہے۔ کم کیلوریز، وٹامنز، معدنیات، فائبر اور طاقتور اینٹی آکسیڈنٹس سے بھرپور بینگن متوازن غذا کا ایک بہترین جزو سمجھا جاتا ہے۔ اگر اسے مناسب طریقے سے پکایا جائے اور متوازن مقدار میں استعمال کیا جائے تو یہ جسم کو متعدد بیماریوں سے محفوظ رکھنے میں معاون ثابت ہوسکتا ہے۔

بینگن میں پانی کی مقدار کافی زیادہ ہوتی ہے جبکہ کیلوریز بہت کم ہوتی ہیں، اسی لیے یہ وزن کو متوازن رکھنے کی کوشش کرنے والے افراد کے لیے ایک مفید غذا ہے۔ اس میں غذائی فائبر بھی وافر مقدار میں پایا جاتا ہے جو معدے کی صحت کو بہتر بنانے، ہاضمہ درست رکھنے اور قبض جیسے مسائل سے بچانے میں مدد دیتا ہے۔ فائبر کھانے کے بعد زیادہ دیر تک پیٹ بھرے ہونے کا احساس بھی پیدا کرتا ہے، جس سے غیر ضروری کھانے کی عادت کم ہوسکتی ہے۔

بینگن میں وٹامن سی، وٹامن کے، وٹامن بی 6، فولیٹ، پوٹاشیم، میگنیشیم اور مینگنیز جیسے اہم غذائی اجزا موجود ہوتے ہیں۔ یہ تمام اجزا جسم کے مختلف افعال کو بہتر انداز میں انجام دینے میں مدد دیتے ہیں۔ پوٹاشیم دل کی صحت اور بلڈ پریشر کو متوازن رکھنے میں کردار ادا کرتا ہے جبکہ وٹامن سی جسم کے مدافعتی نظام کو مضبوط بنانے میں معاون سمجھا جاتا ہے۔

بینگن کی سب سے نمایاں خصوصیت اس میں موجود اینٹی آکسیڈنٹس ہیں، خاص طور پر جامنی رنگ کے بینگن کے چھلکے میں پائے جانے والے قدرتی مرکبات۔ یہ اینٹی آکسیڈنٹس جسم میں موجود نقصان دہ فری ریڈیکلز کے اثرات کو کم کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ فری ریڈیکلز خلیات کو نقصان پہنچا سکتے ہیں اور بڑھتی عمر کے ساتھ مختلف بیماریوں کے خطرات میں اضافہ کرسکتے ہیں۔ اینٹی آکسیڈنٹس سے بھرپور غذائیں ان خطرات کو کم کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

دل کی صحت کے حوالے سے بھی بینگن کو مفید غذا تصور کیا جاتا ہے۔ اس میں موجود فائبر اور قدرتی نباتاتی مرکبات خون میں نقصان دہ کولیسٹرول کی سطح کو کم رکھنے میں مددگار ثابت ہوسکتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ پوٹاشیم دل کی دھڑکن کو متوازن رکھنے اور خون کی نالیوں کے افعال کو بہتر بنانے میں معاون ہوتا ہے۔ اگر بینگن کو کم تیل میں پکایا جائے تو یہ دل دوست غذا بن جاتی ہے۔

ذیابیطس کے مریضوں کے لیے بھی بینگن ایک مناسب انتخاب ہوسکتا ہے کیونکہ اس میں فائبر زیادہ اور کاربوہائیڈریٹس نسبتاً کم ہوتے ہیں۔ فائبر خون میں شوگر کے جذب ہونے کی رفتار کو سست کرتا ہے، جس سے شوگر کی سطح کو متوازن رکھنے میں مدد مل سکتی ہے۔ تاہم ذیابیطس کے مریضوں کو اپنی مجموعی غذا اور معالج کی ہدایات کو ہمیشہ ترجیح دینی چاہیے۔

وزن کم کرنے یا موٹاپے پر قابو پانے کے خواہش مند افراد کے لیے بینگن ایک بہترین سبزی ہے۔ کم کیلوریز اور زیادہ فائبر کی وجہ سے یہ بھوک کو قابو میں رکھنے میں مدد دیتا ہے۔ اگر اسے بھاپ میں پکا کر، گرل کرکے یا کم تیل میں تیار کیا جائے تو یہ غذائیت برقرار رکھتے ہوئے صحت بخش غذا بن جاتا ہے۔

بینگن دماغی صحت کے لیے بھی مفید سمجھا جاتا ہے۔ اس میں موجود بعض قدرتی مرکبات دماغی خلیات کو آکسیڈیٹو نقصان سے بچانے میں کردار ادا کر سکتے ہیں۔ متوازن غذا کے حصے کے طور پر بینگن کا استعمال ذہنی صحت اور یادداشت کے لیے بھی معاون ثابت ہوسکتا ہے، اگرچہ اس حوالے سے مزید تحقیق جاری ہے۔

ہڈیوں کی مضبوطی کے لیے بھی بینگن میں موجود مینگنیز اور دیگر معدنیات اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ یہ غذائی اجزا ہڈیوں کی صحت برقرار رکھنے میں مدد دیتے ہیں۔ اگرچہ صرف بینگن سے تمام غذائی ضروریات پوری نہیں ہوتیں، لیکن متوازن غذا میں اس کی شمولیت فائدہ مند رہتی ہے۔

بینگن میں موجود فائبر آنتوں میں مفید بیکٹیریا کی نشوونما میں بھی مدد دیتا ہے۔ ایک صحت مند نظام ہاضمہ نہ صرف غذائی اجزا کے بہتر جذب کو یقینی بناتا ہے بلکہ جسم کی مجموعی صحت پر بھی مثبت اثرات مرتب کرتا ہے۔ جن افراد کو قبض یا ہاضمے کی معمولی شکایات رہتی ہوں، ان کے لیے فائبر سے بھرپور غذائیں مفید ثابت ہوسکتی ہیں۔

جلد کی صحت کے لیے بھی بینگن میں موجود وٹامن سی اور اینٹی آکسیڈنٹس اہمیت رکھتے ہیں۔ یہ جسم میں کولاجن کی تشکیل میں مدد دیتے ہیں، جو جلد کو تر و تازہ اور لچکدار رکھنے میں کردار ادا کرتا ہے۔ صحت مند غذا کے ساتھ مناسب پانی پینا اور متوازن طرز زندگی اپنانا بھی جلد کی خوبصورتی کے لیے ضروری ہے۔

بینگن کو مختلف انداز میں پکایا جاسکتا ہے۔ بھرتہ، سالن، بھنا ہوا بینگن، گرل شدہ بینگن اور دیگر کئی پکوان نہ صرف ذائقے دار ہوتے ہیں بلکہ اگر کم تیل اور مناسب مصالحوں کے ساتھ تیار کیے جائیں تو زیادہ صحت بخش بھی ہوتے ہیں۔ ضرورت سے زیادہ تیل میں تلا ہوا بینگن اگرچہ ذائقے میں اچھا لگ سکتا ہے، لیکن اس میں کیلوریز اور چکنائی کی مقدار بڑھ جاتی ہے، جس سے اس کے کئی غذائی فوائد کم ہوسکتے ہیں۔

بینگن خریدتے وقت ایسے پھل کا انتخاب کرنا چاہیے جو تازہ، چمکدار، سخت اور وزن میں مناسب محسوس ہو۔ نرم، سکڑے ہوئے یا داغ دار بینگن سے گریز کرنا بہتر ہے۔ تازہ بینگن نہ صرف ذائقے میں بہتر ہوتا ہے بلکہ اس کی غذائیت بھی نسبتاً زیادہ برقرار رہتی ہے۔

اگرچہ بینگن زیادہ تر افراد کے لیے محفوظ اور مفید غذا ہے، لیکن بعض لوگوں کو اس سے حساسیت ہوسکتی ہے۔ کچھ افراد میں اس کے استعمال سے معدے کی تکلیف یا الرجی جیسی علامات ظاہر ہوسکتی ہیں۔ ایسی صورت میں ڈاکٹر سے مشورہ کرنا ضروری ہے۔ اسی طرح گردے کی بعض مخصوص بیماریوں یا خاص طبی حالات میں غذا کے انتخاب کے لیے معالج کی ہدایات پر عمل کرنا چاہیے۔

یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ صرف ایک سبزی کسی بیماری کا مکمل علاج نہیں ہوسکتی۔ اچھی صحت کے لیے مختلف سبزیوں، پھلوں، دالوں، اناج، دودھ، مناسب پروٹین اور پانی پر مشتمل متوازن غذا ضروری ہے۔ اس کے ساتھ باقاعدہ جسمانی سرگرمی، مناسب نیند اور ذہنی سکون بھی صحت مند زندگی کے بنیادی ستون ہیں۔

مختصراً، بینگن ایک سستی، آسانی سے دستیاب اور غذائیت سے بھرپور سبزی ہے جو فائبر، وٹامنز، معدنیات اور اینٹی آکسیڈنٹس کا اچھا ذریعہ ہے۔ اس کا مناسب استعمال دل کی صحت، نظام ہاضمہ، وزن کے توازن، مدافعتی نظام اور مجموعی جسمانی صحت کے لیے فائدہ مند ثابت ہوسکتا ہے۔ اگر اسے صحت بخش انداز میں پکایا جائے اور متوازن غذا کا حصہ بنایا جائے تو بینگن نہ صرف کھانے کے ذائقے میں اضافہ کرتا ہے بلکہ صحت مند زندگی کی طرف بھی ایک اہم قدم ثابت ہوسکتا ہے۔

خبرونظر

بھوک ہڑتال واپس لینے کیلئے وانگچک نے رکھیں تین شرطیں

یو این آئی/ سماجی کارکن اور تعلیمی اصلاحات کے لیے مہم چلانے والے سونم وانگچک نے پیر کو اعلان کیا ہے کہ اگر تعلیمی اصلاحات اور نیٹ پیپر لیک کے سلسلے میں ان کے مطالبات کے حوالے سے سرکار اور سیاسی قیادت کی طرف سے تین اہم یقین دہانیاں کرائی جاتی ہیں، تو وہ اپنی غیر معینہ مدت کی بھوک ہڑتال ختم کرنے کے لیے تیار ہیں۔

صفدر جنگ ہسپتال سے جاری ایک ہاتھ سے لکھے گئے نوٹ میں مسٹر وانگچک نے کہا کہ وہ اپنی شرطیں پوری ہونے کے بعد ہی بھوک ہڑتال ختم کریں گے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ انہیں غیر قانونی حراست میں رکھا جارہا ہے اور دعویٰ کیا کہ ان کی نقل و حرکت، بولنے اور بات چیت کرنے کی آزادی کو محدود کردیا گیا ہے۔

ان کے 'ایکس' اکاؤنٹ پر شیئر کیے گئے خط کے مطابق، مسٹر وانگچک کا بنیادی مطالبہ یہ ہے کہ سرکار تعلیمی نظام میں آئی سنگین خامیوں کی ذمہ داری قبول کرے، جس میں نیٹ امتحان کا پیپر لیک ہونا بھی شامل ہے۔ ان کا دوسرا مطالبہ یہ ہے کہ سیاسی جماعتیں یہ یقینی بنائیں کہ پارلیمنٹ کے جاری مانسون سیشن کے دوران اس مسئلے کو اٹھایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ان کی صحت سے متعلق صورتحال انہیں پارلیمنٹ کے مجوزہ مارچ میں شامل ہونے سے روکتی ہے، تو سینئر سیاسی لیڈروں کو ہسپتال میں ان سے ملنا چاہیے اور ذاتی طور پر انہیں یقین دلانا چاہیے کہ پہلے دو مطالبات پر کارروائی کی جائے گی۔

مسٹر وانگچک 28 جون کو دہلی کے جنتر منتر پر کانگریس چھاترا پارٹی (سی جے پی) کے احتجاجی مظاہرے میں شامل ہوئے تھے اور انہوں نے نیٹ پیپر لیک معاملے پر مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفیٰ کا مطالبہ کرتے ہوئے غیر معینہ مدت کی بھوک ہڑتال شروع کی تھی۔ دہلی پولیس نے بھوک ہڑتال کے 21 ویں دن صحت بگڑنے کے بعد 18 جولائی کو انہیں صفدر جنگ ہسپتال پہنچایا تھا۔

پولیس نے یہ کارروائی ڈاکٹروں کی اس وارننگ کے بعد کی کہ ان کا طویل عرصے سے جاری بھوک ہڑتال ان کی زندگی کے لیے خطرہ پیدا کر رہا ہے، جس سے اعضاء کے کام بند کرنے کا اندیشہ پیدا ہو گیا تھا۔ دہلی ہائی کورٹ نے بھی حکام کو ان کی زندگی کی حفاظت کے لیے تمام ضروری اقدامات کرنے کی ہدایات دی تھیں، جس کے بعد انہیں ہسپتال میں داخل کرایا گیا، جہاں وہ مسلسل طبی نگرانی میں ہیں۔ یو این آئی

سپیکر اوم برلا نے پارلیمنٹ میں تعمیری بات چیت اور تعاون کی اپیل کی

یو این آئی/ لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے امید ظاہر کی ہے کہ پارلیمنٹ کا مانسون اجلاس مثبت ماحول میں عوامی مفاد اور قومی مفاد سے متعلق اہم فیصلوں کی سمت میں آگے بڑھے گا۔ اجلاس کے آغاز سے قبل انہوں نے آج ایکس پر اپنے پیغام میں کہا، آج صبح دہلی میں ہونے والی بارش نے فضا کو نئی توانائی اور تازگی بخشی ہے۔ اسی خوشگوار ماحول میں پارلیمنٹ، جو ملک کا اعلیٰ ترین جمہوری ادارہ ہے، تمام اراکین کے استقبال کے لیے تیار ہے۔

"انہوں نے کہا، "جمہوریت کا اعلیٰ ترین ایوان، پارلیمنٹ، ملک کے عوام کی امنگوں، امیدوں اور اعتماد کا سب سے بڑا مظہر ہے۔ ہر پارلیمانی اجلاس عوامی نمائندوں کے لیے ایک اہم موقع ہوتا ہے کہ وہ بامعنی مکالمے، سنجیدہ غور و فکر، مؤثر قانون سازی اور تعمیری تعاون کے ذریعے عوامی اور قومی مفاد میں ان توقعات کو عملی شکل دیں۔" اوم برلا نے کہا، "مجھے امید ہے کہ تمام اراکین آئین کی روح، پارلیمانی روایات اور وقار کا احترام کرتے ہوئے مثبت تعاون کے جذبے کے ساتھ ایوان کی کارروائی میں حصہ لیں گے۔

سماجوادی پارٹی کا احتجاجی مظاہرہ

یو این آئی/ سماجی کارکن سونم وانگچک کی حمایت میں پیر کے روز مہاتما گاندھی کاشی ودیا پیٹھ کے طلبہ نے احتجاجی مظاہرہ کیا۔ دوسری طرف، کاشی ہندو یونیورسٹی (بی ایچ یو) کے مرکزی گیٹ پر طلبہ اور سماجوادی پارٹی (ایس پی) کی جانب سے احتجاج کی کال کے پیش نظر کئی تھانوں کی پولیس فورس کو تعینات کیا گیا ہے۔

پولیس نے مظاہرہ کرنے والے طلبہ اور ایس پی کارکنوں کو مرکزی گیٹ پہنچنے سے پہلے ہی مختلف مقامات پر روک دیا۔ کاشی ودیا پیٹھ کے کیمپس میں بھی احتیاطی تدابیر کے طور پر بھاری پولیس فورس تعینات کی گئی ہے۔ پراکٹوریل بورڈ کے ساتھ سگرا تھانے کی پولیس بھی موقع پر موجود رہی۔ ودیا پیٹھ میں احتجاج کے دوران طلبہ نے مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفے کا مطالبہ کرتے ہوئے نعرے بازی کی اور دھرنے پر بیٹھ گئے۔ مہاتما گاندھی کاشی ودیا پیٹھ کے طالب علم آیوش یادو نے الزام لگایا کہ مسلسل پیپر لیک کے واقعات ہو رہے ہیں اور حکومت طلبہ اور نوجوانوں کی آواز دبانے کی کوشش کر رہی ہے۔

انہوں نے کہا کہ دہلی کے جنتر منتر پر بڑی تعداد میں طلبہ اور نوجوان اپنے مطالبات کو لے کر دھرنا دے رہے ہیں۔ سماجوادی چھاترا سبھا کے لیڈر دیپک نے کہا کہ طلبہ کے مطالبات کی حمایت میں سونم وانگ چک بھوک ہڑتال پر ہیں اور کئی دیگر طلبہ بھی آمرن انشن کر رہے ہیں۔

انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت طلبہ کی آواز کو دبانے کی کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ طلبہ اپنی بات جمہوری طریقے سے رکھنا چاہتے ہیں، لیکن پولیس اور انتظامیہ انہیں روکنے کا کام کر رہی ہے۔ دوسری طرف، پولیس کا کہنا ہے کہ کسی بھی قسم کے احتجاجی مظاہرے کے لیے پہلے سے اجازت نہیں لی گئی ہے۔

Subject: Grant of Registration of Paying Guest House/ Home stay under the name and style Aero- Stay Paying Guest House/ Home Stay Situated at Humhama Main Chowk.

PUBLIC NOTICE

Where, I Zubaida Bagum W/o. Mohammad Sultan Bhat R/o. Gogoo Humhama Srinagar Kashmir, intends to apply in the office of Prescribed Authority of Directorate of Tourism Kashmir for registration of my proposed Paying Guest House /Home Stay under the name and style " Aero Stay Paying Guest House/ Home Stay "Situated at Humhama Main Chowk Humhama under the Tourist Trade Act 1978/82/2011.

Whereas, I will submit Landownership Certificate from Concerned Tehsildar with attested photographs of the unit through Dy. Commissioner concerned, Rent/Lease Deed/Partnership Deed/issued by concerned Sub-Registrar, Judicial Magistrate (if applicable NOC from the owner to the effect that the property can be used as Home stay), Character Certificate of the applicant from the concerned Police Station, undertaking from the owner as self-declaration, Public Notice inviting objections, if any in print media, list of family members Name, Age, and Photograph self-attested by owner, Photographs of the unit as mentioned in the application (each of exterior and individual bed rooms and bathrooms), Inspection report by the Committee (The recommendation of the Inspection Committee shall decide whether to issue a registration to the unit or not keeping in view, the type of accommodation and amenity, adhar card.

Now before my case is processed for registration by the Prescribed Authority. The matter is hereby notified for information of general Public/organizations for objections if any and the same should reach to the office of Prescribed Authority within a period of 7days from the publication of this notice in leading local newspaper of the Valley. Objections received beyond the period of 7 days from the date of publication shall not be entertained and the case shall be processed under rules as per merit.

PUBLIC NOTICE

I, have Lost Number Plate of my VEHICLE Grand i-10 (white colour) bearing No JK04H-1347 somewhere. Now I am applying for its duplicate. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact concerned authorities within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Ishfaq Ayoub Mir S/o Mohammad Ayoub Mir R/o Badipora Chadoora Budgam Kashmir

PUBLIC NOTICE

I, NAZIR AHMAD GOJRI S/O ABDUL RAHMAN GOJRI R/O SECHIN BANET , hereby inform the general public that I am applying for the issuance of a Birth Certificate of my daughter. Her Date of Birth has been wrongly mentioned in the Aadhaar Card as DOB:-15-08-2017, instead of her correct details, which are DOB:- 15-07-2017.

Now, I am applying for the necessary correction. Any person having any objection to the said correction may kindly contact the office of the Block Development Officer, Beerwah, within 07 days from the date of publication of this notice. After that, no objection shall be entertained, and the correction process will proceed accordingly.

Child Name:- FATIMA NAZIR
D/O:- NAZIR AHMAD GOJRI

Government of Jammu and Kashmir
Department of Revenues

OFFICE OF THE EXECUTIVE MAGISTRATE IST CLASS BUDGAM

PUBLIC NOTICE

It is hereby notified for the information of the general public that an application for permission of Late Birth Entry has been received in this office from the applicant namely Aijaz Ahmad Dar S/o Ghulam Mohd Dar R/o Hanjila Budgam for the purpose of issuance of a Birth certificate from the competent authority.

As per the JKBOSE of DOB, Certificate issued by Chairman JKBOSE vide NO. Sr. NO:- 08APKAM-4603936 dated May: 10, 2010, affidavit duly attested by Special Mobile Magistrate Budgam the DOB of applicant reflects as 01.11.1989

Any person having any objection in this regard may contact or file the same in the office of the Executive Magistrate 1st Class, Budgam, within seven (07) days from the date of publication of this notice. After the expiry of the said period, no objection shall be entertained, and the case shall be processed further for issuance of the birth certificate accordingly.

Ex. Magistrate 1st Class, Budgam

Government of Jammu and Kashmir
Department of Revenues

OFFICE OF THE EXECUTIVE MAGISTRATE IST CLASS BUDGAM

PUBLIC NOTICE

It is hereby notified for the information of the general public that an application for permission of Late Birth Entry has been received in this office from the applicant namely Sugra Zehra D/o Ghulam Hussain Bhat R/o Paller Budgam for the purpose of issuance of a Birth certificate from the competent authority.

As per the Bonafide Certificate of PMSGBH issued by Headmaster BHS Paller vide No. 2011/HSPB/2026 dated 03/04/2026 and affidavit attested by Special Mobile Magistrate Budgam the DOB of applicant reflects as 05.08.2011.

Any person having any objection in this regard may contact or file the same in the office of the Executive Magistrate 1st Class, Budgam, within seven (07) days from the date of publication of this notice. After the expiry of the said period, no objection shall be entertained, and the case shall be processed further for issuance of the birth certificate accordingly.

Ex. Magistrate 1st Class, Budgam

PUBLIC NOTICE

I, Farhan Ahmad Sheikh S/O Mohammad Yousuf Sheikh Resident of Zewan, Srinagar wants to submit that there is running electric connection in my name under Consumer ID No. 0201040013274 at Zewan Srinagar. I shall have no objection at all in case the said electric connection be transfer in the name of Shabnam Jan Wife of Late Tariq Ahmad Bhat Resident of Zewan Srinagar. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact concerned authorities within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

آسیان اجلاس کے موقع پر روبیو اور لاوروف ملاقات کا خیر مقدم کرے گا / روس

دونوں ممالک کے اعلیٰ سفارت کاروں کے درمیان رابطے مثبت پیش رفت ثابت ہو سکتے ہیں / ماسکو

ماسکو، 20 جولائی (نیوز ڈیسک) روسی حکومت نے پیر کو کہا کہ وہ فلپائن کے دارالحکومت منیلا میں ہونے والے آسیان سے متعلق اجلاس کے موقع پر امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو اور روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف کے درمیان ممکنہ ملاقات کا خیر مقدم کرے گی۔ مارکو روبیو 19 سے 23 جولائی تک منیلا میں موجود ہیں، جہاں جنوب مشرقی ایشیائی ممالک کی تنظیم (آسیان) سے متعلق اجلاس منعقد ہو رہے ہیں۔ روبیو نے ہفتے کے روز کہا تھا کہ وہ اجلاس کے موقع پر لاوروف سے ملاقات کے لیے تیار ہیں، تاہم انہوں نے واضح کیا تھا کہ ابھی یہ طے نہیں ہوا کہ ایسی کوئی ملاقات ہوگی یا نہیں۔ روسی صدارتی محل کریملن کے ترجمان دمتری پیسکوف نے پیر کو اس امکان پر ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ ماسکو دونوں وزرائے خارجہ کے درمیان رابطے کو خوش آئند سمجھے گا۔ پیسکوف نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا، "وزارت خارجہ اور سفارتی ذرائع کے ذریعے رابطے عموماً تکنیکی نوعیت کے ہوتے ہیں، لیکن اگر وزرائے خارجہ کی سطح پر ملاقات ہوتی ہے تو ہم یقیناً اس کا خیر مقدم کریں گے۔" روسی وزارت خارجہ کی ترجمان ماریا زاخارووا نے بعد ازاں سرکاری خبر رساں ادارے آر آئی اے کو بتایا کہ حکام آسیان اجلاس کے موقع پر لاوروف اور روبیو کے درمیان ممکنہ ملاقات کے انتظامات پر کام کر رہے ہیں۔ یہ ممکنہ ملاقات ایسے وقت میں ہو سکتی ہے جب ماسکو اور واشنگٹن کے درمیان یوکرین جنگ سمیت کئی عالمی معاملات پر اختلافات برقرار ہیں، تاہم دونوں ممالک کے درمیان سفارتی رابطوں کی بحالی کی کوششیں بھی جاری ہیں۔

یوکرینی ڈرون حملوں سے ماسکو خطے میں 10 افراد زخمی

ماسکو، 20 جولائی (رائٹرز) یوکرین نے رات کے وقت ماسکو اور اس کے گردونواح کے علاقوں کو تقریباً 400 ڈرونز سے نشانہ بنایا جس کے نتیجے میں 10 افراد زخمی ہو گئے اور متعدد عمارتوں میں آگ بھڑک اٹھی، روسی حکام نے پیر کو بتایا۔ ماسکو خطے کے گورنر آندرے وروبیوف نے ٹیلی گرام پر جاری بیان میں کہا کہ ماسکو کے ایک اہم ہوائی اڈے کے قریب واقع شہر دوموددوو میں ڈرون حملے کے نتیجے میں سات افراد زخمی ہوئے، جن میں تین چینی شہری بھی شامل ہیں۔ دوموددوو کی میئر نے بتایا کہ حملے کے بعد ایک صنعتی پارک میں آگ لگ گئی جبکہ ایک رہائشی عمارت کو بھی نقصان پہنچا۔ یوکرینی صدر ولودیمیر زیلنسکی نے کہا کہ کیف نے روسی دارالحکومت کے علاقے میں لاجسٹک تنصیبات اور ایک آئل ڈپو کو نشانہ بنایا۔ روس کے سرحدی علاقے بیلگورود کے گورنر نے بتایا کہ یوکرینی ڈرون حملے میں سرحد کے قریب واقع ایک گاؤں میں ایک شخص ہلاک جبکہ چار دیگر زخمی ہو گئے۔ ماسکو کے میئر سرگئی سوبیانین نے کہا کہ رات 8 بج کر 30 منٹ سے صبح 5 بجے تک ماسکو کی جانب 400 سے زائد دشمن ڈرونز "مار گرائے گئے"۔ انہوں نے کہا کہ یہ ڈرونز فضائی دفاعی نظام نے طویل فاصلے پر ہی ناکارہ بنا دیے جن میں سے 185 ڈرون ماسکو شہر کی جانب بڑھنے سے پہلے تباہ کیے گئے۔ روس کی سب سے بڑی آن لائن ریٹیل کمپنی وائلڈبیریز نے بتایا کہ پوڈولسک ضلع میں واقع اس کے لاجسٹک مرکز کو احتیاطی طور پر خالی کرا لیا گیا تھا۔

اسپین میں سال کی سب سے بڑی جنگلاتی آگ پانچویں روز بھی بے قابو

میڈرڈ، 20 جولائی (نیوز ڈیسک) اسپین کے وسطی صوبے گواڈالاخارا میں لگی شدید جنگلاتی آگ پیر کو پانچویں روز بھی بے قابو رہی، جو رواں سال ملک میں اب تک کی سب سے بڑی آگ بن چکی ہے۔ موسمیاتی اداروں نے خبردار کیا ہے کہ آنے والی شدید گرمی کی لہر سے ملک کے بیشتر حصوں میں آگ لگنے کا خطرہ مزید بڑھ سکتا ہے۔ سائنس دانوں کے مطابق اسپین اور جنوبی یورپ میں جنگلاتی آگ کے بڑھتے ہوئے واقعات کا تعلق موسمیاتی تبدیلی سے ہے، جس کے باعث گرمی کی شدت، خشک موسم اور طویل خشک سالی میں اضافہ ہو رہا ہے۔ گواڈالاخارا صوبے میں جنگلاتی آگ نے اب تک 26 ہزار ہیکٹر سے زائد رقبے کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے۔ حکام نے پیر کو مزید کئی دیہی علاقوں سے لوگوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا، جبکہ مجموعی طور پر ایک ہزار سے زائد افراد کو اپنے گھروں سے نکالا جا چکا ہے۔ علاقائی سربراہ ایمیلیانو گارسیا پیج نے کہا کہ تقریباً 30 آبادی والے مراکز آگ کے گھیرے میں آچکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فائر فائٹرز کے لیے سب سے بڑی ترجیح انسانی جانوں کا تحفظ اور آگ کو رہائشی علاقوں تک پہنچنے سے روکنا ہے۔ اسپین کے محکمہ موسمیات اے ای ایم ای ٹی کے مطابق 2026 کی تیسری گرمی کی لہر کم از کم جمعرات تک جاری رہنے کا امکان ہے، جس دوران جنوب مشرقی علاقوں میں درجہ حرارت 40 ڈگری سیلسیس سے تجاوز کر سکتا ہے۔

روس کے میزائل حملے میں یوکرین کی اناج بردار بحری جہاز تباہ، 10 افراد ہلاک

مکئی لے جانے والے جہاز کو تین کروز میزائلوں سے نشانہ بنایا گیا، آٹھ افراد کو زندہ بچا لیا گیا

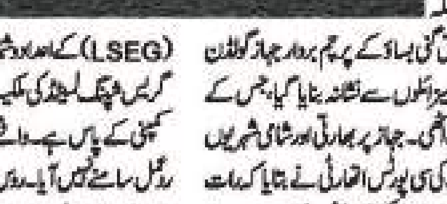

اوڈیسا (یوکرین)، 20 جولائی (نیوز ڈیسک) روس نے یوکرین کے جنوبی ساحلی شہر اوڈیسا کے قریب مکئی لے جانے والے ایک تجارتی بحری جہاز پر میزائل حملہ کیا جس کے نتیجے میں 10 افراد ہلاک جبکہ 8 دیگر کو بچا لیا گیا۔ حکام کے مطابق حالیہ ہفتوں میں بحیرہ اسود میں یہ سب سے مہلک حملہ ہے۔ یوکرینی بحریہ کے مطابق گنی بساؤ کے پرچم بردار جہاز گولڈن لیو کو اتوار کے روز تین کروز میزائلوں سے نشانہ بنایا گیا، جس کے باعث جہاز میں آگ بھڑک اٹھی۔ جہاز پر بھارتی اور شامی شہریوں پر مشتمل عملہ سوار تھا۔ یوکرین کی سی پولیس اتھارٹی نے بتایا کہ رات بھر جاری رہنے والے سرچ اینڈ ریسکیو آپریشن کے دوران جہاز کے 17 رکنی عملے میں سے 8 افراد کو بحفاظت نکال لیا گیا، جبکہ 9 عملہ ارکان اور ایک میری ٹائم پائلٹ ہلاک ہو گئے۔ ادھر پیر کے روز روس نے اوڈیسا شہر پر ایک اور حملہ بھی کیا جس میں 3 افراد ہلاک اور 3 زخمی ہوئے۔ مقامی فوجی انتظامیہ کے سربراہ کے مطابق حملے میں بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنایا گیا۔ لندن اسٹاک ایکسچینج گروپ (LSEG) کے اعداد و شمار کے مطابق گولڈن لیو عمانی کمپنی اوشن گریس شپنگ لمیٹڈ کی ملکیت ہے، جبکہ اس کا انتظام فرجنڈ شپنگ کمپنی کے پاس ہے۔ واقعے پر روس کی جانب سے فوری طور پر کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا۔ روس اور یوکرین کے درمیان بحیرہ اسود میں حالیہ دنوں میں حملوں میں اضافہ ہوا ہے۔

ساؤ ٹومے کے صدر کارلوس ویلا نووا دوسری مدت کے لیے کامیاب

ساؤ ٹومے، 20 جولائی (نیوز ڈیسک): ساؤ ٹومے اور پرنسیپ کے موجودہ صدر کارلوس ویلا نووا نے صدارتی انتخابات میں کامیابی حاصل کرتے ہوئے پانچ سالہ دوسری مدت کے لیے عہدہ برقرار رکھا ہے۔ انتخابی کمیشن کی جانب سے پیر کو جاری کیے گئے ابتدائی نتائج کے مطابق ویلا نووا نے 55 فیصد سے زائد ووٹ حاصل کیے۔ انتخابی کمیشن نے بتایا کہ ویلا نووا کی کامیابی کے لیے درکار اکثریت حاصل ہونے کے باعث دوسرے مرحلے کے انتخابات کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ ان کے قریبی حریف نے 41 فیصد سے زائد ووٹ حاصل کیے۔

Government of Jammu and Kashmir

OFFICE OF THE CHIEF MEDICAL OFFICER ANANTNAG

Subject: Final Seniority List of FMPHWs of District cadre Anantnag.

NOTIFICATION

Whereas, this office issued the 2nd Tentative Seniority List of FMPHWs of District Cadre Anantnag vide Order No. Est-I/CMOA/Sr. List/FMPHW/10392-10402 dated 13-01-2026, which was circulated among the concerned officials through their respective DDOs inviting objections, if any.

Whereas, no representation/objection was received from any official within the stipulated time period against the said tentative seniority list. Now, in view of the above, the Final Seniority List of FMPHWs of District Cadre Anantnag has been finalized and notified. The same is circulated among all concerned officials through their respective DDOs for information and record vide this office notification No: Est-I/CMOA/FMPHW/Sr. List/4248-58 dated: 20-07-2026.

Dr. Khalid Parvez
Chief Medical Officer, Anantnag

DIPK:-3488/26
DIP Dated: 20/07/2026

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR HUMHAMA

Subject:-Application of Umer Bashir S/o Bashir Ahmad Hajam R/o Ompora Tehsil & District Budgam for issuance of OBC Certificate (UT Purpose)

PUBLIC NOTICE

The above named applicant has applied for issuane of OBC Certificate which is under process in this office. In this regard, a report submitted by field agency concerned reveals that the applicant is the permanent resident of village Ompora. The family of the applicant comprises of 05 family members whose description is given below:

S. No	Name of Dependent	Relationship with Applicant	Age in years	Occupation	Monthly Income
1.	Bashir Ah Hajam	Father	54	Tailor	15000/-
2.	Fatima	Mother	52	Housewife	--
3.	Asiya	Sister	30	Student	--
4	Umer Bashir	Applicant	28	Student	--
5	Abid Bashir	Brother	24	Student	--
The Agricultural income of the family is Rs. Nil					

The total annual income of the applicant's family is Rs. 180,000/- (Rupees One Lac Eighty Thousand Only). In this context, objections are invited from generall public regarding the issuance of requisite certificate in favour of the applicant. If anybody has any objection, he/she may submit his/her objections in this office within 07 days during office hours. No objection shall be entertained after the stipulated time period.

Naib Tehsildar, Humhama

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER HYDRAULIC DIVISION URI

NOTICE INVITING e-TENDER

e_NIT_No._06/Hyd/Uri_of_2026-27,Dated: 15/07/2026

For and on behalf of Hon'ble Lieutenant Governor of Jammu & Kashmir Union Territory, e-Tenders on percentage basis are invited from approved and eligible contractors registered with Jammu and Kashmir UT Government, for the following works: -

Position of AAA =Accorded Vide No. 121/DDC of 2026 Dated:- 08/07/2026.

Position of funds: Budgetary provision 2026-27

S. No.	Name of work	Adv. Cost (Rs. in Lacs)	Earnest Money (In Rupees)	Time of Compl-etion	Class of Contract	Major Head	Cost of Tender document (In Rs.)	TENDER-ID
1.	Stabilization of existing pipe network of Village Peerniya	15.00	30000/-	30-days	B E E / CEE/ DEE	District Capex	600	2026_IFC_316166_1
2.	Improvement to water supply network by way of providing and fixing of G.I Pipes at Nowbalan, Cholali	15.00	30000/-	30-days	B E E / CEE/ DEE	District Capex	600	2026_IFC_316166_2
3.	Improvement to water supply for Chowala, Thajal by construction of Collection Chamber and other allied works.	3.00	6000/-	15-days	DEE	District Capex	200	2026_IFC_316166_3
4.	Providing of One Inch Dia Pipe Line to H/O Mohammed Rustum Naik and others at Salamabad Dachina A	1.91	3820/-	10-days	DEE	D D C Grants	200	2026_IFC_316166_4
5.	Construction and Improvements to Mastan Bandi Shadra Irrigation Khul at Kamalkote at spots.	9.90	19800/-	25-days	B E E / CEE/ DEE	District Capex	600	2026_IFC_316166_5

The NIT consisting of Qualifying information, eligibility criteria specifications, bill of quantities (B.O.Q), set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.infrom: -

1.	Publishing Date	15/07/2026 from 05.00PM
2.	Download Date Start	15/07/2026 from 05.00PM
3.	Tender Submission date Start	15/07/2026 from 05.00PM
4.	Tender Submission date Ends	28/07/2026 up to 04:00 PM
5.	Date of Opening	29/07/2026 at 12:00PM, in the Office of the Executive Engineer Hydraulic Division Uri (H.Q. Chandanwari)

Note:-

1) :-The Bidders are advised to read all conditions laid down in the eNIT carefully before uploaded soft copy any shortfall if any found in the soft copy the tender shall be rejected

2) As per Circular issued by the Government of Jammu and Kashmir Civil Sectt. Finance department vide No.OM No.A/24(2017)-651dtd.07-06-2018 which reads as under :-

a) Furnishing of Hard Copies of bids immediately after submission of E-tenders is dispensed with. The same should be obtained only from the Bidder who's declared Ist Lowest(L-1) after opening of financial bids.

b) The Cost of tenders should be collected by uploading a copy of necessary Treasury Challan/Receipt.

1. Bids must be accompanied with cost of Tender document in shape of Treasury Challan/Receipt (Debited to Debited to M.H.0215 -Rev.Misc in respect of PHE Sector and M.H-0702-Rev. Misc in respect of I&FC Sector)) and Earnest Money in the shape of CDR/FDR in favour of Executive Engineer Hydrauic Division Uri failing which the tender will be rejected outrightly. The issuing date of CDR/FDR uploaded must be between issuing date to Bid Submission end date of eNIT. CDR/FDR(Earnest money/Bid security) and relevant bid document shall be obtained from the lowest bidder before the fixation of contract.

2. The date and time of opening of Bids shall be notified on Web site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through and e-mail message on their e-mail address. The bids of responsive bidders shall be opened online in the office of Executive Engineer Hydraulic Division Uri

3. The bids for the work shall remain valid for a period of 90 days from the date of opening of bids.

4. The normal deposits to be deducted as per GFR2017 rules from running bills to be released after total completion of the work.

5. The tender opening authority reserves the right to accept or reject any or all tenders or any part of any tender without assigning reason thereof.

All other terms and conditions same as laid down in the PWD Form 25 Double/GFR-2017 and Manual for Procurement of work 2022 read with upto date amendments shall also remain in force. For and on behalf of the Hon'ble Lieutenant Governor of Jammu & Kashmir.

Sd/- Executive Engineer, Hydraulic Division Uri

DIPK:-3466/26 DIP Dated: 20/07/2026

Website:www.jkdsd.in MailID: director-dtejammu@jk.gov.in

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

DIRECTORATE OF SKILL DEVELOPMENT,J&K.

Srinagar: Byepass Road, Bemina Srinagar 190018 Phone: 0194-2491613 Fax 0194-2491668
Jammu: Polytechnic Premises, Vikram Chowk, Jammu 180004 Phone: 0191-2435190 Fax 0191-2451345

Selection List No.01 of 2026

Dated: 20-07-2026

It is for the information of all HOIs of ITIs Government/Private (UTJK) and Principal Government Polytechnic Boys/Women, Jammu/Srinagar that the provisional selection list for the academic session, 2026-27/28 has been generated and is available on the portal (www.jkdsd.in/reg) as well as on the official website (www.jkdsd.in) for the information of students.

Furthermore, the following instructions should be adhered to in letter and spirit during the course of admission process: -

1) HOIs shall ensure that selection list is made public only after proper check at their level. In case any discrepancy is found, the same may be conveyed at itcell.jkdsd@gmail.com by or before 3.00 PM today viz. 20-07-2026 positively, in case no objections are received within the prescribed date/time it will be deemed as final selection list.

2) Institution level committees shall be framed for the counselling of the students to be enrolled.

3) To ensure 100% admission in every Institution, HOIs shall devise the mechanism accordingly by making either phone calls to the selected candidates or by using the bulk SMS or any other method which is convenient.

4) The first round of admission shall commence from 21st of July, 2026 till 30th of July, 2026 and updation process of the admission status shall be carried out simultaneously online by the respective institutes so as to ensure that the academic session shall start well in time.

5) The HOIs shall keep the record gender wise of the candidates to be admitted on daily basis and shall forward the same to the respective Joint Directors.

Sd/-Assistant Director TrainingsSkill Development, J&K

DIPK:-3462/26 DIP Dated: 20/07/2026

حکومت پنشنروں کی فلاح و بہبود کو مضبوط بنانے کے لیے
پنشن قوانین پر نظر ثانی کرے گی۔ڈاکٹر جتیندر سنگھ

نئی دہلی 20 جولائی (ایم این این)

عوامی شکایات اور پنشن کے مرکزی وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے آج پنشن کے ضوابط کا جامع جائزہ لینے پر زور دیا تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ ابھرتی ہوئی سماجی حقیقتیں متعلقہ پالیسیوں میں مناسب طریقے سے جھلکتی ہیں، یہ کہتے ہوئے کہ پنشن کے بہت سے تنازعات پیدا ہوتے ہیں کیونکہ موجودہ قواعد بدلتی ہوئی سماجی ضروریات کے ساتھ رفتار برقرار رکھنے میں ناکام رہے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ پنشن انتظامیہ کا حتمی مقصد تنازعات کو عدالتوں تک پہنچنے کے بعد حل کرنے کی بجائے بروقت پالیسی اصلاحات کے ذریعے قانونی چارہ جوئی کو روکنا ہے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے نئی دہلی میں محکمہ پنشن اور پنشنرز کی بہبود کے زیر اہتمام پنشن کی قانونی چارہ جوئی پر دوسری قومی ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے، وزیر نے کہا کہ حکومت آسان قوانین، بہتر شکایات کے ازالے اور وزارتوں کے درمیان تنازعات کے ازسرنو حل ہونے سے پہلے مضبوط تال میل کو فروغ دینے کے لیے آسان قوانین کے ذریعے پنشن پنشن ایکو سسٹم بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ تقریب کے دوران ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے پنشن سے متعلق قانونی چارہ جوئی، پنشن کی قانونی چارہ جوئی، پنشن سے متعلق مقدمے کے قوانین کا مجموعہ اور پنشن اور پنشنرز کی بہبود کے محکمے کی خصوصی مہم 3.0 کا آغاز کیا، جس کا مقصد قانونی چارہ جوئی کے انتظام کو مضبوط بنانا، خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانا اور شہریوں پر مرکوز پنشن انتظامیہ کو فروغ دینا تھا۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے مشاہدہ کیا کہ پنشن انتظامیہ کو بدلتے ہوئے سماجی حقائق کے ساتھ ساتھ مسلسل ترقی کرنی چاہیے۔ حالیہ اصلاحات کا حوالہ دیتے ہوئے، انہوں نے اہلیت کی شرائط کو آسان بنا کر علیحدہ ہونے والی بیٹیوں کو پنشن کے فوائد میں توسیع کرنے کے حکومت کے فیصلے پر روشنی ڈالی، اس طرح بہت سے مستحق مقدمات میں طویل قانونی کارروائی کی ضرورت کو ختم کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کی اصلاحات حکومت کی پنشن پالیسیوں کو زیادہ انسانی، جامع اور عصری معاشرتی تقاضوں کے مطابق بنانے کے عزم کو ظاہر کرتی ہیں۔ وزیر نے خاندانی پنشن کی دفعات میں اصلاحات کا بھی حوالہ دیا، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ پہلے کے انتظامی ڈھانچے سے معاملات میں شفعہ دار فریقوں بالخصوص ایسا دعویٰ کرنے والوں کے لیے مشکلات پیدا کرتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ چند سالوں میں اس طرح کی کئی دفعات پر نظر ثانی کی گئی ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ پنشنرز اور ان کے اہل خانہ غیر ضروری مراعات حاصل کرنے کے لیے عدالتی مداخلت پر بھروسہ نہ کریں۔ مسلسل پالیسی پر نظر ثانی کا مطالبہ کرتے ہوئے ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ بار بار چلنے والی قانونی چارہ جوئی اکثر اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ بعض قوانین پر نظر ثانی کی ضرورت ہے۔

اتراکھنڈ سے عراق کو 24 میٹرک ٹن منجمد فرنچ فرائز کی پہلی کھیپ برآمد کی گئی

نئی دہلی 20 جولائی (ایم این این)

حکومت ہند کی وزارت تجارت اور صنعت کے تحت زرعی اور پراسیسڈ فوڈ پروڈکٹس ایکسپورٹ ڈیولپمنٹ اتھارٹی (APEDA) نے اتراکھنڈ کے ادھم سنگھ نگر ضلع سے کاشی پور سے 24 میٹرک ٹن منجمد فرنچ فرائز کی عراق کو پہلی برآمد کی سہولت فراہم کی ہے۔ یہ کھیپ وی وان گلوبل ٹریڈ پرائیویٹ کے ذریعہ برآمد کی گئی ہے۔ یہ کھیپ اتراکھنڈ سے ویلیو ایڈڈ زرعی برآمدات کو فروغ دینے میں ایک اہم سنگ میل کی نشاندہی کرتی ہے جبکہ ہندوستان کی پروسیسڈ فوڈ ایکسپورٹ ٹوکری کو مضبوط کرتی ہے۔ برآمد کنندہ نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ مصنوعات کا معیار بین الاقوامی منڈیوں میں مزید آرڈرز اور طویل مدتی کاروباری تعلقات کا باعث بنے گا، جس سے کمپنی اور خطے کے لیے برآمدات کے پائیدار مواقع پیدا ہوں گے۔ ایپیڈا نے کئی، گلفوڈ مینوفیکچرنگ، اور ورلڈ فوڈ انڈیا سمیت معروف بین الاقوامی تجارتی نمائشوں میں شرکت کرنے میں برآمد کنندہ کی مدد کی ہے جس سے زیادہ سے زیادہ مارکیٹ تک رسائی اور خریداروں کی شمولیت کو ممکن بنایا جا سکتا ہے۔ بھارت پروسیس شدہ زرعی مصنوعات کے عالمی سپلائر کے طور پر اپنی پوزیشن کو مضبوط بنا رہا ہے۔ 2025-26 کے دوران، ہندوستان کی پروسیس شدہ سبزیوں کی برآمدات 932.25 ملین امریکی ڈالر تک پہنچ گئی، جس میں 7,26,674.70 میٹرک ٹن شامل ہیں۔ اس میں سے ویلیو ایڈڈ آلو کی مصنوعات نے 277,106.51 میٹرک ٹن کی برآمدات کیں جن کی مالیت 289.40 ملین امریکی ڈالر تھی۔ پروسیس شدہ پھلوں اور سبزیوں سے مل کر سال کے دوران ایپیڈا کی طے شدہ برآمدات میں تقریباً 10 فیصد حصہ ڈالا۔ اے پی ای ڈی اے کے چیئرمین جناب ابھیشیک دیو نے کہا کہ لاجسٹک لاگت اتراکھنڈ جیسی لینڈ لاک ریاستوں سے برآمدات کی مسابقت کو متاثر کرتی رہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اے پی ای ڈی اے ریاستی زرعی برآمدی پالیسی کی تشکیل اور نفاذ پر حکومت اتراکھنڈ کے ساتھ مل کر کام کر رہی ہے جس میں برآمدی مسابقت کو بہتر بنانے اور برآمد کنندگان کے لیے زیادہ سے زیادہ مارکیٹ تک رسائی کی سہولت فراہم کرنے کے لیے نقل و حمل میں مدد کی فراہمی شامل ہے۔ اتراکھنڈ میں پراسیسڈ فوڈ انڈسٹری کی توسیع پوری زرعی ویلیو چین میں معیاری خام پیداوار کی مستقل مانگ پیدا کرکے، منبع پر ویلیو ایڈیشن کو فروغ دے کر اور برآمد پر مبنی سپلائی چین میں زیادہ سے زیادہ شرکت کی حوصلہ افزائی کرکے کسانوں کے لیے مضبوط مواقع پیدا کر رہی ہے۔ اس طرح کے اقدامات سے ریاست کی پراسیس شدہ خوراک کی برآمدات کو بڑھاتے ہوئے بہتر مارکیٹ رسائی کے ذریعے کسانوں کی آمدنی میں اضافہ ہونے کی امید ہے۔ اے پی ای ڈی اے ریاستی حکومتوں، برآمد کنندگان، فارمر پروڈیوسر آرگنائزیشنز (ایف پی اوز)، پروسیسرز اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مل کر کام جاری رکھے ہوئے ہے تاکہ برآمدی بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کیا جا سکے، عالمی منڈیوں تک رسائی کو آسان بنایا جا سکے اور ہندوستان سے ویلیو ایڈڈ زرعی برآمدات کو فروغ دیا جا سکے۔

صدر مرمو اور مالدو کی صدر نے تعاون کو گہرا کرنے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا

نئی دہلی 20 جولائی (ایم این این)

صدر دروپدی مرمو اور مالدووین کے ہم منصب مایا سانڈو نے پیر کو چیسیناؤ کے صدارتی محل میں ایک میٹنگ کی، جس میں دو طرفہ تعلقات کا جائزہ لیا گیا اور تعاون کو مزید گہرا کرنے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ سکریٹری (مغرب) وزارت خارجہ سبی جارج، اور دیگر حکام بھی میٹنگ کے دوران موجود تھے۔ میٹنگ سے پہلے صدر مرمو کا صدارتی محل میں رسمی استقبال اور گارڈ آف آنر پیش کیا گیا۔ صدر کے سکریٹریٹ نے ایکس پر پوسٹ کیا کہ صدر دروپدی مرمو کا صدر مایا سانڈو نے چیسیناؤ کے صدارتی محل میں پرتپاک استقبال کیا۔ ان کا رسمی استقبال اور گارڈ آف آنر پیش کیا گیا۔ دونوں رہنماؤں نے باہمی دلچسپی کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کرتے ہوئے نتیجہ خیز اور مستقبل کے حوالے سے بات چیت کی۔ صدر نے کہا کہ کسی ہندوستانی صدر کا جمہوریہ مالدووا کا پہلا سرکاری دورہ ایک تاریخی سنگ میل ہے اور دونوں ممالک کے درمیان بڑھتی ہوئی دوستی اور باہمی احترام کی عکاسی کرتا ہے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا کہ صدر مرمو اور سانڈو کے درمیان ہونے والی بات چیت تعاون کو وسعت دینے کے نئے مواقع کو تلاش کرنے پر مرکوز تھی۔ وسعت دینے کے مشترکہ عزم کا اعادہ کیا۔ صدر دروپدی مرمو نے مالدووا کی صدر مایا سانڈو کے ساتھ چیسیناؤ کے صدارتی محل میں نتیجہ خیز دو طرفہ بات چیت کی۔ دونوں رہنماؤں نے ہندوستان-مالدووا تعاون کے مکمل اسپیکٹرم کا جائزہ لیا اور تعاون کو مزید گہرا کرنے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا۔

کامرس سکریٹری ڈبلیو ٹی او کا جائزہ لینے کے لیے جنیوا جائیں گے

نئی دہلی 20 جولائی (ایم این این)

کامرس سکریٹری راجیش اگروال بھارت کی آٹھویں تجارتی پالیسی کی جائزہ رپورٹ کے لیے اس ہفتے جنیوا کا دورہ کریں گے، جو عہدیدار نے بتایا کہ عالمی تجارتی تنظیم کے رکن ممالک کی تجارتی پالیسیوں کا وقتاً فوقتاً جائزہ لیا جاتا ہے۔ (امریکہ، چین، جاپان) کا ہر تین سال بعد جائزہ لیا جاتا ہے۔ اگلے 16 بڑے تاجروں کا ہر پانچ سال بعد جائزہ لیا جاتا ہے۔ ہندوستان اس زمرہ میں آتا ہے۔ دیگر تمام ممبران کا ہر سات سال بعد جائزہ لیا جاتا ہے۔ تجارتی پالیسی پر نظر ثانی کے طریقہ کار کے مقاصد کی قیادت ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن (ڈبلیو ٹی او) کے ہیڈکوارٹر میں کرتے ہیں۔ رپورٹ روس، مالدیپ اور جاری کی جائے گی۔ اس طرح کی رپورٹس میں ممبر کی تجارتی پالیسیوں اور طریقوں کی جانچ کرتے ہوئے تفصیلی جائزہ شامل ہوتا ہے۔ ڈبلیو ٹی او کے عالمی تجارتی اعدادوشمار کے مطابق، 2005 اور 2024 کے درمیان عالمی تجارتی سامان کی برآمدات میں ہندوستان کا حصہ تقریباً دوگنا ہو گیا ہے، جو 1 فیصد سے بڑھ کر 1.8 فیصد ہو گیا ہے۔ اسی عرصے کے دوران تجارتی خدمات کی برآمدات میں اس کا حصہ دوگنی سے زیادہ ہو گیا ہے، جو 2 فیصد سے بڑھ کر 4.3 فیصد ہو گیا ہے۔

کا کروچ جنتا پارٹی کے نمائندوں سے خوشگوار ماحول میں بات چیت ہوئی: نڈا

نئی دہلی، 20 جولائی (یو این آئی)

مرکزی وزیر صحت جگت پرکاش نڈا نے پیر کو تعلیمی نظام میں اصلاحات اور ملک کے نوجوانوں کے حق میں مطالبوں کے سلسلے میں مظاہرین سے ملاقات کی اور کہا کہ کاکروچ جنتا پارٹی کے نمائندوں کے ساتھ خوشگوار ماحول میں بات چیت ہوئی۔ ملاقات کے بعد مسٹر نڈا نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ آج صبح کاکروچ جنتا پارٹی کی طرف سے بات چیت شروع ہوئی۔ مسٹر نڈا نے تقریباً 50 منٹ تک مظاہرین کے وفد کے ساتھ میٹنگ کی۔ انہوں نے کہا کہ مظاہرین نے خوشگوار ماحول میں بات چیت کی۔ دو گھنٹے سے زیادہ انتظار کے بعد تقریباً دس منٹ تک ہوئی میٹنگ میں انہوں نے پارٹی کے مطالبات کا تحریری میمورنڈم سونپا۔ ان کے مطابق، مسٹر نڈا نے بھروسہ دلایا کہ سرکار اس مسئلے پر واضح رخ پر غور و خوض کرے گی اور بات چیت کا عمل جاری رہے گا۔

بھارت اور اسپین کے درمیان UPI اور Bizum ادائیگی نظام کو جوڑنے کے لیے مذاکرات تیز کرنے پر اتفاق

نئی دہلی 20 جولائی (ایم این این)

بھارت اور اسپین نے اپنے اپنے ڈیجیٹل ادائیگی نظاموں یونیفائیڈ پیمنٹس انٹرفیس (یو پی آئی) اور Bizum کو جوڑنے پر اتفاق کیا ہے۔ اس اقدام کا مقصد دونوں ممالک کے درمیان سرحد پار ادائیگیوں، سیاحت، تجارت اور تعلیمی تبادلوں کو مزید آسان بنانا ہے۔ دونوں فریقوں نے اس بات پر زور دیا کہ جدید ڈیجیٹل ادائیگی نظاموں کے انضمام سے کاروباری اداروں، سیاحوں اور طلبہ کو براہ راست فائدہ پہنچے گا جبکہ مالیاتی لین دین کی لاگت بھی کم ہوگی۔ Bizum اسپین کا مقبول فوری موبائل ادائیگی پلیٹ فارم ہے جبکہ UPI بھارت کا ریئل ٹائم ڈیجیٹل ادائیگی نظام ہے جسے عالمی سطح پر تیزی سے قبولیت مل رہی ہے۔ مجوزہ انضمام سے دونوں پلیٹ فارمز کے صارفین کو سرحد پار ادائیگیوں کی سہولت فراہم کی جائے گی۔ بھارت گزشتہ چند برسوں سے UPI کو عالمی سطح پر وسعت دینے کی حکمت عملی پر کام کر رہا ہے اور متعدد ممالک کے ساتھ اس کے انضمام پر کام کر چکا ہے۔ یورپی مرکزی بینک کے ساتھ بھی یورو زون کے فوری ادائیگی نظام کو UPI سے جوڑنے کا عمل پہلے ہی شروع ہو چکا ہے۔ ماہرین کے مطابق اگر UPI اور Bizum کے درمیان انضمام کامیاب ہوتا ہے تو یہ بھارت اور اسپین کے درمیان ڈیجیٹل مالیاتی تعاون میں ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔

مانسون اجلاس میں رام مندر چندہ چوری، پیپر لیک اور استحصال کے معاملے پر سرکار کو گھیرے گا انڈیا اتحاد: کھڑگے

نئی دہلی، 20 جولائی (یو این آئی)

کانگریس صدر کھڑگے نے پیر کو کہا کہ مانسون اجلاس میں انڈیا اتحاد رام مندر چندہ چوری، پیپر لیک اور استحصال کے معاملے پر سرکار کو گھیرے گا۔ پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس کے آغاز سے پہلے انڈیا اتحاد کے لیڈروں کی میٹنگ کے بعد مسٹر کھڑگے نے کہا کہ کانگریس اور حزب اختلاف مانسون سیشن میں عوام کی آواز کو مضبوطی سے اٹھائیں گے اور عوامی مفاد سے جڑے تمام مسائل پر سرکار کی جوابدہی طے کریں گے۔ مسٹر کھڑگے نے کہا کہ اپوزیشن پارلیمنٹ میں شری رام مندر میں مبینہ چندہ چوری اور عقیدت مندوں کے عطیات سے جڑے معاملے کو نمایاں طور پر اٹھائے گی۔ انہوں نے کہا کہ مندر کی تعمیر کے لیے کروڑوں عقیدت مندوں نے اپنے عقیدے کے ساتھ تعاون کیا ہے، اس لیے اس پورے معاملے کی فوری طور پر آزادانہ جانچ کرائی جائے اور چندے کا پورا حساب عام کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن پیپر لیک اور تعلیمی نظام کے مبینہ زوال کا مسئلہ بھی زوردار طریقے سے اٹھائے گی۔ مسٹر کھڑگے نے الزام لگایا کہ سال 2014 سے اب تک 152 پیپر لیک ہو چکے ہیں اور اس وجہ سے 25 طلبہ نے اپنی جانیں گنوائی ہیں۔ انہوں نے مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کو برطرف کرنے کا مطالبہ دہرایا۔ کانگریس صدر نے ساڑھے تین کروڑ گاڑیوں کے مالکان پر مبینہ طور پر زبردستی استحصال آمیز تھرڈ پارٹی انشورنس کے مسئلے کو بھی اٹھاتے ہوئے سرکار کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ سرکار خود اسے "عوام ایکسپلائٹ منٹ" بتا رہی ہے اور سوال اٹھایا کہ کیا عوام کی محنت کی کمائی پر بوجھ ڈالنا ہی بی جے پی کی پالیسی بن گئی ہے؟ مسٹر کھڑگے نے کہا کسان مسائل کے علاوہ اپوزیشن پارلیمنٹ میں دیگر عوامی مفاد کے مسائل اور سرکار کی طرف سے لائے جانے والے بلوں پر بھی سرکار سے جواب مانگے گی۔ انہوں نے کہا کہ انڈیا اتحاد عوام کے حقوق، عوام کی آواز اور عوام کے بھروسے کی لڑائی پوری مضبوطی سے لڑے گا۔ قابل ذکر ہے کہ پیپر لیک معاملے پر طلبہ کا جنتر منتر پر احتجاج مسلسل جاری ہے اور اپوزیشن اس مسئلے کو پارلیمنٹ کے اندر بھی نمایاں طور پر اٹھانے کی تیاری میں ہے۔

بنگلہ دیش ریلوے کو فروغ دینے کے لیے 200 میڈان انڈیا کوچز کی ڈیلیوری انقریب

نئی دہلی 20 جولائی (ایم این این)

بنگلہ دیش بھارت سے 200 براڈ گیج ریلوے کوچز درآمد کرنے کے لیے تیار ہے، جس کی ترسیل اس ماہ کے آخر یا اگلے ماہ کے شروع میں شروع ہونے کی امید ہے۔ 915 کروڑ روپے کے معاہدے کے تحت 200 کوچز کی فراہمی دسمبر 2027 تک مکمل ہونے کا امکان ہے۔ یہ بھارت کی مالی امداد سے چلنے والے اس منصوبے میں جون 2026 اور دسمبر 2027 کے درمیان بنگلہ دیش ریلوے کے پرانے بیڑے میں نئی کوچیں شامل کی جائیں گی۔ فی الحال، بنگلہ دیش ریلوے کو کوچز کی کمی کا سامنا ہے۔ ان کوچوں کی تیاری کا کام جاری ہے جس میں کوچز کے چار مختلف قسموں کے ڈیزائن کو صاف کیا جا رہا ہے۔ جدید ایل ایچ بی کوچز کپورتھلا میں ریل کوچ فیکٹری کے ذریعہ تیار کی جا رہی ہیں، ان کوچز کی پہلی کھیپ ہندوستانی ریلوے کی برآمدی شاخ رائٹس لیمیٹڈ فراہم کر رہی ہے۔ بنگلہ دیش میں سیاسی تبدیلیوں کے بعد بنگلہ دیش کو ترسیل روک دی گئی تھی، لیکن ترسیل 2026 کے وسط میں دوبارہ شروع ہو رہی ہے۔ قبل ازیں بنگلہ دیش ریلوے کو 120 براڈ گیج ایل ایچ بی مسافر کوچز، 30 براڈ گیج انجن اور 10 میٹر گیج لوکوموٹیوز بھیجے گئے تھے۔ دیگر اہم کامیابیوں میں رائٹس کا بنگلہ دیش کو 200 مسافر کوچ برآمد کرنے کا آرڈر ہے۔ رائٹس کے چیئرمین اور مینیجنگ ڈائریکٹر راہول متھل نے حال ہی میں کہا، 20 کوچوں کا پہلا ٹرین سیٹ جلد ہی برآمد کیا جائے گا۔ رائٹس لیمیٹڈ وزارت ریلوے کے تحت ایک فرم ہے جو ٹرانسپورٹ کے بنیادی ڈھانچے میں مہارت رکھتی ہے، ریلوے، ہائی ویز، ہوائی اڈوں اور شہری ٹرانسپورٹ کے لیے تصور سے لے کر کمیشننگ تک خدمات فراہم کرتی ہے۔ یہ عالمی سطح پر ہندوستانی ریلوے کے رولنگ اسٹاک کے لیے برآمدی بازو کے طور پر بھی کام کرتا ہے۔ بنگلہ دیش کے ذرائع نے بتایا ہے کہ کولکتہ سے ڈھاکہ تک چلنے والی میتری ایکسپریس کو دوبارہ شروع کرنے پر ستمبر میں بات چیت شروع ہونے کا امکان ہے۔ ٹرین مغربی بنگال میں سرحد کے اس پار 375 کلومیٹر کا راستہ طے کرتی تھی اور 9 گھنٹے میں ڈھاکہ پہنچ جاتی تھی۔ جب کہ 2008 میں اس کے افتتاح کے بعد سے اس ٹرین پر زیادہ توجہ ہے۔ 2024 میں بنگلہ دیش میں سیاسی بدامنی کی وجہ سے آپریشن کو معطل کر دیا گیا تھا۔ اپریل 2017 میں ایک دوسرے میتری ایکسپریس روٹ کا مشترکہ طور پر وزیر اعظم نریندر مودی اور بنگلہ دیشی وزیر اعظم شیخ حسینہ نے افتتاح کیا، جو کولکتہ کو کھلنا (بنگلہ دیش) سے ملاتا ہے۔ بنگلہ دیش میں نئے تعینات ہونے والے ہندوستانی ہائی کمشنر دنیش ترویدی نے دونوں خود مختار ممالک کے عوام کے باہمی فائدے کے لیے کثیر جہتی ہندوستان-بنگلہ دیش شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے کے ہندوستان کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ بھارت نے بنگلہ دیشی شہریوں کو سیاحتی ویزا جاری کرنا دوبارہ شروع کر دیا ہے۔ گزشتہ ماہ ہائی کمشنر دنیش ترویدی نے کہا، مجھے یہ اعلان کرتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ ہم سیاحتی ویزوں کے لیے اپنے عام ویزا آپریشن دوبارہ شروع کر رہے ہیں۔ سیاحتی ویزوں کے لیے درخواستیں اتوار، 28 جون 2026 سے جمع کرائی جا سکتی ہیں۔

ڈینگو کی پہلی مقامی ویکسین کو مارکیٹ میں لانے کی منظوری ملی

نئی دہلی، 20 جولائی (یو این آئی)

ڈینگو کی پہلی ملکی ویکسین کو مارکیٹ میں لانے کے لیے ڈرگ کنٹرولر جنرل آف انڈیا (ڈی سی جی آئی) کی منظوری مل گئی ہے کیوڈینگا نامی یہ ویکسین ٹاکیڈا بائیوفارماسیوٹیکلز انڈیا نے تیار کی ہے۔ ڈی سی جی آئی نے نیو ڈرگز اینڈ کلینیکل ٹرائلز (این ڈی سی ٹی) رولز، 2019 کے سی ٹی-20 التزام کے تحت 4 سے 60 سال کے لوگوں میں ڈینگو کی روک تھام کے لیے اس ٹیکے کو مارکیٹ میں لانے کی منظوری دی ہے۔ کمپنی نے پیر کو بتایا کہ کیوڈینگا کو ملنے والی یہ منظوری ملک میں ڈینگو کی روک تھام کو مضبوط کرنے کی سمت میں ایک اہم قدم ہے۔ یہ ملک میں منظوری پانے والی ڈینگو کی پہلی ویکسین ہے۔ کسی کو پہلے ڈینگو کا انفیکشن ہوا ہو یا نہیں، اسے یہ ویکسین لگائی جا سکتی ہے۔ ڈینگو مچھروں کے ذریعے پھیلنے والی ایک وائرل بیماری ہے۔ دنیا کے 125 سے زیادہ ممالک میں یہ عوامی صحت کے لیے ایک سنگین چیلنج بنی ہوئی ہے۔

بھارت اور انڈونیشیا تعلقات
دو ایشیائی طاقتیں جو عالمی سپر پاورز کے دباؤ سے آزاد خارجہ پالیسی پر قائم ہیں

نئی دہلی 20 جولائی (ایم این این)

ایک تجزیے میں کہا گیا ہے کہ بھارت اور انڈونیشیا ایشیا کی دو بڑی جمہوریتیں ہیں جو بدلتے ہوئے عالمی منظرنامے میں کسی ایک عالمی طاقت کے زیر اثر آنے کے بجائے آزاد اور متوازن خارجہ پالیسی پر عمل پیرا ہیں۔ تجزیے کے مطابق دونوں ممالک اپنے قومی مفادات کو ترجیح دیتے ہوئے امریکہ، چین، روس اور دیگر طاقتوں کے ساتھ ایک وقت تعلقات برقرار رکھنے کی حکمت عملی اختیار کیے ہوئے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی کے حالیہ انڈونیشیا کے دورے کے دوران دونوں ممالک نے دفاعی تعاون، اہم معدنیات کی فراہمی اور اقتصادی شراکت داری سمیت متعدد اہم معاہدوں پر دستخط کیے۔ ان اقدامات کو جامع اسٹریٹجک شراکت داری کو عملی شکل دینے کی جانب ایک اہم پیش رفت قرار دیا گیا ہے۔ تجزیے میں کہا گیا ہے کہ بھارت اور انڈونیشیا کے درمیان تقریباً دو ہزار سال پرانے تہذیبی اور ثقافتی روابط موجود ہیں، جبکہ بحر ہند اور آبنائے ملاکا کے قریب ان کا جغرافیائی محل وقوع بھی دونوں ممالک کو علاقائی سلامتی اور سمندری تجارت کے حوالے سے اہم شراکت دار بناتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق دفاعی تعاون کے تحت انڈونیشیا بھارتی ساختہ براہموس سپرسونک کروز میزائل اور فضا سے فضا میں مار کرنے والے بھارتی میزائل حاصل کرے گا۔ تجزیہ نگاروں کے مطابق اس سے انڈونیشیا کی دفاعی صلاحیت میں اضافہ ہوگا اور اسے جنوبی بحیرۂ چین سمیت اہم سمندری راستوں کے تحفظ میں زیادہ خودمختاری حاصل ہوگی۔ اقتصادی شعبے میں دونوں ممالک نے نایاب زمینی معدنیات، اہم معدنی وسائل کی تلاش، پراسیسنگ اور سپلائی چین کی ترقی پر بھی اتفاق کیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق مالی سال 2024-25 میں بھارت اور انڈونیشیا کے درمیان دو طرفہ تجارت تقریباً 28 ارب امریکی ڈالر تک پہنچ گئی ہے۔

ہند-بحرالکاہل میں بھارت کی عملی شراکت داریاں علاقائی سلامتی کا نیا ماڈل بن سکتی ہیں۔تجزیہ

نئی دہلی 20 جولائی (ایم این این)

ایک تازہ تجزیے میں کہا گیا ہے کہ بھارت ہند-بحرالکاہل خطے میں روایتی فوجی اتحادوں کے بجائے عملی اور لچکدار شراکت داریوں پر مبنی حکمت عملی اپنا رہا ہے، جو خطے کی سلامتی اور توازن طاقت کو نئی شکل دے سکتی ہے۔ ماہرین کے مطابق امریکہ کے علاقائی کردار سے متعلق غیر یقینی صورتحال کے درمیان بھارت نے درمیانی طاقت رکھنے والے ممالک کے ساتھ تعاون میں نمایاں اضافہ کیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی نے حال ہی میں انڈونیشیا، آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کا دورہ کیا، جہاں دفاع، بحری سلامتی، تجارت اور اہم معدنیات کے شعبوں میں متعدد معاہدوں پر دستخط کیے گئے۔ اس سے قبل جاپان کی وزیر اعظم سانائے تاکائیچی کے دورۂ بھارت کے دوران دونوں ممالک نے بحری دفاعی نظام کی مشترکہ تیاری سمیت کئی اہم دفاعی معاہدوں پر اتفاق کیا تھا۔ تجزیے میں کہا گیا ہے کہ بھارت کی حکمت عملی کسی نئے فوجی بلاک کی تشکیل نہیں بلکہ ایسے شراکت داروں کا جال بچھانا ہے جو مختلف قومی مفادات رکھنے کے باوجود مشترکہ سلامتی اور استحکام کے لیے تعاون کر سکیں۔ ماہرین کے مطابق بھارت اپنی "اسٹریٹجک خودمختاری" برقرار رکھتے ہوئے ایک ذمہ دار اور قابل اعتماد علاقائی شراکت دار کے طور پر ابھر رہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق بھارت بحری سلامتی، دفاعی صنعت، جدید ٹیکنالوجی، سپلائی چین اور بنیادی ڈھانچے کے شعبوں میں تعاون کو وسعت دے رہا ہے، جبکہ آسٹریلیا، جاپان، انڈونیشیا اور دیگر ممالک کے ساتھ تعلقات کو مزید مضبوط بنایا جا رہا ہے۔ تجزیہ نگاروں کا کہنا ہے کہ اس طرز عمل سے خطے کے ممالک کو رسمی فوجی اتحادوں میں شامل ہوئے بغیر مشترکہ چیلنجز سے نمٹنے کا موقع ملتا ہے۔ ماہرین کے مطابق ہند-بحرالکاہل میں بدلتے ہوئے تزویراتی ماحول کے پیش نظر بھارت کی یہ "عملی شراکت داری" کی پالیسی خطے میں استحکام، آزاد بحری راستوں اور قواعد پر مبنی بین الاقوامی نظام کے فروغ میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے، جبکہ اسے ایک مؤثر علاقائی سلامتی فراہم کرنے والے ملک کے طور پر بھی مزید تقویت مل سکتی ہے۔

اطلاع عام

میرا نام پاسپورٹ پر شہزادہ بانو لکھا ہے جبکہ اصل میں میرا نام شہزادہ ہے جو باقی کاغذات پر اندراج ہوا ہے۔ مجھے اب پاسپورٹ پر بھی شہزادہ نام اندراج کرانا ہے اگر اس بارے میں کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ سات 07 دن کے اندر اندر اپنا اعتراض اندراج کرا سکتا ہے۔

بذریعہ: شہزادہ ساکن: پادشاہی باغ

اشتہار برائے آگاہی ہر خاص و عام

میں روف صمد ولد عبدالصمد سید ساکن بچھن پورہ ملورہ سرینگر بذریعہ اشتہار ہذا ہر خاص و عام کو مطلع کرتا ہوں کہ میری گاڑی ٹیمپو ٹریولر Tempo زیر رجسٹریشن نمبری JK01AT 7611 کا فرنٹ نمبر پلیٹ کہیں گم ہو گیا ہے جس کے سلسلے میں مجھے اپنے مذکورہ ٹیمپو ٹریولر کا نمبر پلیٹ حاصل کرنا ہے۔ اس ضمن میں اگر کسی شخص یا اشخاص کو سائل کو مذکورہ ٹیمپو ٹریولر کے نمبر پلیٹ کی اجرائیگی کیلئے کوئی عذر یا اعتراض ہوگا تو وہ اپنا اعتراض سات دنوں کے اندر اندر محکمہ متعلقہ کے دفتر میں دوران دفتری اوقات میں پیش کرے۔ بعد گزرنے میعاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

روف صمد ولد عبدالصمد سید ساکن بچھن پورہ ملورہ سرینگر
ٹیمپو ٹریولر Tempo زیر رجسٹریشن نمبری JK01AT 7611
فون نمبر 7006026408

روزنامہ سرینگر ٹائمز
ایم بی سی نیوز ایجنسی
بڈگام سے خریدیں

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1
سے شدید بارش متوقع ہے، جبکہ جموں خطے میں بعض مقامات پر انتہائی شدید بارش ہونے کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ منگل اور بدھ کے دوران بارشوں کی شدت برقرار رہے گی، جبکہ جنوبی کشمیر اور اس سے ملحقہ علاقوں میں بھی درمیانی سے شدید بارش ہو سکتی ہے۔ بعض مقامات پر مختصر وقت میں نہایت تیز موسلا دھار بارش ہونے کا بھی امکان ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ شدید بارش کے نتیجے میں نشیبی علاقوں میں اچانک سیلاب آ سکتا ہے، جبکہ دریاؤں، ندی نالوں میں پانی کی سطح خطرناک حد تک بڑھ سکتی ہے۔

بقیہ نمبر 3
آئیسا کی طلبہ لیڈر اور جواہر لعل نہرو یونیورسٹی (جے این یو) کی ریسرچ اسکالر نیہا چوہان نے کہا کہ بھوک ہڑتال بھلے ہی ختم ہو گئی ہو، لیکن تحریک ختم نہیں ہوئی ہے۔

بقیہ نمبر 4
اور بارش سے جڑے دیگر حادثات کے بعد طلب کیا گیا تھا، جن میں کئی لوگوں کی جانیں گئیں اور عوامی و نجی جائیدادوں کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا۔

بقیہ نمبر 5
(IAS) میں شامل کیا گیا۔ تقریباً چار دہائیوں پر محیط ایک ممتاز کیریئر میں، وہ کئی اہم عہدوں پر فائز رہے، جن میں جموں و کشمیر کے پہلے ٹرانسپورٹ کمشنر (1947-1951)، مختلف اضلاع کے ڈپٹی کمشنر، انڈسٹریز کے ڈائریکٹر، فنانشل کمشنر (1967-1969)، اور صنعت و تجارت، تعلیم، مالیات، مالیات جیسے محکموں کے پرنسپل سیکریٹری شامل ہیں۔ 1975 سے 1978 تک، مرکزی ڈیپوٹیشن پر، انہوں نے جمہوریہ جنوبی کوریا میں ہندوستان کے پہلے سفیر کے طور پر خدمات انجام دیں، جہاں انہوں نے دو طرفہ تعلقات کو مضبوط بنانے اور دونوں ممالک کے درمیان کئی معاہدوں کو آسان بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ واپسی پر، انہوں نے 1978 سے 1980 تک جموں و کشمیر کے چیف سیکریٹری کے طور پر خدمات انجام دیں۔

بقیہ نمبر 6
میں موجود سینئر اور تجربہ کار اراکین کا وسیع تجربہ ملک کے لیے قیمتی سرمایہ ہے، جس سے فائدہ اٹھایا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان نسل پارلیمنٹ سے ترقی اور اصلاحات کی رفتار مزید تیز کرنے کی توقع رکھتی ہے۔ مودی نے عالمی حالات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ دنیا کے مختلف خطوں میں جاری کشیدگی اور جنگ کے خدشات نے کئی ممالک کو متاثر کیا ہے، جبکہ مغربی ایشیا کی صورتحال نے توانائی درآمد کرنے والے ممالک کے لیے بھی مشکلات پیدا کی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پیٹرول، ڈیزل، ایل پی جی، کھاد اور کیمیکل کی فراہمی میں رکاوٹوں کے باوجود بھارت نے اپنی اقتصادی رفتار برقرار رکھتے ہوئے 7.7 فیصد شرح نمو حاصل کی اور دنیا کی تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشتوں میں اپنی جگہ مضبوط کی۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی مسلسل اصلاحاتی پالیسیوں کا نتیجہ ہے کہ نوجوان نئی کامیابیاں حاصل کر رہے ہیں۔ ان کے مطابق حالیہ عرصے میں راجستھان میں بڑی آئل ریفائنری قوم کے نام وقف کی گئی، تیسرا ایٹمی کنڈکٹر پلانٹ شروع ہوا اور گرین ہائیڈروجن سے چلنے والی ٹرین بھی عوام کے لیے پیش کی گئی، جو جدید ٹیکنالوجی کے میدان میں بھارت کی پیش رفت کی علامت ہے۔ وزیر اعظم نے خلائی شعبے میں نوجوانوں کی کامیابیوں کا بھی ذکر کرتے ہوئے کہا کہ بھارتی اسٹارٹ اپس نے عالمی سطح پر اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ایک خلائی ٹیکنالوجی اسٹارٹ اپ کی ٹیم کی اوسط عمر صرف 28 برس ہے۔

بقیہ نمبر 7
جب کہ مطالبہ کو مزید تقویت دینے کے لیے جموں و کشمیر کے تمام ضلعی ہیڈکوارٹرز میں بیک وقت اسی طرح کے احتجاجی مظاہرے منعقد کیے گئے۔ این سی نے کہا کہ یہ احتجاج اس کی جاری مہم کا حصہ ہے جس میں مکمل ریاست کا درجہ بحال کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے، جسے پارٹی نے مسلسل کہا ہے کہ جموں و کشمیر کے لوگوں کے جمہوری حقوق اور امنگوں کے تحفظ کے لیے ضروری ہے۔ جموں و کشمیر کے نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری نے مرکزی حکومت پر الزام لگایا کہ وہ بار بار کی یقین دہانیوں کے باوجود مکمل ریاست کا درجہ بحال کرنے کے اپنے عہد کو پورا کرنے میں ناکام رہی ہے۔ مسٹر چودھری نے نامہ نگاروں سے کہا، "یہ جموں و کشمیر کے لوگوں کی بدقسمتی ہے کہ آج ہمیں وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امت شاہ کو ان کا وعدہ یاد دلانے کے لیے دہلی آ کر احتجاج کرنا پڑا۔ آپ نے لوگوں کو یقین دلایا تھا کہ انتخابات کے بعد ریاست کا درجہ بحال کیا جائے گا۔ منتخب حکومت کو برسراقتدار آئے تقریباً ڈیڑھ سال گزر چکے ہیں، لیکن وہ وعدہ پورا نہیں ہوا۔

بقیہ نمبر 8
ویڈیو شیئر کرتے ہوئے لکھا کہ ان کا پیدل مارچ ایک اور جلوس کی شکل اختیار کر رہا تھا، اس لیے انہوں نے دستیاب پہلے ذریعے، یعنی آٹو رکشہ کا انتخاب کیا۔ نیشنل کانفرنس کی جانب سے پیر کو پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس کے پہلے روز جموں و کشمیر کو مکمل ریاستی درجہ بحال کرنے کے مطالبے پر احتجاج کیا گیا، جس کی قیادت پارٹی صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کی۔ احتجاج میں پارٹی کے متعدد وزراء، اراکین اسمبلی اور کارکنوں نے شرکت کرتے ہوئے مرکزی حکومت سے ریاستی درجہ بحال کرنے کا وعدہ پورا کرنے کا مطالبہ کیا۔ قابل ذکر ہے کہ اگست 2019 میں دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد سابقہ ریاست جموں و کشمیر کو دو مرکزی زیر انتظام علاقوں، جموں و کشمیر اور لداخ، میں تقسیم کر دیا گیا تھا، جس کے بعد سے نیشنل کانفرنس مسلسل ریاستی درجے کی بحالی کا مطالبہ کر رہی ہے۔

بقیہ نمبر 9
کہا کہ ٹھوٹ-ڈوڈا-کشتواڑ قومی شاہراہ 244 پر راگی نالہ کے قریب ایک مسافر بس اور کئی دیگر گاڑیوں پر پہاڑی پتھر گرنے کی اطلاع ملنے کے بعد انہوں نے ڈوڈا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کرشن لال سے بات کی۔ انہوں نے کہا، "ایک شخص کی ہلاکت کی اطلاع ملی ہے۔ سوگوار خاندان کے ساتھ میری گہری تعزیت ہے۔

بقیہ نمبر 10
ہوئے پولیس نے گاندربل کے رنگیل ناگ بل کے رہنے والے بشیر احمد بٹ عرف ولئی، سری نگر کے خواجہ بازار بل کے رہائشی نصیر مقبول بیگ، کلال ووری کے رہائشی مدثر صادق نجار اور المی باغ کے باشندہ منیر احمد میر کے گھروں کی تلاشی لی۔

بقیہ نمبر 11
ہونے پر بھی ایوان میں ہنگامہ جاری رہا، کچھ اپوزیشن ارکان اپنی نشستوں سے اٹھ کر نعرے بازی کرتے ہوئے ایوان کے وسط میں آنے لگے۔ چیئرمین مسٹر رادھا کرشنن نے بار بار ان سے ایوان کے وسط میں نہ آنے اور اپنی اپنی نشستوں پر جانے کی اپیل کی۔ اس کے باوجود اپوزیشن ارکان کی جانب سے نعرے بازی ہوتی رہی۔ چیئرمین نے ہنگامہ بڑھتا دیکھ کر تیسری بار کارروائی 12:50 بجے تک کے لیے ملتوی کر دی تھی۔ اس کے بعد جب میٹنگ دوبارہ شروع ہوئی تو بھی اپوزیشن کا ہنگامہ جاری رہا اور چند ہی منٹوں کے اندر کارروائی دو بجے تک ملتوی کر دی گئی۔ اس سے قبل صبح پہلے دن کی کارروائی شروع ہوتے ہی چیئرمین نے نو منتخب 9 ارکان کو ایوان کی رکنیت کا حلف دلایا۔ ایوان نے آنجہانی ارکان اور قطر کے سابق امیر کے انتقال پر انہیں خراج عقیدت پیش کیا اور دو منٹ کی خاموشی اختیار کی۔ مسٹر رادھا کرشنن نے ضروری قانون سازی کی دستاویزات ایوان کی میز پر رکھے جانے اور دیگر قانون سازی کے کام کاج کے بعد قائد حزب اختلاف ملیکا ارجن کھرگے کو اپنی بات رکھنے کا موقع دیا۔ مسٹر کھرگے نے کہا کہ نیٹ پیپر لیک لاکھوں طلبہ کا معاملہ ہے اور اس سے لاکھوں بچوں کا مستقبل جڑا ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جنتر منتر پر ہزاروں طلبہ آئے ہیں لیکن وہاں لاٹھی چارج کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا، "حکومت مارنے کی کوشش کر رہی ہے۔ حکومت چھپنے کی کوشش کر رہی ہے۔" مسٹر کھرگے کے اتنا کہتے ہی چیئرمین نے ایوان کی کارروائی بارہ بجے تک کے لیے ملتوی کر دی تھی۔ اپوزیشن ارکان نے اس معاملے پر زور زور سے بولنا شروع کر دیا لیکن تب تک چیئرمین نے کارروائی ملتوی کرنے کا اعلان کر دیا۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101
بنانے کے لئے متعدد اقدامات تجویز کیے گئے ہیں۔ ان میں بیس اور ٹرانزٹ کیمپوں میں رہائشی سہولیات اور بنیادی ضروریات کی اپ گریڈیشن، صفائی، ستھرائی اور حفظان صحت کے معیار کو بہتر بنانا، آگ بجھانے کے بہتر انتظامات، خیموں کی واٹر پروفنگ نیز منتخب مقامات پر بجلی اور پانی کے قابل اعتماد بیک اپ کا انتظام شامل ہے۔ میٹنگ میں لنگروں، واش رومز اور غسل خانوں میں حفظان صحت کے بہتر انتظامات، نکاسی آب کے نظام کی بہتری، خیموں اور کیمپوں میں محفوظ الیکٹریکل وائرنگ کو یقینی بنانے کے اقدامات کا بھی جائزہ لیا گیا تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچا جا سکے۔ اس کے علاوہ اہم مقامات پر قطار کے انتظام کو بہتر بنانے، غیر ضروری بھیڑ کو روکنے، ٹریفک کی بہتر نگرانی، پارکنگ سہولیت کو بڑھانے اور یاترا کے حساس راستوں پر مزید بارش سے بچاؤ کے لئے شیلٹروں کو قائم کرنے پر بھی زور دیا گیا تاکہ یاتریوں کو زیادہ سے زیادہ سہولیت فراہم کی جا سکے۔ چیف سیکریٹری نے اس بات پر زور دیا کہ یاتریوں کی حفاظت اور فلاح و بہبود حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے تمام متعلقہ محکموں اور ضلعی انتظامیہ کو ہدایت دی کہ وہ ہر سفارش کا باریک بینی سے جائزہ لے کر اس پر تیز رفتاری سے عمل درآمد یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ تمام قابل عمل اقدامات کیے جائیں تاکہ موجودہ انتظامات کو مزید مضبوط بنایا جا سکے اور یاترا پر آنے والے عقیدت مندوں کو ان کے سفر کے دوران محفوظ، بغیر کسی رکاوٹ اور بغیر کسی پریشانی کے سہولیات فراہم کی جائیں۔ انہوں نے تمام محکموں پر مزید زور دیا کہ وہ قریبی تال میل برقرار رکھیں اور طے شدہ کاموں کی پیش رفت کی باقاعدہ نگرانی کریں، اور جاری یاترا کے دوران سامنے آنے والی کسی بھی کمی یا خامی کو فوری اصلاحی اقدامات کے ذریعے دور کیا جائے تاکہ آئندہ یاترا سے قبل تمام انتظامات مزید موثر اور بہتر بنائے جا سکیں۔

102
رہے ہیں۔ جن کی دینی علمی، ادبی، روحانی اور سماجی خدمات تاریخ اسلام بالخصوص تاریخ کشمیر کا سنہری باب ہے۔ انہوں نے اس موقعے پر عالم اسلام خصوصاً ریاست کے مسلمانوں سے اپیل کی کہ وہ قرآن کی حدیث پر عمل پیرا ہو کر اپنی آخرت سنواریں۔ تقریب پر عالم الدین علامہ مولانا شوکت حسین کینگ، امام و خطیب درگاہ اکملیہ مولوی خورشید احمد قانونگو، جمعیت ہمدانیہ کے حاجی محمد اشرف عنایتی، میر غلام محمد ساقی، محمد اشرف عشائی بھی موجود تھے۔ اس موقعے پر جمعیت ہمدانیہ اور خدمان زیارت شاہ ہمدان کی طرف سجادہ نشین الحاج سید وجیہ احمد اندرابی کی دستار بندی کی۔ آج ہی عرس مبارک حضرت خواجہ مسعودی ولی پانپوری کا عرس بھی منایا گیا۔ اس سلسلے میں ان کے آستان عالیہ نمبلہ بل پانپور کی خانقاہ جامع میں ختمات المعظمات اور درود و اذکار اور وعظ و تبلیغ کی مجلس آراستہ ہوئیں۔ اس دوران تبرکات کی نشاندہی بھی کی گئی۔ میر واعظ مولانا مولوی ریاض احمد ہمدانی نے اپنے پیغام میں حضرت خواجہ مسعودی ولی پانپوری پر مبارکباد پیش کی۔ جبکہ سجادہ نشین درگاہ عالیہ قادریہ صاحبزادہ سید مجتبیٰ علوی قادری نے دونوں عرس ہائے مبارک پر مسلمانان کشمیر کو مبارکباد پیش کی اور کہا کہ بزرگان دین عظیم اور پاک کی کوششوں سے ہی کشمیر کا اسلام کے نور سے منور ہوا۔

103
جہاں رہائشی مکانات، سڑکوں، پلوں، زرعی اراضی، تعلیمی اداروں اور دیگر عوامی ڈھانچے کو پہنچنے والے نقصان کا جائزہ لیا۔ رہنماؤں نے متاثرہ خاندانوں سے ملاقات کر کے ان کے مسائل سنے اور جاں بحق افراد کے لواحقین سے اظہار تعزیت کیا۔ بعد ازاں وفد نے راجوری شہر اور اس کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں، جن میں بس اسٹینڈ، رام پورہ، بیلا، شوالے مندر، آنند پور آشرم اور دسیرہ گراؤنڈ کے قریب نچلی آبادیاں شامل ہیں، کا دورہ کیا۔ اس موقع پر ضلع صدر دیوراج شرما اور سابق ایم ایل سی وبودھ گپتا بھی وفد کے ہمراہ تھے۔ وفد نے مقامی تاجروں، شہریوں اور متاثرہ خاندانوں سے ملاقات کر کے نقصانات کا جائزہ لیا۔ بی جے پی رہنماؤں نے جموں و کشمیر حکومت سے مطالبہ کیا کہ متاثرین کے لیے فوری، جامع اور شفاف امدادی، بازآبادکاری اور تعمیر نو پروگرام شروع کیا جائے، جس میں مناسب مالی امداد، معاوضہ، عارضی و مستقل رہائش، خوراک، پینے کے پانی، طبی سہولیات، بجلی، سڑکوں اور دیگر بنیادی سہولیات کی جلد بحالی کو یقینی بنایا جائے۔ وفد نے انتظامیہ پر زور دیا کہ تمام متاثرہ خاندانوں، کسانوں، تاجروں اور چھوٹے کاروباری افراد کے نقصانات کا مکمل سروے کر کے جلد از جلد معاوضہ فراہم کیا جائے۔ ساتھ ہی ضلعی انتظامیہ کو ہدایت دی گئی کہ امدادی اور بچاؤ کارروائیوں میں مزید تیزی لائی جائے اور تمام متاثرہ علاقوں تک بروقت امداد پہنچائی جائے۔ بی جے پی وفد نے بھارتی فوج، پولیس، ایس ڈی آر ایف، این ڈی آر ایف، سول انتظامیہ، فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز اور مقامی رضاکاروں کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہوں نے انتہائی مشکل حالات میں متاثرین کی مدد اور معمولات زندگی بحال کرنے کے لیے قابل قدر کردار ادا کیا ہے۔ بھارتی محکمہ موسمیات کی جانب سے 22 جولائی تک مزید شدید بارشوں کی پیش گوئی کے پیش نظر وفد نے ضلعی انتظامیہ کو ہائی الرٹ رہنے، حساس مقامات پر ریسکیو ٹیموں اور مشینری کی پیشگی تعیناتی، ضروری اشیائے خورونوش کی دستیابی اور سیلاب و لینڈ سلائیڈنگ سے متاثرہ علاقوں میں انخلاء، رہائش اور طبی امداد کے مناسب انتظامات کرنے کی اپیل کی۔ وفد نے نیشنل کانفرنس کی قیادت والی جموں و کشمیر حکومت پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ قدرتی آفت کے دوران حکومت کی زمینی موجودگی اور ردعمل عوامی توقعات کے مطابق نہیں رہا۔ رہنماؤں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ امدادی، بحالی اور تعمیر نو کے کاموں کی براہ راست نگرانی کرے تاکہ ہر متاثرہ خاندان کو بروقت مدد مل سکے۔ بی جے پی رہنماؤں نے متاثرہ عوام کو یقین دلایا کہ ان کے مسائل وزیر اعظم نریندر مودی، مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ اور حکومت ہند کے سامنے بھرپور انداز میں اٹھائے جائیں گے تاکہ پونچھ اور راجوری کے متاثرین کو ہر ممکن مالی اور انتظامی تعاون فراہم کیا جا سکے۔ وفد نے ایس اے ایس سی آئی (SASCI) اسکیم کے تحت متاثرہ اضلاع کے لیے خصوصی امدادی اور بنیادی ڈھانچے کی بحالی کا پیکیج جاری کرنے کا بھی مطالبہ کیا۔

104
اور مون سون کے دوران پیدا ہونے والی کسی بھی غیر متوقع صورتحال سے موثر طریقے سے نمٹنے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ اس اقدام سے پورے جموں و کشمیر میں استفادہ کنندگان کو غذائی اجناس کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنائی جائے گی اور ان کے غذائی تحفظ کو محفوظ بنایا جائے گا۔ کمشنر سیکریٹری محکمہ خوراک، شہری رسدات و امور صارفین نے اس بات کا اعادہ کیا کہ غذائی اجناس کی پیشگی لفٹنگ، ٹرانسپورٹیشن اور تقسیم کا عمل تمام شراکت داروں بشمول فوڈ کارپوریشن آف انڈیا (ایف سی آئی)، جموں و کشمیر روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن (جے کے آر ٹی سی) اور ضلعی انتظامیہ کے باہمی تعاون سے انجام دیا جائے گا۔ انہوں نے ڈائریکٹر خوراک، شہری رسدات و امور صارفین جموں اور ڈائریکٹر خوراک، شہری رسدات و امور صارفین کشمیر کو ہدایت دی کہ وہ غذائی اجناس کی لفٹنگ، ٹرانسپورٹیشن اور تقسیم کے عمل کی ذاتی طور پر نگرانی کریں تاکہ مقررہ مدت کے اندر یہ کارروائی مکمل ہو اور کوئی بھی اہل مستحق اپنے حق سے محروم نہ رہے۔ محکمے نے تمام متعلقہ افسران، فیئر پرائس شاپ ڈیلروں اور دیگر شراکت داروں کو بھی ضروری ہدایات جاری کی ہیں کہ وہ مختص غذائی اجناس کی بروقت وصولی، ٹرانسپورٹیشن اور تقسیم کو یقینی بنائیں۔ عوامی سہولیت اور بلاتعطل غذائی تحفظ کے پیش نظر یہ پورا عمل 31 اگست 2026 تک مکمل کیا جائے گا۔

105
متعلقہ محکموں کے اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے آغاز میں ڈی سی نے تمام محکموں کے درمیان موثر رابطے اور باہمی ہم آہنگی کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے ہدایت دی کہ کسی بھی موسمی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے جامع منصوبہ بندی کی جائے اور حساس مقامات پر عملہ اور مشینری پہلے سے تعینات رکھی جائے تاکہ جانی و مالی نقصان سے بچا جا سکے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ نشیبی اور حساس علاقوں کی چوبیس گھنٹے نگرانی کی جائے اور اگر حفاظتی بندوں میں شگاف یا سیلاب سے متعلق کوئی ہنگامی صورتحال پیدا ہو تو فوری کارروائی عمل میں لائی جائے۔ ڈی سی نے شہر میں پانی جمع ہونے کے مسئلے سے نمٹنے کے لیے پیشگی نکاسی آب کے اقدامات کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا، خاص طور پر بڑے اسپتالوں، بجلی گھروں، سرکاری دفاتر، اہم شاہراہوں اور دیگر نشیبی علاقوں میں بروقت کارروائی کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے این ڈی آر ایف، ایس ڈی آر ایف، ضلع پولیس اور ضلعی انتظامیہ کے درمیان قریبی رابطے اور مشترکہ حکمت عملی کو ناگزیر قرار دیتے ہوئے کہا کہ شکیر، گجری، ہاون اور دیگر بالائی و حساس علاقوں میں پیشگی طور پر ریسکیو ٹیمیں، ضروری آلات اور اضافی عملہ تعینات رکھا جائے تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال سے موثر انداز میں نمٹا جا سکے۔ انہوں نے تمام متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وہ مقامی ریونیو حکام کے ساتھ مسلسل رابطہ رکھیں اور جہاں بھی ضرورت پیش آئے، وہاں فوری طور پر زمینی سطح پر کارروائی کو یقینی بنایا جائے تاکہ عوام کو کسی بھی ممکنہ مشکل سے محفوظ رکھا جا سکے۔

106
پلوامہ میں ایف آئی آر نمبر 135 / 2026 متعلقہ دفعات کے تحت درج کر کے مزید تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ جموں و کشمیر پولیس نے کہا ہے کہ غیر قانونی کان کنی کی روک تھام، قدرتی وسائل کے تحفظ اور سرکاری املاک کی حفاظت کے لیے کارروائیاں آئندہ بھی جاری رہیں گی۔ پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ ایسی کسی بھی غیر قانونی سرگرمی کی اطلاع فوری طور پر قریبی پولیس تھانے یا چوکی کو دیں۔

107
دی تاکہ انسانی جانوں اور املاک کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے پولیس، ایس ڈی آر ایف، سول ڈیفنس، محکمہ آبپاشی و فلڈ کنٹرول (I&FC)، آر اینڈ بی، کے پی ڈی سی ایل، جل شکتی محکمہ اور دیگر متعلقہ اداروں کو فوری طور پر اپنی ٹیموں، عملے اور مشینری کو مکمل طور پر تیار رکھنے کی ہدایت دی۔ ڈی سی نے نشیبی اور سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں ڈی واٹرنگ پمپوں کی دستیابی اور ان کی مکمل فعالیت کو یقینی بنانے کی بھی ہدایت دی تاکہ شدید بارشوں کی صورت میں پانی جمع ہونے کے مسئلے سے فوری طور پر نمٹا جا سکے۔ انہوں نے متاثرہ خاندانوں کے لیے عارضی رہائش گاہوں اور دیگر بنیادی سہولیات کی پیشگی تیاری رکھنے پر بھی زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی موسمی خلل کے بعد سڑکوں اور دیگر ضروری عوامی خدمات کی جلد بحالی کو یقینی بنایا جائے، جبکہ ضلع بھر میں ایل پی جی گیس، راشن اور دیگر ضروری اشیائے خورونوش کی بلاتعطل فراہمی بھی برقرار رکھی جائے۔ اس موقع پر ڈی سی نے ایس ڈی آر ایف کے تحت زیر التوا امدادی معاملات کو فوری طور پر نمٹانے کی بھی ہدایت دی۔ اجلاس میں ایڈیشنل ضلع ترقیاتی کمشنر ووبک اگروال، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر توفیق احمد غازی، ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سید سجاد حسین، سب ڈویژنل مجسٹریٹس، مختلف انجینئرنگ محکموں کے سپرنٹنڈنگ انجینئرز، چیف ایجوکیشن آفیسر، محکمہ جنگلات، محکمہ حیوانات، محکمہ بھیڑ پروری، ایس ڈی آر ایف اور دیگر متعلقہ محکموں کے افسران نے شرکت کی۔

108
پر انہوں نے مقامی باشندوں سے بھی بات چیت کی جنہوں نے انہیں علاقے کی مختلف ترقیاتی ضروریات اور عوامی مسائل سے آگاہ کیا۔ اسپیکر موصوف نے ان کے مسائل کو بغور سنا اور یقین دلایا کہ تمام جائز مطالبات کو مرحلہ وار اور منظم طریقے سے حل کیا جائے گا۔ مقامی لوگوں نے اسپیکر کے اعلانات کا خیر مقدم کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ منظور شدہ منصوبوں سے نہ صرف تاریخی زیارت کے عظیم ورثے کا تحفظ ہوگا بلکہ علاقے میں بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے، رابطے بڑھانے اور عوامی سہولیات میں اضافہ کرنے میں بھی مدد ملے گی۔ بعد میں اسپیکر موصوف نے نشمل ہار میں معروف صوفی شاعر صمد میر ? کی زیارت گاہ کا بھی دورہ کیا جہاں ترقیاتی کام جاری ہیں۔ انہیں جانکاری دی گئی کہ اس منصوبے کے لئے پہلے ہی 1.20 کروڑ روپے منظور کیے جا چکے ہیں۔ انہوں نے اس مقام کے روحانی اور ثقافتی ورثے کے تحفظ کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ ترقیاتی کاموں میں مزید تیزی لائی جائے اور اعلیٰ ترین معیار کو برقرار رکھتے ہوئے اسے مقررہ وقت کے اندر مکمل کرنا یقینی بنایا جائے۔

109
ہے کہ وہ صورتحال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہے اور عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ حساس علاقوں کا غیر ضروری سفر کرنے سے گریز کریں، احتیاطی تدابیر اختیار کریں اور وقتاً فوقتاً جاری کی جانے والی سرکاری ہدایات پر عمل کریں۔

110
فراہم کریں گے۔ اس موقع پر سبکدوش ہونے والے ضلعی اطلاعاتی افسر بانڈی پورہ عادل منظور وانی کے لیے الوداعی تقریب بھی منعقد کی گئی۔ افسران نے ان کی خدمات اور محکمہ اطلاعات میں ان کے قیمتی تعاون کو سراہتے ہوئے مستقبل کی ذمہ داریوں کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

111
اور انہیں فعال بنانے کو ترجیح دی جائے، تاکہ ضلع میں "ہر گھر جل" سرٹیفکیشن کا ہدف جلد از جلد حاصل کیا جا سکے۔ اجلاس میں سپرنٹنڈنگ انجینئر ہائیڈرولک سرکل اننت ناگ/ک ?لگام، چیف پلاننگ آفیسر ک ?لگام، ڈی پی ایم یو ایم، جل شکتی محکمے کے ایگزیکٹو انجینئرز کلگام اور قاضی گنڈ، پی ایچ ای مکینیکل اونتی پورہ کے ایگزیکٹو انجینئر، اسسٹنٹ ایگزیکٹو انجینئرز اور گراؤنڈ واٹر ڈویژن سرینگر کے افسران نے شرکت کی۔

112
پی ایم گتی شکتی پورٹل کی خصوصیات اور طریقہ کار سے متعلق تفصیلی تربیت فراہم کی۔ شرکاء کو پی ایم گتی شکتی نیشنل ماسٹر پلان کے مقاصد سے آگاہ کیا گیا، جس کا مقصد مربوط منصوبہ بندی، ملٹی موڈل رابطہ کاری میں بہتری اور جی آئی ایس پر مبنی ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے ذریعے بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کو موثر انداز میں نافذ کرنا ہے۔ تربیتی سیشن کے دوران پورٹل لاگ ان طریقہ کار، صارف رجسٹریشن، رسائی کے انتظام، ڈیٹا اپ لوڈ مینجمنٹ سسٹم (DUMS) اور پورٹل پر دستیاب مختلف تجزیاتی ٹولز کا عملی مظاہرہ کیا گیا۔ شرکاء کے لیے عملی مشقوں کا بھی اہتمام کیا گیا، جس میں ڈیٹا لیئر تیار کرنے، اپ لوڈ کرنے اور تصدیق کے طریقہ کار سے روشناس کرایا گیا تاکہ محکمے اپنے بنیادی ڈھانچے کے اثاثوں کو پورٹل پر موثر انداز میں درج اور اپ ڈیٹ کر سکیں۔ افسران کو کوالٹی امپروومنٹ پلان (QIP) ورک فلو اور میکر-چیکر-اپروور نظام کے بارے میں بھی معلومات فراہم کی گئیں، جس کا مقصد اپ لوڈ کیے گئے ڈیٹا کے معیار اور درستگی کو یقینی بنانا ہے۔ پروگرام کے دوران شرکاء ? نے پورٹل کے استعمال، جی آئی ایس میپنگ اور محکمانہ ڈیٹا انضمام سے متعلق سوالات بھی اٹھائے، جن کا ماہرین نے تفصیلی جواب دیا۔

113
کے دوران فعال فیلڈ مینجمنٹ اور فوری ردعمل انتہائی ضروری ہے۔ انہوں نے تمام انجینئرنگ شعبوں کے درمیان بہتر تال میل قائم رکھنے، پمپنگ اسٹیشنز، نالوں اور برساتی پانی کی نکاسی کے نظام کو مکمل طور پر فعال رکھنے پر زور دیا تاکہ بارش کے پانی کی جلد نکاسی ممکن ہو اور شہریوں کو کم سے کم مشکلات کا سامنا کرنا پڑے۔ کمشنر نے ہنگامی ردعمل ٹیموں کی تیاریوں کا بھی جائزہ لیا اور ہدایت دی کہ مناسب افرادی قوت، مشینری اور موبائل پمپنگ یونٹس کو ہر وقت تیار رکھا جائے تاکہ ضرورت پڑنے پر فوری طور پر تعینات کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ موسمی صورتحال میں شہری سہولیات کی بلاتعطل فراہمی اور عوامی تحفظ سرینگر میونسپل کارپوریشن کی اولین ترجیح ہے۔ ایس ایم سی کا 24×7 کنٹرول روم پانی جمع ہونے اور دیگر شہری مسائل سے متعلق شکایات کے ازالے کے لیے مسلسل فعال ہے۔ شہریوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ پانی جمع ہونے، بند نالوں یا دیگر مسائل کی اطلاع ایس ایم سی ہیلپ لائن نمبرز 0194-2474499، 0194-2470465 یا ٹول فری نمبر 1800-180-7038 پر دیں۔ کمشنر نے عوامی فلاح و بہبود کے لیے ایس ایم سی کے عزم کو دہراتے ہوئے کہا کہ کارپوریشن موجودہ بارشوں کے دوران ہائی الرٹ ہے اور عوامی تحفظ، اہم بنیادی ڈھانچے کے تحفظ اور ضروری شہری خدمات کی بلاتعطل فراہمی کے لیے تمام ضروری اقدامات جاری رکھے گی۔ انہوں نے شہریوں سے بھی اپیل کی کہ وہ پانی جمع ہونے سے متعلق مسائل کی فوری اطلاع کے لیے 24×7 ہیلپ لائن کا استعمال کریں۔

114
پر حساس علاقوں میں رہنے والے خانہ بدوش خاندانوں کی حفاظت کے لیے پیشگی انتظامات شروع کر دیے ہیں۔ انتظامیہ نے سب ڈویژن کرناہ میں تمام خانہ بدوش اور نقل مکانی کرنے والے خاندانوں کی نشاندہی کر کے انہیں ہدایت جاری کی ہے کہ وہ آئندہ ایک ہفتے تک ندی نالوں، آبی گزرگاہوں، لینڈ سلائیڈنگ کے خطرے والے مقامات اور دیگر حساس علاقوں کے قریب قیام سے گریز کریں۔ خاندانوں کو محتاط رہنے، حفاظتی تدابیر اختیار کرنے اور کسی بھی ہنگامی صورتحال کی صورت میں فوری طور پر انتظامیہ کو اطلاع دینے کی اپیل کی گئی ہے۔ دریں اثناء رات کے دوران شدید بارشوں کے باعث گاؤں پیاں کے رہائشی الطاف احمد ولد کالو چاچی کے موسمی خیمے کو نقصان پہنچا۔ اطلاع ملتے ہی سب ڈویژنل انتظامیہ نے فوری کارروائی کرتے ہوئے متاثرہ خاندان کو کچن سیٹ، ترپال اور راشن کٹ سمیت ضروری امداد فراہم کی۔ الطاف احمد، جنہیں معمولی چوٹیں آئی تھیں، کو طبی معائنے اور علاج کے لیے سب ڈسٹرکٹ اسپتال ٹنگڈار منتقل کیا گیا، جہاں طبی عملے نے علاج کے بعد انہیں فارغ کر دیا۔ ایس ڈی ایم کرناہ نے ایس ایچ او کرناہ کے ہمراہ متاثرہ مقام کا دورہ کیا، نقصانات کا جائزہ لیا اور وہاں موجود خانہ بدوش خاندانوں سے ملاقات کر کے موجودہ موسمی صورتحال کے پیش نظر احتیاطی اقدامات سے آگاہ کیا۔ اسی دوران ایس ڈی ایم کرناہ نے بارش کے باعث سی ٹی سی روڈ پر ہونے والی معمولی لینڈ سلائیڈنگ کا بھی معائنہ کیا۔ سڑک کے متاثرہ حصے کو بیکن حکام نے عارضی طور پر بحال کر دیا تھا، جبکہ ملبہ جلد ہٹانے اور ٹریفک کی بلاتعطل نقل و حرکت یقینی بنانے کے لیے ضروری ہدایات جاری کی گئیں۔ سب ڈویژنل انتظامیہ کرناہ صورتحال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہے اور خراب موسمی حالات کے دوران فوری ردعمل، ہنگامی امداد اور عوامی تحفظ کے لیے تمام فیلڈ میکانزم کو فعال کر دیا گیا ہے۔

بی جے پی وفد کا سیلاب زدہ پونچھ اور راجوری کا دورہ

نقصانات اور امدادی کاموں کا جائزہ بھی لیا

سرینگر/یو پی آئی/ جموں و کشمیر اسمبلی میں قائد حزب اختلاف سنیل شرما کی قیادت میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ایک اعلیٰ سطحی وفد نے پیر کو سیلاب سے متاثرہ پونچھ اور راجوری اضلاع کا دورہ کر کے نقصانات، امدادی اور بچاؤ کارروائیوں کا جائزہ لیا۔ وفد میں سابق بی جے پی ریاستی صدر رویندر رینہ اور سابق وزیر و رکن اسمبلی شام لال شرما بھی شامل تھے۔ وفد نے متاثرہ علاقوں کا معائنہ کیا، سیلاب متاثرین سے ملاقات کی اور ان کے مسائل اور ضروریات سے آگاہی حاصل کی۔ اس موقع پر سنیل شرما نے کہا کہ حالیہ موسلا دھار بارشوں، اچانک سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ سے متاثرہ خاندانوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ زمینی صورتحال، نقصانات، مالی خسارے اور بحالی کی ضروریات پر مشتمل ایک جامع رپورٹ مرکزی حکومت کو پیش کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ متاثرہ خاندانوں کے مطالبات اور مسائل کو متعلقہ حکام کے سامنے اٹھایا جائے گا تاکہ انہیں جلد از جلد امداد، معاوضہ اور دیگر ضروری سہولیات فراہم کی جا سکیں۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

تنقیدوں سے بے پرواہیں روہت شرما

لندن، ۲۰ جولائی (یو این آئی) انگلینڈ کے خلاف تیسرے اور فیصلہ کن ون ڈے میں سنچری بنانے والے روہت شرما نے کہا کہ وہ اپنی فارم کو لے کر ہونے والی تنقید سے بے پرواہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 'میں کبھی بھی ان کے کھیلنے کے طریقے پر اثر انداز نہیں ہوتا۔ ہندوستان کے سابق کپتان تمام فارمیٹس میں طویل عرصے تک کم اسکور کے بعد کافی دباؤ میں آ گئے تھے، اور ان کے انٹرنیشنل مستقبل کو لے کر قیاس آرائیاں تیز ہو رہی تھیں۔ لارڈز ون ڈے سے پہلے، انہوں نے آٹھ اننگز میں ۳۰ کی اوسط اور ۸۸ کے اسٹرائیک ریٹ سے صرف ۲۳۱ رن بنائے تھے، جس میں صرف ایک ہاف سنچری شامل تھی۔ روہت نے اپنی ۳۳ ویں ون ڈے سنچری۔ اور لارڈز میں اپنی پہلی سنچری۔ کے ساتھ ان تنقیدوں کا جواب دیا، جو انہوں نے ۱۱۰ گیندوں میں ۱۳۸ رنوں کی اننگز کھیل کر ہندوستان کو جیت دلانے میں اہم کردار ادا کیا۔ ... انہوں نے کہا، 'دیکھو، میرا کام ٹیم کے لیے رن بنانا ہے۔ ...

ہوئی۔ لارڈز کی اننگز میں روہت کی کوہلی کے ساتھ طویل پارٹنرشپ بھی ایک اور یادگار لمحہ تھا۔ ان کی ۱۱۳ رنوں کی شراکت داری ... دوسرے نمبر پر آ گئے۔ ... انہوں نے کہا، ... 'ہم نے اچھا کرکٹ کھیلا۔ ... یہ ایک بڑا لمحہ تھا۔'

روہت کے ریٹائرمنٹ کی خبروں پر گل نے توڑی خاموشی

لندن، ۲۰ جولائی (یو این آئی) ہندوستان کے کپتان شبمن گل نے روہت شرما کے ون ڈے سے مستقبل کو لے کر چل رہی قیاس آرائیوں پر لگام لگاتے ہوئے کہا کہ اس تجربہ کار اوپنر نے لارڈز میں اپنی ریکارڈ توڑ سنچری کے بعد ریٹائرمنٹ کی خبروں کے باوجود ٹیم کو اپنے ریٹائرمنٹ پلان کے بارے میں نہیں بتایا ہے۔ انگلینڈ کے خلاف تیسرے اور آخری ون ڈے میں روہت کی ۱۱۰ گیندوں پر شاندار ۱۳۸ رنوں کی اننگز نے ان قیاس آرائیوں کو ہوا دی کہ یہ انگلینڈ میں ان کے عظیم کریئر کی ایک یادگار اننگز اور ان کے کریئر کا آخری میچ ہو سکتی ہے۔ جب گل نے سوال کیا کہ ڈریسنگ روم کو اس بات کا کوئی اشارہ نہیں ملا ہے کہ ۳۸ سالہ یہ کھلاڑی ریٹائرمنٹ کی تیاری کر رہا ہے۔ ہندوستان کی ۸ وکٹوں سے جیت کے بعد گل نے کہا، 'انہوں نے ہمیں کچھ نہیں بتایا ہے۔ یہ سب میڈیا میں آیا ہے۔ لیکن ٹیم میں اس طرح کی کوئی بات چیت

نہیں ہوئی ہے۔' انگلینڈ نے تین میچوں کی سیریز ۲-۱ سے جیت لی۔ اگر یہ ان کا ون ڈے میں آخری میچ تھا تو روہت کے شاندار کریئر کو اس کے لیے یاد رکھا جائے گا کہ وہ لارڈز میں ون ڈے سنچری بنانے والے پہلے ہندوستانی بنے۔ انہوں نے ۱۱۰ گیندوں پر ۱۳ چوکوں اور پانچ چھکوں کی مدد سے ۱۳۸ رن بنائے۔ یہ ان کی ۳۳ ویں ون ڈے سنچری تھی اور انگلینڈ کے خلاف انگلینڈ میں کسی ہندوستانی کا سب سے بڑا انفرادی ون ڈے اسکور تھا جس نے ۲۰۱۸ میں لیڈز ٹیسٹ میں ان کے بنائے گئے ۱۳۷ رنوں کو پیچھے چھوڑ دیا۔ ۳۸۸ رنوں کے مشکل ہدف کا پیچھا کرتے ہوئے روہت نے گل (۷۲) کے ساتھ ۱۳۶ رنوں کی اوپننگ پارٹنرشپ کی اور پھر وراٹ کوہلی (۴۳) کے ساتھ ۱۱۳ رن جوڑ کر ہندوستان کو مضبوطی سے کنٹرول میں لا دیا۔ لیکن ہدف کا پیچھا اچانک لڑکھڑا گیا کیونکہ مہمان ٹیم ۲/۳۰۴ سے ۳۴۰ رن پر آ گئی، جس میں ٹیم

کرنا نے چار وکٹیں لیں۔ گل نے روہت کی اننگ کی تعریف میں ہدف کا پیچھا کرنے میں ماسٹر کلاس بتایا۔ انہوں نے کہا، 'روہت بھائی نے جس طرح سے اپنی اننگ کو آگے بڑھایا، وہ بہت زبردست تھا۔ ہم وکٹ ہاتھ میں رکھنا چاہتے تھے کیونکہ اتنے بڑے اسکور کا پیچھا کرنے کا یہی واحد طریقہ تھا۔ ایک بار جب ہم جیت کے قریب پہنچے تو ہمیں وکٹ کا اچھا ساتھ ملا۔' اس سے پہلے، انگلینڈ نے لارڈز میں ۳۸۷/۸ کا اسکور بنایا تھا۔ جو اس میدان پر کسی بھی ٹیم کا سب سے بڑا ون ڈے ٹوٹل ہے۔ جس میں بین ڈکٹ کے ۱۳۱، جیکب بیتھل کے ۸۱ اور جوروٹ کے نصف سنچری کی اننگز شامل تھے۔ جب انگلینڈ نے سیریز کا جشن منایا تو سب کی نظریں روہت شرما پر لگی رہیں، جن کی تاریخی سنچری اور ان کے مستقبل کو لے کر غیر یقینی صورتحال اب اس دورے کا سب سے بڑا ٹاکنگ پوائنٹ بن گئی ہے۔

لافوئنٹے نے اسپین کی تعریف کی

نیویارک، 20 جولائی (یو این آئی) ہیڈ کوچ لوئس ڈی لا فوئنٹے نے اتوار کو فائنل میں ارجنٹینا پر ایکسٹرا ٹائم (اضافی وقت) میں 0-1 کی جیت کے ساتھ اسپین کا ورلڈ کپ ٹائٹل پکا ہونے کے بعد اپنے کھلاڑیوں کے اتحاد کی تعریف کی۔ دوسرے ہاف میں متبادل (سبسٹی ٹیوٹ) کھلاڑی فیرنان توریس نے 106 ویں منٹ میں وننگ گول کیا، جس سے اسپین نے اپنا دوسرا ورلڈ کپ تاج اور 2010 کے بعد پہلا ورلڈ کپ جیتا۔ میچ کے بعد ڈی لا فوئنٹے نے کہا، "بہت فخر ہے۔ فٹ بالرز کی اس نسل پر فخر ہے جو اس تجربے کے ساتھ پروان چڑھی، اس تجربے کے ساتھ وفادار رہی اور اپنی بہترین کارکردگی دکھائی۔ وہ ایک ٹیم، ایک گروپ، ایک خاندان اور بہترین کھلاڑیوں کے گروپ کی مثال ہیں جو بہت شاندار رہے ہیں۔ مجھے اس سفر میں ان کے ساتھ ہونے پر بہت فخر ہے۔ اس سفر میں ان کے ساتھ ہونا ایک اعزاز کی بات ہے۔"

قسمت نے اسپین کا ساتھ دیا: توریس

نیویارک، 20 جولائی (یو این آئی) سبسٹی ٹیوٹ فیرنان توریس نے اتوار کو فائنل میں 10 کھلاڑیوں والی ارجنٹینا پر 0-1 سے جیت حاصل کرنے کے بعد کہا کہ قسمت میں اسپین کے لیے ورلڈ کپ جیتنا لکھا تھا۔ 62 ویں منٹ میں گیل ایواندر ایلی کی جگہ لینے والے توریس نے 106 ویں منٹ میں اسپین کو دوسرا اور 2010 کے بعد پہلا ورلڈ کپ خطاب دلایا۔ توریس نے کہا، "مجھے لگتا ہے کہ آخر میں ہم نے 47 ملین لوگوں کی طرف سے آیا ہے کہ صرف ہم میں سے جو یہاں ہیں۔ آج قسمت لکھی جا چکی تھی۔ وہ واسطے جیتنے کے لیے تھی۔ ہم آج اپنے لوگوں سے بہت دور ہیں لیکن ہم نے جتنا ممکن ہو سکے ان کے قریب رہنے کی کوشش کی۔" ہسپانوی کے فارورڈ نے اعتراف کیا کہ فائنل میں لیونل میسی کی ارجنٹینا کا سامنا کرنا ایک مشکل چیلنج تھا لیکن کہا کہ اسپین نے کبھی بھی اس کے نقطہ نظر پر شک نہیں کیا۔ انہوں نے کہا، "فائنل مشکل ہیں۔ جب مخالف ٹیم میں میسی ہوں تو آپ فکر مند ہو جاتے ہیں لیکن ہم نے ہمیشہ خود پر بھروسہ کیا۔"

سخت جدوجہد سے خوش ہیں: ہوپ

برج ٹاؤن، 20 جولائی (یو این آئی) ویسٹ انڈیز کے کپتان شائی ہوپ نے کہا کہ وہ اس بات سے خوش ہیں کہ ان کی ٹیم نے آخر تک سخت جدوجہد کی اور کھیل کے اس جذبے کے ساتھ کھیلا جس پر عظیم گیری سوبرز کو فخر تھا۔ نیوزی لینڈ کے خلاف ٹی ایک وکٹ سے شکست کے بعد ویسٹ انڈیز کے کپتان ہوپ نے کہا، "ابھی بھی پوری طرح تھکن محسوس ہو رہی ہے، لیکن شائقین کے لیے یہ واقعی ایک اچھا کرکٹ میچ تھا۔ اگر آپ ایک غیر جانبدار تماشائی کے طور پر اس میچ کو دیکھتے ہیں، تو آپ کو یہ کھیل دیکھ کر بہت خوشی ہوگی۔" انہوں نے کہا، "یہ میچ کسی بھی طرف جا سکتا تھا۔ یہ کرکٹ کا ایک اچھا میچ تھا اور میں میچ کے آخر میں دونوں کھلاڑیوں کی طرف سے کی گئی جدوجہد کی تعریف کرتا ہوں۔ بدقسمتی سے، ہم اس عظیم انسان (سوبرز) کے لیے جیت حاصل نہیں کر سکے۔ لیکن امید ہے کہ ہم منگل کو (سیریز کے آخری میچ میں) چیزیں بدل سکتے ہیں۔"

کوالیفائر میں جانے کی حقدار نہیں ہے: جانگو

برج ٹاؤن، 20 جولائی (یو این آئی) ویسٹ انڈیز کے بلے باز امیر جانگو کا ماننا ہے کہ وہ ایک روزہ ورلڈ کپ کوالیفائر میں جانے کے "حقدار نہیں" ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹیم کی بلے بازی میں مسائل ہیں اور ہم 50 اوورز تک بھی نہیں کھیل پا رہے ہیں۔ نیوزی لینڈ کے خلاف چوتھے ون ڈے میں ایک وکٹ سے ملی شکست کے بعد جانگو نے کہا کہ "مجھے نہیں لگتا کہ اس ٹیم میں ورلڈ کپ کوالیفائر میں جانے کی قابلیت ہے۔ ہم ابھی ہم ایسی صورتحال میں ہیں۔ لیکن ہم جانتے ہیں کہ ہمارے ڈریسنگ روم میں بھی قابلیت ہے۔ تمام کیریبین یہاں تک کہ ہمارے کوچنگ اسٹاف بھی جنہیں ہم نے اس سیریز میں اچھا مظاہرہ کرتے دیکھا ہے، تو یہ اچھے اشارے ہیں۔ اب آگے بڑھتے ہوئے، ہمیں صحیح کرکٹ کھیلنی ہوگی ...

اسپین نے جیتا دوسری بار ورلڈ کپ

نئی دہلی، ۲۰ جولائی (یو این آئی) اسپین کے ایک طویل عرصے بعد دوسری بار فیفا ورلڈ کپ کا خطاب جیتنے پر ملک اور دنیا بھر کے مداحوں کے درمیان زبردست جشن کا ماحول دیکھا گیا۔ تاہم نیو جرسی کے میٹ لائف اسٹیڈیم میں آخری سیٹی بجنے کے بعد ارجنٹینا کے کھلاڑیوں سے جڑے ہنگامہ خیز مناظر نے اس تاریخی جیت کو کچھ حد تک دھندلا دیا۔ فیرنان توریس کے ایکسٹرا ٹائم میں کیے گئے گول نے موجودہ چیمپئن ارجنٹینا پر ۱-۰ سے جیت پکی کر دی، جس سے اسپین کو ۲۰۱۰ میں اپنی پہلی کامیابی کے بعد دوسرا ورلڈ کپ خطاب ملا۔ تاہم، جس رات کو صرف اسپین کی کامیابی کے لیے یاد کیا جانا چاہیے تھا، وہ جلد ہی تنازع میں بدل گئی کیونکہ آخری سیٹی بجنے کے بعد ماحول گرم ہو گیا۔ میچ پہلے سے ہی سخت مقابلے والا نظر آ رہا تھا، جس میں ارجنٹینا کے مڈفیلڈر لیانڈرو پریڈیس کو اضافی وقت کے اختتام پر اسپین کے ڈیفنڈر پاؤ کوبارسی کے خلاف فاؤل کرنے کی وجہ سے باہر بھیج دیا گیا تھا۔ لیکن کھیل ختم ہونے کے بعد معاملہ مزید بڑھ گیا۔ ارجنٹینا کے ڈیفنڈر نکولس اوٹامینڈی پر اسپین کے کھلاڑیوں کے جشن منانے کے دوران وقت ایک ہسپانوی کھلاڑی کے چہرے پر مارنے کا الزام لگایا۔ یہ جھگڑا جلد ہی مزید بڑھ گیا جس میں لیانڈرو پریڈیس نے ایک کھلاڑی کا گلا پکڑ لیا اور ہاتھاپائی کے دوران کھلاڑی کو دھکا دے کر زمین پر گرا دیا۔

میسی کی شکست کے باوجود اسکالونی کو ٹیم پر فخر

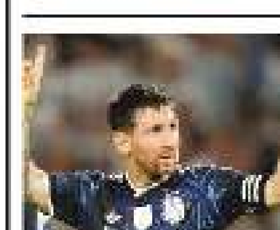

نیویارک، ۲۰ جولائی (یو این آئی) ارجنٹینا کے منیجر لیونل اسکالونی نے اعتراف کیا کہ اسپین ورلڈ کپ جیتنے کا حقدار تھا، لیکن ہار کے باوجود انہیں اپنی ٹیم پر فخر ہے۔ دفاعی چیمپئن نے اپنے پچھلے چاروں ناک آؤٹ میچوں میں سے ہر ایک کو جیتنے کے لیے آخری لمحات میں گول کیے تھے، لیکن نیو جرسی اسٹیڈیم میں ایک اور ڈرامائی کھیل سے جیتنے میں ناکام رہے۔ میچ کے بعد اسکالونی نے کہا، "مجھے دکھ ہو رہا ہے۔ کوئی اس بارے میں بہت کچھ کہہ سکتا ہے کہ ہم یہاں تک کیسے پہنچے، لیکن یہ اس کے لائق نہیں ہے۔ میں بس ان کھلاڑیوں کا تہ دل سے شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جو ایک بار پھر ہمیں فائنل میں لے گئے۔ وہ (اسپین) بہتر تھے، یہ ٹھیک ہے، لیکن میرے کھلاڑیوں نے جو کچھ حاصل کیا، اس کی زبردست یادیں میرے پاس رہیں گی۔ ہم جیت میں عظیم ہیں اور ہار میں بھی ایسا ہی ہونا چاہیے۔ آج رات، ہم دکھاتے ہیں کہ ہم ہارنا جانتے ہیں۔"

ارجنٹینا کو ہرانے میں مدد کر کے اپنے دادا جی کے وعدے کو پورا کیا: پیڈرو پورو

نیویارک، 20 جولائی (یو این آئی) اسپین کے ڈیفنڈر پیڈرو پورو نے کہا کہ انہوں نے اتوار کو ورلڈ کپ فائنل میں ارجنٹینا کو 0-1 سے ہرانے میں مدد کر کے اپنے دادا جی سے کیا ہوا وعدہ پورا کر دیا۔ انہوں نے اضافی وقت میں فاتحانہ گول کرنے میں مدد کی، جس سے ٹیم کو دوسرا اسٹار ملا۔ 106 ویں منٹ میں سبسٹی ٹیوٹ کھلاڑی فیرنان توریس نے جیت کے اوپری حصے میں گول کیا۔ اس سے پہلے نیکو ولیمز نے پورو کے کراس کو ہیڈر کے ذریعے گول کی طرف بھیجا تھا۔ اس گول نے اسپین کو 2010 کے بعد اپنا پہلا ورلڈ کپ خطاب دلایا۔ لیکن تو ٹنہم کے رائٹ بیک کے لیے یہ لمحہ بہت خاص اور ذاتی اہمیت کا حامل تھا۔ میچ کے بعد پورو نے کمنٹری زون میں کہا، "کچھ دن پہلے میرے دادا جی نے مجھ سے کہا تھا، 'یہ کپ گھر لے کر آنا۔' آج میں نے ان کی بات پوری کر دکھائی۔ میں یہاں سے نکل کر انہیں فون کرنے کا بے صبری سے انتظار کر رہا ہوں ... وہ بہت خوش اور جذباتی ہوں گے ...

نمبر 1 رینک والی ٹیم کو ہرانا شاندار کامیابی: ہیری بروک

لندن، ۲۰ جولائی (یو این آئی) لارڈز میں تیسرے ون ڈے سے پہلے روہت شرما اور ان کی ریٹائرمنٹ کو لے کر بڑھتے ہوئے چرچے اور قیاس آرائیوں کے درمیان موضوع بحث بنی ہوئی تھیں۔ ... انگلینڈ کے کپتان ہیری بروک نے ... سیریز جیتنا ایک شاندار کامیابی ہے۔ انگلینڈ کا ۳۸۷ رنوں کا اسکور ... انہوں نے کہا ...

تھے۔ جس طرح سے بین (ڈکٹ) اور ڈی (کٹ) نے اننگ کی شروعات کی، وہ شاندار تھا۔ انہوں نے مزید کہا، "۲۰ یا ۳۰ اوورز کے بعد کوئی وکٹ نہ گرنا، ہمیں زیادہ رنگ لیے، ایک شاندار پارٹنرشپ تھی۔ پھر روٹی (جو روٹ) نے وہی کیا جو روٹی کرتے ہیں، اور جس طرح سے جوس (بٹلر) نے اننگ ختم کی، وہ دیکھنا بہت زبردست تھا۔ یہ ایک بہت ہی مکمل آل راؤنڈ بیٹنگ پرفارمنس تھی۔" ہندوستان کی پر جوش جوابی کارروائی (ہدف کا پیچھا کرنے) کی ...

لگی، ہم نے جتنا ہو سکا رن بچائے۔ یہ کئی بار مشکل تھا، لیکن ہم نے کام پورا کر لیا۔" جو روٹ، جنہوں نے ۹۰ گیندوں میں ۷۶ اور ۴۰ کے اسکور کے لیے 'پلیئر آف دی سیریز' کا ایوارڈ جیتا، ان کا ماننا تھا کہ یہ سیریز انگلینڈ کی ترقی میں ایک اور قدم تھی۔ انہوں نے کہا، "مجھے لگتا ہے کہ جب آپ دنیا کی نمبر ایک ٹیم کو ہرانے اور پہلا میچ سے اسی طرح واپسی کرنے کا موقع ملتا ہے، جیسا کہ ہم نے کیا ہے، تو یہ سب سے اچھی بات ہوتی ہے۔" انہوں نے ...

کلیلین ایمباپے نے جیتا عالمی کپ کا گولڈن بوٹ

نیویارک، 20 جولائی (یو این آئی) لیونل میسی کے اتوار کو اسپین کے خلاف فائنل میں گول کرنے میں ناکام رہنے کے بعد کلیلین ایمباپے نے عالمی کپ گولڈن بوٹ برقرار رکھا ہے۔ انہوں نے 2026 عالمی کپ میں شاندار 10 گول اور 4 اسسٹ کے ساتھ اعلیٰ مقام حاصل کر کے یہ تاریخی کامیابی اپنے نام کی ہے۔ فرانس اور ریال میڈرڈ کے اسٹرائیکر ایمباپے نے تیسرے مقام کے پلے آف میں انگلینڈ کے خلاف 4-6 کی شکست میں دو گول کیے، جس سے ٹورنامنٹ میں ان کے گولوں کی کل تعداد 10 ہو گئی، اور وہ دو عالمی کپ (2022، 2026) میں گولڈن بوٹ جیتنے والے پہلے کھلاڑی بن گئے۔ ایمباپے نے ارجنٹائن کے میسی (آٹھ گول)، ناروے کے ارلنگ ہالینڈ (سات)، انگلینڈ کے جوڈ بیلنگھم (سات) اور ہیری کین (چھ) اور ساتھی کھلاڑی عثمان ڈیمبیلے (چھ) سے مقابلے کو مات دی۔ فرانس کے پہلے میچ میں، سینیگال کے خلاف 1-3 کی جیت میں، ایمباپے نے دو گول کیے اور پھر عراق کے خلاف 0-3 کی جیت میں بھی دو گول کیے۔ انہوں نے ناروے کے خلاف 1-4 کی جیت میں کوئی گول نہیں کیا، لیکن راؤنڈ آف 32 کے مقابلے میں سویڈن کے خلاف 0-3 سے جیت میں دو گول کیے۔ پیراگوئے کے خلاف راؤنڈ آف 16 میں پنالٹی سے کیا گیا ان کا گول ہی واحد گول تھا اور کوارٹر فائنل میں مراکش کے خلاف 0-2 کی جیت میں انہوں نے ایک گول داغا تھا۔ سیمی فائنل میں فرانس، اسپین سے 0-2 سے ہار گیا، لیکن تیسرے مقام کے لیے کھیلے گئے مقابلے میں انگلینڈ کے خلاف ایمباپے نے دو اور گول داغے۔ ہاف ٹائم تک 0-4 سے پیچھے چل رہی ان کی ٹیم نے بریک کے بعد شاندار واپسی کی۔ چار سال پہلے، ارجنٹینا کے خلاف فائنل میں ہیٹ ٹرک لگا کر میسی کو پچھاڑتے ہوئے ایمباپے نے گولڈن بوٹ جیتا تھا۔

باہری شور سے کوئی فرق نہیں پڑتا: روہت شرما

نئی دہلی، 20 جولائی (و س): انگلینڈ کے خلاف لارڈز میں 138 رنز کی اننگز کھیلنے والے بھارتی ٹیم کے سابق کپتان روہت شرما نے کہا ہے کہ ان کی پوری توجہ صرف بھارتی ٹیم کے لیے بہترین کارکردگی دکھانے پر مرکوز ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ باہری شور و غوغا سے انہیں کوئی فرق نہیں پڑتا اور ان کا کام صرف میدان میں ملک کے لیے اپنی بہترین کارکردگی پیش کرنا ہے۔ لارڈز میں کھیلے جانے والے ون ڈے میچ سے قبل میڈیا رپورٹس میں مسلسل یہ دعوے کیے جا رہے تھے کہ یہ مقابلہ بھارتی ٹیم کے لیے روہت شرما کا آخری بین الاقوامی میچ ہو سکتا ہے۔ تاہم بھارتی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) کے سکریٹری دیوجیت سیکیا نے ان خبروں کو بے بنیاد قرار دیا تھا۔ اب میچ کے بعد روہت نے بھی اپنے بیان سے ان قیاس آرائیوں کو تقریباً مسترد کر دیا ہے۔ بی سی سی آئی کی جانب سے پیر کو جاری کردہ ایک ویڈیو میں روہت شرما نے کہا، "میرا کام بلے سے کارکردگی دکھانا اور میدان میں اتر کر اپنے ملک کی نمائندگی کرنا ہے۔ ڈیبیو کے بعد سے مجھے یہی ذمہ داری ملی ہے اور میں آئندہ بھی یہی کرتا رہوں گا۔" انہوں نے کہا کہ بیرونی بحث، تبصرے اور تنقید ان کے کیریئر کے آغاز سے ہی جاری ہیں اور اس سے ان کے سوچنے یا کھیلنے کے انداز پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔ روہت نے کہا، "جب سے میں نے بین الاقوامی کرکٹ میں قدم رکھا ہے، تب سے یہ شور موجود ہے۔ جب تک میں کھیلوں گا، یہ چلتا رہے گا، اس لیے اس سے مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ میرے لیے سب سے اہم بات یہ ہے کہ میں میدان میں کیا کرتا ہوں اور ٹیم کی کامیابی میں کتنا حصہ ڈالتا ہوں۔" انہوں نے مسکراتے ہوئے کہا، "شور شرابا ہونے دیجیے، اگر شور نہ ہو تو مزہ ہی نہیں آتا۔ میرا کام میدان کے اندر ہے اور ناقدین کا کام میدان کے باہر۔ میں اسے اسی نظر سے دیکھتا ہوں۔" لارڈز میں کھیلے گئے تیسرے اور آخری ایک روزہ میچ میں روہت شرما نے 138 رنز کی شاندار اننگز کھیل کر ثابت کر دیا کہ ان میں ابھی کافی کرکٹ باقی ہے۔ تاہم ان کی یہ عمدہ اننگز بھی بھارتی ٹیم کو کامیابی نہ دلا سکی۔ پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے انگلینڈ نے تین وکٹوں کے نقصان پر 387 رنز کا بڑا اسکور بنایا۔ جواب میں بھارتی ٹیم مقررہ 50 اوورز میں سات وکٹوں کے نقصان پر 360 رنز ہی بنا سکی اور 27 رنز سے میچ ہار گئی۔ روہت کے علاوہ کپتان شبھمن گل نے 77 اور وراٹ کوہلی نے 74 رنز کی اہم اننگز کھیلی، لیکن ٹیم ہدف حاصل نہ کر سکی۔ اس کامیابی کے ساتھ انگلینڈ نے تین میچوں کی ایک روزہ سیریز 2-1 سے اپنے نام کر لی۔ اس سے قبل بھارتی ٹیم کو پانچ میچوں کی ٹی-20 سیریز میں بھی انگلینڈ کے ہاتھوں 0-4 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔

نیوزی لینڈ نے سیریز میں ناقابلِ شکست برتری حاصل کرلی

برج ٹاؤن، ۲۰ جولائی (یو این آئی) مچل سینٹنر کی شاندار آل راؤنڈ کارکردگی اور مارک چیپمین کی ذمہ دارانہ نصف سنچری کی بدولت نیوزی لینڈ نے پانچ میچوں کی ون ڈے سیریز کے چوتھے مقابلے میں ویسٹ انڈیز کو ایک وکٹ سے شکست دے دی۔ اس کامیابی کے ساتھ نیوزی لینڈ نے سیریز میں ۳-۱ کی ناقابل شکست برتری حاصل کر لی۔ کپتان مچل سینٹنر نے پہلے گیند بازی کرتے ہوئے ۳۶ رنز دے کر دو وکٹیں حاصل کیں اور ویسٹ انڈیز کو ۱۸۸ رنز پر محدود رکھنے میں اہم کردار ادا کیا۔ بعد ازاں انہوں نے ناقابل شکست ۳۲ رنز بنا کر ۵۰ویں اوور میں ٹیم کو فتح دلائی۔ مارک چیپمین نے ۸۰ رنز کی بہترین اننگز کھیلی، جبکہ مائیکل بریسویل نے ۳۴ رنز بنانے کے ساتھ دو وکٹیں بھی حاصل کیں۔ میتھیو فشر نے تین وکٹیں لے کر ٹیم کی کامیابی میں اہم حصہ ڈالا۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے گڈاکیش موتی نے شاندار بولنگ کرتے ہوئے ۴۷ رنز دے کر پانچ وکٹیں حاصل کیں، جبکہ انہوں نے ۱۶ رنز کی مفید اننگز بھی کھیلی، تاہم ان کی یہ کوشش ٹیم کو شکست سے نہ بچا سکی۔ ٹاس جیت کر نیوزی لینڈ نے پہلے فیلڈنگ کا فیصلہ کیا۔ ویسٹ انڈیز کی ٹیم باقاعدہ وقفوں سے وکٹیں گنواتی رہی اور ایک وقت میں اس کا اسکور ۱۸ رنز پر ۴ وکٹیں تھا۔ ایم آتھنزے نے ۳۳ رنز بنائے۔

ماحول سے چھیڑ چھاڑ کے خلاف ایک اور سنگین انتباہ ہیں: جی سی سی

سرینگر، ۲۰ جولائی (سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک): جموں و کشمیر کے گروپ آف کنسرنڈ سٹیزنز (GCC) نے راجوری اور پونچھ میں حالیہ بارشوں سے ہونے والی تباہ کاریوں پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ واقعات ترقی کے نام پر ماحولیات کی مسلسل تباہی کے خلاف ایک اور سنگین وارننگ ہیں۔ تنظیم نے جنگلات، پہاڑی علاقوں، آبی ذخائر، ندی نالوں اور دیگر قدرتی وسائل کی بے دریغ تباہی پر فوری روک لگانے کا مطالبہ کیا ہے۔ جی سی سی نے پیر کو جاری ایک بیان میں کہا کہ گزشتہ دو دنوں کے دوران راجوری اور پونچھ میں پیش آنے والی بارش سے متعلق آفات اس بات کا واضح اشارہ ہیں کہ ترقیاتی منصوبوں اور روزمرہ سرگرمیوں کے نام پر ماحولیات کے ساتھ مسلسل چھیڑ چھاڑ اب ناقابل برداشت حد تک پہنچ چکی ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ قدرت اب سخت انداز میں خبردار کر رہی ہے کہ اگر یہی روش برقرار رہی تو مستقبل میں اس سے بھی زیادہ سنگین نتائج سامنے آسکتے ہیں۔ تنظیم کے مطابق جموں و کشمیر سمیت پورے ہمالیائی خطے میں قدرتی توازن کو مسلسل بگاڑا جا رہا ہے۔ جنگلات کی بے دریغ کٹائی، پہاڑوں کی کھدائی، دریاؤں کے قدرتی بہاؤ میں مداخلت، آبی ذخائر اور ویٹ لینڈز پر تجاوزات، نیز غیر منصوبہ بند تعمیرات وہ بنیادی عوامل ہیں جنہوں نے موجودہ تباہ کاریوں کی راہ ہموار کی ہے۔ بیان میں خبردار کیا گیا کہ اگر بروقت اصلاحی اقدامات نہ کیے گئے اور ترقیاتی پالیسیوں میں ضروری تبدیلیاں نہ لائی گئیں۔

صبر نے مجھے مزید مضبوط بنایا: یاشتیکا بھاٹیا

نئی دہلی، 18 جولائی (یو این آئی) لارڈز میں اپنے پہلے ٹیسٹ میچ کی شاندار سنچری کے بعد ہندوستانی خاتون کرکٹر یاشتیکا بھاٹیا نے کہا ہے کہ طویل عرصے تک انجری کے باعث میدان سے دور رہنے کے تجربے نے انہیں صرف قومی ٹیم میں واپسی کا موقع ہی نہیں دیا بلکہ ہر مشکل سے پہلے سے زیادہ مضبوط انداز میں واپس آنے کا حوصلہ بھی بخشا۔ گھٹنے کی اے سی ایل انجری کے باعث یاشتیکا تقریباً 18 ماہ تک کرکٹ سے دور رہیں۔ اس دوران وہ 2025 کے ہوم ون ڈے ورلڈ کپ اور رواں سال کی ویمنز پریمیئر لیگ (ڈبلیو پی ایل) میں شرکت نہ کر سکیں۔ انہوں نے مئی میں انگلینڈ کے خلاف ٹی-20 بین الاقوامی سیریز کے ذریعے قومی ٹیم میں واپسی کی۔ یاشتیکا نے کہا، "ری ہیبلیٹیشن کے دوران میں نے سب سے زیادہ صبر اور ثابت قدمی سیکھی۔

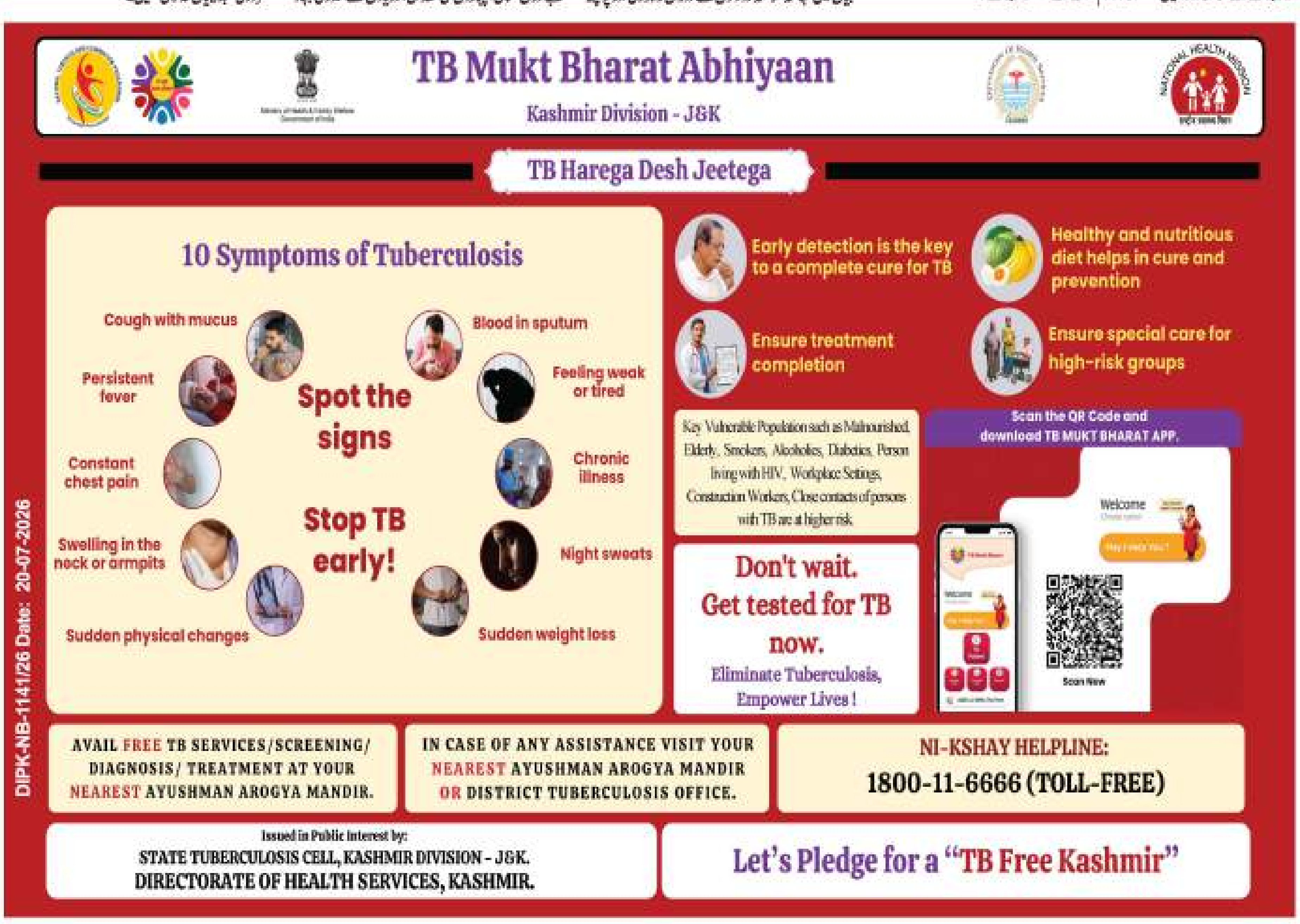

Printed and Published by: SAHIL YOUSUF, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: BASHIR AHMAD BASHIR, Executive Editor, S.M. YOUSUF, Editor: SHADAB BASHIR, Managing Advertising: SEEMAAB BASHIR, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781